ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ
تحفة العمل
امین برادرس آرام باغ روڈ کراچی

بحمد اللہ کہ ایں نادر و نایاب کنول

المعروف بہ

# تحفۃ العمل

پرنٹر پریس شیراز نوری

مؤلف

السید رضی حسین رضی جونپوری

امین برادرس ناشران کتب و تاجران، P.O. ۵ آرام باغ روڈ
145 کراچی نمبر 1

4

# تمہید مختصر

مجھے مسرت ہے کہ روحانی دنیا کے شائقین کیلئے رضی صاحب کی ایک مزید تالیف پیش کر رہا ہوں۔ رضی صاحب ناظرین روحانیات کیلئے محتاج تعارف نہیں ہیں۔ موصوف کی کئی تالیفات اس منزل میں شائع ہو کر صاحبانِ علم فن سے خراج تحسین حاصل کر چکی ہیں۔

زیر نظر کتاب بھی اس مشہور و معروف علم کی ایک اہم کڑی ہے مؤلف نے اپنی عادت کے مطابق کہ نو آموز و ناواقف حضرات کو روحانی دنیا میں داخل ہونے کیلئے کسی دقت کا سامنا نہ پڑے مختصر طور پر معلومات عامہ سے ہی شروع کیا ہے۔ یہ کتاب کیا ہے؟ ایک روحانی خزانہ ہے جو سہل الاصول طریقہ سے مرتب کیا گیا ہے۔ مختصر لیکن واضح الفاظ میں ہر پہلو پر روشنی ڈالی گئی ہے اور کئی ایک ضخیم اور مستند کتابوں سے معلومات، تعویذات داوراد و وظائف کا خزانہ بھی اس کتاب میں یکجائی طور پر داخل کیا گیا ہے۔ ناجائز کاموں سے پرہیز کرتے ہوئے جائز کاموں میں اس گلدستہ سے استفادہ کرنے کی دعوت ہے جنکی اجازت صاحبانِ تصانیف نے عام طور پر پہلے ہی سے دے رکھی ہے

فقط

الحاج

د۔ تاج الدین قریشی

اکبرآبادی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لائق حمد ہے وہ ذات بابرکات جس نے لفظ کُن سے تمام عالم کو خلق فرمایا۔ پانی پر زمین قائم کی اور پھر اس پر فرش زمردیں بچھا کر اور دوسرے انواع و اقسام کے گل و بوٹوں سے اس کی خوبصورتی میں چار چاند لگائے۔ اسی پر اس ذاتِ واجب الوجود نے اکتفا نہ فرمائی بلکہ اس خاک کو اس نے وہ مرتبہ بخشا کہ اپنے نائب (انسان) کی اسی مٹی سے تخلیق فرمائی اور اس کو اشرف المخلوقات کا خطاب عطا فرمایا۔ پس ایسے مہربان آقا کی بارگاہ مبارکہ میں سربسجود ہو کر اسکی وحدانیت و حقانیت کا اعتراف کرتے رہنا چاہیئے اور اس کا شکر گزار ہونا چاہیئے کہ اس نے اپنے پیارے محبوب کے ذریعہ سے اپنے سے قریب ہونے کے ذرائع بتلائے اور دین حق اختیار کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔

الحمد للہ کہ اس معبود برحق نے ہم کو اس پیغمبر صلعم کی امت قرار دیا جو رحمت اللعالمین ہے۔ جو پیغمبر آخر الزماں ہے یہ ہمارا ایمان ہے کہ اب آپ کے بعد کوئی دوسرا نبی اس دنیا میں نہ آئے گا۔ ہزاروں درود اور ہزاروں سلام ہے آپ صلعم پر اور آپ کی اولاد پر۔

ذاتِ اقدس نے اپنے حبیب صلعم کے ذریعے سے اپنی قربت کے جو راستے ہم تک بتلائے ہیں ان میں مرکزیت دنیا کے اندر رہتے اور کار دنیا میں ملوث ہوتے ہوئے عبادت کی ہے اور جب کو عمل و عملیات و اوراد و وظائف کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ ہم اسی عملی دنیا کا یہ گلدستہ مع معلومات عامہ

پیش کر رہے ہیں۔

## معلوماتِ عامہ

یہ امر مسلمہ ہے کہ جو چیزیں بھی عالم وجود میں آئیں وہ کسی اصول اور ضابطہ کے تحت لائی گئیں کوئی شے ایسی نہیں جو غیر اصولی ہو چنانچہ اوراد و وظائف۔ چلہ کشی وغیرہ وغیرہ بھی اصول ہی کے تحت وجود میں آئے ہیں اور اسی اصول ہی کی بدولت نفع اور نقصان کا اظہار کرتے ہیں۔ لہٰذا سب سے پہلے ان چیزوں کا تذکرہ کیا جاتا ہے جو روحانی دنیا میں ایک دوسرے سے وابستگی رکھتے ہیں اور کسی صورت سے الگ نہیں ہیں ان میں جو اولاً اہمیت کے حامل ہیں وہ حسب ذیل ہیں

**ستارگان:۔** یوں تو اس مالک جز و کل نے فلک نیلی فام پر بے شمار ستارے ہویدا فرمائے ہیں جنکا شمار بجز اُس ربّ اکبر کے اور کسی کے علم میں نہیں آسکتا یا پھر ان ذی مرتبت انسانوں کو جنکو اس نے چاہا۔

ان ستاروں میں سات ستارے ایسے ہیں جو متحرک ہیں یعنی جو حرکت میں رہا کرتے ہیں اور انہیں ستاروں پر نظام عالم کا دارومدار ہے سالانہ سارے اچھے برے اثرات ظاہر ہوتے رہتے ہیں اور یہی سیارے ایام ہفتہ میں سے ایک ایک دن کے حاکم ہیں۔ اور ان کا قیام افلاک متذکرہ پر حسب ذیل طریقہ پر ہے۔

**قمر:۔** اس ستارے کو چاند بھی کہتے ہیں یوم دوشنبہ کا حاکم ہے فلک اول پر مقیم ہے جو زمین سے پہلا آسمان کہلاتا ہے۔ یہ سیارہ... خاصیت میں سعد اصغر ہے۔

**عطارد:۔** اس کو دبیر فلک بھی کہتے ہیں ایام ہفتہ میں یوم بدھ کا حاکم ہے آسمان دوم پر قیام رکھتا ہے۔ خاصیت میں مختلف المزاج ہے

یعنی اچھے سیاروں اور بروج (تفصیل آگے آئے گی) کا ساتھی بن کر اچھے اثرات کو ظاہر کرتا ہے اور خراب ساتھیوں کی صحبت میں خراب اثرات کا مالک ہوتا ہے (اس کے خواص کو قرار نہیں ہے)۔

**زہرہ**:- سبعہ سیارگان میں یہ تیسرا سیارہ ہے جو آسمان سوم پر قیام پذیر ہے۔ ایام ہفتہ میں سے یوم جمعہ کا حاکم ہے اور خاصیت میں سعد اصغر ہے۔

**شمس**:- اس سیارے کو سورج۔ آفتاب اور خورشید بھی کہتے ہیں اور یہ سلطان الکواکب بھی کہا جاتا ہے۔ یہ چوتھا سیارہ ہے اور آسمانِ چہارم پر مقیم ہے۔ ایام ہفتہ میں سے یوم یکشنبہ (اتوار) کا حاکم ہے۔ خاصیت میں سعد اکبر ہے۔

**مریخ**:- اس سیارے کو توال فلک کہا جاتا ہے یہ حاکم یوم سہ شنبہ (منگل) ہے آسمان پنجم پر قیام رکھتا ہے یہ پانچواں سیارہ ہے خاصیت میں نحس اصغر ہے۔ خونریز اور جنگجویانہ طبیعت رکھتا ہے۔

**مشتری**:- سبعہ سیارگان میں یہ چھٹا سیارہ ہے خاصیت میں سعد اکبر ہے ایام ہفتہ میں پنجشنبہ (جمعرات) کے دن پر حکومت رکھتا ہے آسمان ششم پر مقیم ہے۔

**زحل**:- اس سیارہ کا دوسرا نام کیوان بھی ہے۔ آسمان ہفتم پر قیام رکھتا ہے۔ حاکم یوم ہفتہ (سنیچر) ہے خاصیت میں نحسِ اکبر ہے جب منزل نحوست میں آتا ہے تو ۹۰۔۔ ۹۰ سال گزار دیتا ہے۔

**بروج**:- بروج کے قیام کے بابت خلاق عالم اپنے کلام بلاغت نظام میں خود ارشاد فرماتا ہے کہ ہم نے بروج بھی پیدا کئے

ہیں ۔ چنانچہ انہیں بروج کے بابتہ معلوم ہوا کہ بسبب گردش آفتاب ایک
گول دائرہ فلک ہشتم میں قدرت نے پیدا کیا جو برابر ۔ برابر بارہ ۱۲ حصّوں میں
بقول حکماء و محققین منقسم ہے اور اپنے علیحدہ علیحدہ ناموں سے مخاطب
کیا جاتا ہے ۔ آگاہ ہو کہ یہ بروج سعادت اور نحوست کا درجہ بھی رکھتے
اور ایام ہفتہ بہ لحاظ انجم اور عناصر اربعہ سے بھی واسطہ قریبی رکھتے ہیں
از اوّل تا دوازدہم بہ لحاظ اسماء بروج کی تفصیل نمبروار حسب ذیل ہے

برج ۱ حمل ۔ یہ دائرۃ البروج کا پہلا برج ہے جو آتشی ہے اور ستارہ
مریخ سے متعلق ہے یوم منگل سے النسبت رکھتا ہے ۔

برج ۲ ثور :۔ یہ دوسرا برج ہے جو ستارہ زہرہ سے متعلق ہے اور
یوم جمعہ سے متعلق ہے ۔ یہ سیارہ زہرہ کا گھر ہے ۔ برج مذکور خاکی ہے

برج ۳ جوزا :۔ یہ دائرۃ البروج کا تیسرا برج ہے جو مغربی بادی اور
نر ہے ۔ یہ برج سیارہ عطارد کا گھر ہے اور ایام ہفتہ میں اپنے سیارہ
عطارد کے حوالے سے یوم چہارشنبہ سے متعلق ہے ۔

برج ۴ سرطان :۔ یہ چوتھا برج ہے جو شمالی آبی اور مادہ ہے
اس برج کا صاحب خانہ قمر (چاند) ہے اپنے صاحب خانہ کے حوالے
سے یوم دوشنبہ کا عامل ہے ۔

برج ۵ اسد :۔ یہ پانچواں برج دائرۃ البروج کا ہے جو آتشی اور
نر ہے جہت اس برج کی مشرقی ہے اور صاحب خانہ شمس ہے ایام ہفتہ
میں یوم یکشنبہ (اتوار) کا عامل ہے ۔

برج ۶ سنبلہ :۔ یہ چھٹا برج ہے جو جنوبی خاکی اور مادہ ہے ۔ صاحب خانہ
اس برج کا عطارد ہے جو حاکم یوم چہارشنبہ ہے ۔

برج[7] میزان :۔ یہ ساتواں برج دائرۃ البروج کا ہے جو بادی مغربی اور نر ہے ۔ صاحب خانہ اس برج کا ستیارہ زُھرہ ہے ۔ ایام ہفتہ میں سے بحوالہ صاحب خانہ یوم جمعہ (شُکر) کا عامل ہے ۔

برج[8] عقرب :۔ یہ آٹھواں برج دائرۃ البروج کا ہے جو شمالی آبی اور مادہ ہے ۔ صاحب خانہ اس برج کا ستیارہ مریخ حاکم یوم منگل ہے لہذا یہ برج بھی اسی یوم حکومت کا تابع ہے ۔

برج[9] قوس :۔ یہ نواں برج دائرۃ البروج کا کہلاتا ہے جو مشرقی آتشی اور نر ہے، صاحب خانہ اس برج کا ستیارہ مشتری ہے جو حاکم یوم جمعرات ہے لہذا اسی لحاظ سے یہ برج بھی اسی دن کی حمایت میں ہے ۔

برج[10] جدی :۔ یہ دسواں برج دائرۃ البروج کا ہے جو جنوبی خاکی اور مادہ ہے ۔ صاحب خانہ اس برج کا ستیارہ زحل ہے جو ایام ہفتہ میں سنیچر کے دن کا حاکم ہے چنانچہ یہ برج بھی اسی دن کے تائید میں ہے ۔

برج[11] دلو :۔ یہ دائرۃ البروج کا گیارھواں برج ہے جو جنوبی بادی اور نر ہے ۔ صاحب خانہ اس برج کا ستیارہ زحل ہے جو ایام ہفتہ میں سے سنیچر کے دن کا حاکم ہے لہذا یہ برج بھی اسی دن سے متعلق ہے ۔

برج[12] حوت :۔ یہ دائرۃ البروج کا آخری اور بارھواں برج ہے جو شمالی آبی اور مادہ ہے ۔ صاحب خانہ یعنی اصلی گھر کا مالک ستیارہ مشتری حاکم یوم پنجشنبہ (جمعرات) ہے ۔ چونکہ صاحب خانہ برج یوم جمعرات کا حاکم ہے لہذا برج مذکور بھی صاحب خانہ کی تقلید کرتے ہوئے اسی دن کی حمایت میں ہے ۔

تحقیق سے یہ بات معلوم ہو چکی ہے کہ آفتاب ان بارہ[12] بروجوں

کا دورہ بحساب فی برج تیس دن ۳۶۵ دن میں پورا کرتا ہے اور پھر ہر سال
۲۱ مارچ کو برج حوت سے نکل کر نیا دورہ شروع کرنے کیلئے برج حمل میں
منتقل ہوجاتا ہے۔ نئے دورے کے آغاز کرنے کے دن کی کیا اہمیت ہے اس
پر آئندہ حسب موقع روشنی ڈالی جائیگی۔ فی الحال رفتار ستیارگان پر نظر
ڈالی جائے۔

## رفتار ستیارگان

مختصر طور پر ہم رفتار ستیارگان پر ایک
نوٹ ان کے دورۂ بروج کے بارے میں
اس لئے تحریر کر رہے ہیں کہ نوآموز حضرات کو استخراج ستیارگان کے سلسلے
میں بربنائے ناواقفیت کسی قسم کی دقت یا مایوسی کا سامنا نہ کرنا پڑے
اس لئے معلوم ہونا چاہیئے کہ آفتاب ایک برج کا دورہ تیس ۳۰ دن یعنی
ایک مہینہ میں کرتا ہے اور اس طرح سے پورے سال میں بارہ بروج
کا دورہ مکمل کرتا ہے۔ قمر۔ یہ ستیارہ تمامی ستیارگان میں انتہائی تیز رفتار
ستیارہ ہے ۲½ دن میں ایک برج کا دورہ کرتا ہے اور اس طرح سے
ایک مہینہ میں بارہ بروج کا دورہ مکمل کرتا ہے سال میں یہ ستیارہ پورے
بروج کا بارہ دورہ کرتا ہے۔ عطارد۔ یہ ستیارہ اپنی رفتار کے مطابق
ایک برج کا دورہ اٹھارہ روز اور پورے بارہ برجوں کا دورہ دوسو
۱۶ روز میں پورا کرتا ہے۔ زہرہ یہ ستارہ ہر برج میں ۲۸-۲۸ یوم
قیام کرتا ہوا پورے بارہ بروج کا دورہ ۳۳۶ دن میں مکمل کرتا ہے۔
مریخ۔ یہ ستیارہ ایک برج کا دورہ ۴۵ دن کرتے ہوئے پورے
بارہ بروج کا دورہ ۵۴۰ دن میں مکمل کرتا ہے۔ مشتری۔ یہ ستیارہ
ایک برج کو ۱۳ ماہ میں طے کرتا ہے اس طرح سے وہ بارہ بروج کا

تیرہ سال میں پورا کرتا ہے۔ **زحل** ۔ یہ سیارہ اپنی سست رفتاری میں مشہور ہے ایک برج کا دورہ ڈھائی سال میں کرتے ہوئے تیس سال میں پورے بارہ بروج کا دورہ مکمل کرتا ہے۔ واللہ اعلم

**بروج کی تقسیم روحانی** اس منزل میں علماء و محققین لکھتے ہیں کہ بروج کی روحانی تقسیم اس طرح وقوع پذیر ہوئی ہے کہ آٹھویں فلک کو بارہ مساوی حصوں میں تقسیم کرکے ہر حصہ کو برج قرار دیا گیا اب ہر برج کی تقسیم اس طرح عمل میں آئی کہ ہر برج کو ۳۰ حصوں مساویانہ تقسیم کرکے ہر ایک حصہ کو درجہ قرار دیا اور پھر ہر درجہ کو مساوی طور پر ساٹھ میں قسمت کیا گیا اور ہر حصہ کو دقیقہ کے نام سے شہرت ملی اور پھر ایک دقیقہ کو ساٹھ سے قسمت کرنے کے بعد ہر حصہ کو ثانیہ کہا گیا اور پھر ایک ثانیہ کو جب ساٹھ سے تقسیم کیا ہر حصہ ثالثہ کے وجود میں نمودار ہوا - اب ایک برج کی تقسیمی تفصیل اس طرح وقوع پذیر ہوئی ۔

| | | |
|---|---|---|
| ایک برج برابر ۳۰ درجہ ہوا | ایک دقیقہ برابر ۶۰ ثانیہ | |
| ایک درجہ 〃 ۶۰ دقیقہ ہوا | ایک ثانیہ 〃 ۶۰ ثالثہ | |

**بیان نوروز عالم افروز** اس بیان کی مجملاً لکھنے کی ضرورت اس لئے ہے کہ روحانی دنیا کا یہ ایک اہم جز ہے۔ نوروز کس کو کہتے ہیں اس کی اہمیت کیا ہے ۔ آفتاب اپنا نیا دور کب سے شروع کرتا ہے ۔ قبولیت دعائیں اس دن کو اور ایام پر فوقیت کیوں ہے ۔کس دن کو نوروز کہتے ہیں یہ کس مہینے میں واقع ہوتا ہے ۔ نوروز کے بابت احکامات کی مختصراً تفصیل ۔

واضح ہو کہ جسطرح انگریزی سال کا پہلا دن یکم جنوری اور اسلامی سال کے عربی مہینے کا پہلا دن یکم محرم الحرام سے شروع کیا جاتا ہے اسی طرح اہل فارس اپنے سال کا پہلا دن یکم مارچ کو قرار دیتے ہیں۔

محققین و علمائے روحانیات اس باب میں ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ وہ تاریخ ہے جس روز آفتاب (سورج) تمام کرۂ فلک کا دورہ پورا کر کے خطِ استواء کے عین مشرق میں نقطۂ اعتدال یعنی فلک ثوابت کی شکل برج حمل میں داخل ہوتا ہے۔ یہ برج دائرۃ البروج کا پہلا برج ہے یہیں سے آفتاب کا نیا دورہ شروع ہوتا ہے۔ یہی دن نئے سال کے آغاز کا ہے۔ یہی دن ایسا ہے جب شگوفے پھوٹتے ہیں، فصل ربیع کی ابتداء ہوتی ہے اسی تاریخ میں اپنے وقت مقررہ پر بارہویں برج حوت سے رخصت ہو کر پہلے برج حمل میں داخل ہوتا ہے اسی زمانہ داخلہ کی مدت کو تحویل کہتے ہیں۔

بروز نوروز سب سے بہتر کام عبادت الٰہی کا بجالانا ہے۔ اس روز غسل کرے لباس پاک و پاکیزہ پہنے اپنے کو خوشبو سے معطر کرے اور روزہ رکھے۔ بری باتوں اور برے خیالات سے پرہیز کرے اور وقت۔ تحویل کمال تضرع زاری سر سجدے میں رکھ کر اپنے خالق کی بارگاہ سے جو کچھ چاہے طلب کرے۔ اللہ تعالیٰ اپنی کرم نوازی سے اس کی دعا کو مستجاب فرمائے گا۔ دعاہائے نوروز بہت ہیں۔ آخری صفحات میں ملاحظہ کیجئے۔

نوٹ:۔ تحویل آفتاب بہترین اور قابل اعتماد تقویم سے معلوم کیا جاسکتا ہے۔ مزید حالات ہماری کتاب اکسیر العملیات میں دیکھئے۔

## بخورات سیارگان

عالمانِ عملیات نے بخورات (جنہیں دھونی بھی کہتے ہیں) کے بابت اپنے رسالوں میں بھرپور ہدایت تحریر کرتے ہوئے اس حصّہ کو بنیادی اور اہم درجہ قرار دیا ہے اور چلہ کشی، وظیفہ خوانی اور خانہ پری نقوش کے وقت اس کو روشن کرنے کی تاکید فرمائی ہے۔ عند الضرورت اس کے سلگانے میں بخل کرنا یا قطعی چشم پوشی کر جانا ایسا ہے جیسے کسی عمارت کو بغیر ستون کے تعمیر کرنے کی کوشش کی جائے لہٰذا اس کی طرف سے بخل بالفیٔ وقت کرنا ناکامی کے اسباب کو پیدا کرنا ہے اس لئے آپ اس کا سلگانا نہ بھولیں تفصیل بخورات معہ سیارگان کے حسب ذیل ہیں۔ سیارگان کے مزاج کے مطابق پاک وطاہر مٹی کے برتن میں بخورات کو سلگانا چاہیئے۔

بخورات زحل :۔ عود ۔ لوبان ۔ رال ۔ گوگل ۔

〃 〃 مشتری :۔ عطر عنبر ۔ مشک ۔ زعفران زرد ۔ صندل سرخ ۔ صندل سفید ۔ لوبان ۔ زعفران ۔ شکر ۔ جائفل ۔ اگر ۔ لوبان ۔ حب الفار ۔

بخورات مریخ :۔ لوبان ۔ عود ۔ قرنفل ۔ سیندور ۔ جوز ۔ گوگل

〃 〃 شمس :۔ عطر عنبر ۔ مشک ۔ زعفران زرد ۔ صندل سرخ ۔ صندل سفید ۔ عود ۔ جوز ۔ اگر ۔ شکر ۔ لوبان ۔ سیندور

بخورات زہرہ :۔ عطر سہاگ ۔ مشک ۔ صندل سرخ ۔ صندل سفید ۔ لوبان ۔ زعفران ۔ شکر ۔ جائفل ۔ اگر ۔ پھول خوشبودار

بخورات عطارد :۔ عود ۔ عنبر ۔ لوبان ۔ تج ۔ قشور ۔ الکندر

بخورات قمر :۔ کافور ۔ عطر ۔ عطر گلاب ۔ لوبان ۔ عود ۔

## تفصیل دوستی و دشمنی کواکب

یہ بات ہر جاننے والے کے لئے باعث حیرت ہوگی کہ کواکب بھی باہمی دوستی اور دشمنی کا جذبہ رکھتے ہیں۔ علماء فرماتے ہیں کہ ان کواکب میں کچھ تو باہم دوست ہیں اور کچھ باہم دشمن اور کچھ نہ دوست نہ دشمن۔ لہذا منزل حیز میں خصوصاً حب کے سلسلے میں جب طرفین کے ستارے باہم دوست ہوں اور دوست بروج میں قیام پذیر ہوں۔ تو برائے الفت اور محبت چلہ کشی، وظیفہ خوانی کرنا چاہیئے یا تعویذات مرتب کرنا چاہیئے۔

آفتاب اور مریخ :۔ دونوں باہمی بہت دوست ہیں۔ ✿ زہرہ اور زحل دونوں باہمی بہت دوست ہیں۔ ✿ عطارد اور آفتاب :۔ باہمی دوست بدرجہ اوسط ہیں اور نگاہ اچھی رکھتے ہیں۔ ✿ عطارد اور مریخ :۔ دوست بدرجہ اوسط ✿ قمر اور مریخ :۔ دوستی بدرجہ اوسط ✿ ... شمس اور زحل :۔ دشمن بدرجہ اوسط ✿ مشتری اور قمر :۔ دوست عطارد اور زحل :۔ دشمن بدرجہ اوسط ✿ عطارد اور زہرہ :۔ دوست ہیں بھی اور نہیں بھی۔ واللہ اعلم۔

## بیان خمسۂ متحیرہ

سبعہ سیارگان کا تذکرہ پچھلے اوراق میں کیا جا چکا ہے۔ یہاں پر خمسۂ متحیرہ سے آگاہ کرنا ضروری ہے چنانچہ واضح ہو کہ علاوہ شمس اور قمر کے بقیہ پانچ سیارے عطارد۔ زہرہ۔ مریخ۔ مشتری اور زحل یہی پانچ سیارے خمسۂ متحیرہ کہے جاتے ہیں یہ پانچوں ستارے کبھی آفتاب کے نیچے اور کبھی پیچھے رہتے ہیں چونکہ سب بروجوں سے رجعت بھی رکھتے ہیں لہذا اپنے انہیں اوصاف کی وجہ سے خمسۂ متحیرہ کہلاتے ہیں۔ انکے سیر کی کیفیت

ایک بہتر اور پُر اعتماد تقوم سے حاصل ہو سکتی ہے۔

**عربی مہینے اور بروج** | واقفکاران عملیات نے بروج اور عربی مہینوں کے باہمی تعلقات کو بڑی اہمیت دی ہے۔ انکی یہ وابستگی چاہے کشی وغیرہ کی منزل میں ایک بنیادی چیز ہے عربی مہینوں کا ایک ایک مہینہ انفرادیت میں ایک ایک برج سے وابستہ ہے اور جب مہینوں اور بروج کے تعلقات اس طرح سے مربوط ہو جائیں تو پھر انسانی معاملات پر مہینے اور بروج کیوں نہ دخیل ہوں گے جبکہ۔۔ استخراج طالع انسانی کا تعلق بھی زیادہ تر بروج ہی سے ہے۔ لہذا عامل جب وظیفہ خوانی کیلئے تیار ہو اور زکوٰۃ وغیرہ دینا شروع کرے تو سب سے پہلے اس کو مہینے اور بروج کا خیال ضرور رکھنا چاہیئے۔ اور اگر اس کو۔۔۔ ترک کر دیا گیا تو اس کے معنی یہ ہوئے کہ ایک بنیادی چیز سے عملاً انحراف کیا گیا اور جب ایسی صورت پیدا ہو جائے تو اس کی ذمہ داری بتانے والے پر نہیں عمل کرنے والے پر ہوگی۔ اب عربی مہینے اور بروج متعلقہ کی تفصیل ذیل میں ملاحظہ فرمایئے۔

محرم الحرام:۔ یہ اسلامی سال کا پہلا مہینہ ہے جو منسوب ہے برج حمل سے۔ صفر المظفر۔ یہ دوسرا مہینہ ہے جو منسوب ہے برج ثور سے۔ ربیع الاوّل۔ یہ تیسرا مہینہ ہے جو منسوب ہے برج جوزا سے علیٰ ہذا القیاس ربیع الثانی منسوب بہ برج سرطان ماہ جمادی الاوّل منسوب بہ برج اسد۔ ماہ جمادی الثانی۔۔۔ منسوب بہ برج سنبلہ۔ ماہ رجب المرجب منسوب بہ برج میزان۔ ماہ شعبان المعظم منسوب بہ برج عقرب۔ ماہ رمضان المبارک۔

منسوب بہ برج قوس ۔ ماہ شوال المکرم منسوب بہ برج جدی ۔ماہ ذی قعدہ منسوب بہ برج دلو۔ ماہ ذی الحجہ منسوب بہ برج حوت ۔

## بروج کی روحانی تقسیم

معلوم ہونا چاہیئے کہ جب ماہرین علم روحانیات نے اس علم کی بنیاد ڈالی توسب سے پہلے باقاعدہ اس علم کے کچھ ابتدائی اصول کے ٹھوس بنیادی ضوابط کی دیوار قائم کی اور پھر اسی بنیاد پر اس علم کی مضبوط عمارت تعمیر کی گئی، چنانچہ انہیں زریں اصولوں کے تحت سب سے پہلے سال قائم کیا گیا پھر اس کے نام بنام بارہ مہینے مقرر کیے گئے جن کو بارہ برجوں سے نسبت دی گئی، مہینوں سے دن بنائے گئے دن کو ہفتوں کی شکل دی گئی پھر ایام ہفتہ کا نام مقرر کر کے ان کو سبع سیارگان سے منسوب کیا گیا اور اسی تقسیم در تقسیم کی صورت میں عاملین نے پورے سال کو تین حصوں میں حسب ذیل ناموں سے مزید روحانی تقسیم اس طرح کی ۔ ثابت ۔ منقلب ۔ ذوجسدین

پھر بارہ برجوں کو مساویانہ ان تین حصوں پر تقسیم کر کے ہر حصہ کو چار ۔ چار برج اس طرح عطا کیے ۔

۱۔ بروج ثابت ؛ ثور (جیٹھ) اسد (بھادوں)
عقرب (اگھن) دلو (پھاگن)

۲۔ بروج منقلب ؛ حمل (بیساکھ) سرطان (ساون)
جدی (ماگھ) میزان (کارتک)

۳۔ بروج ذوجسدین ؛ جوزا (ہاڑھ) سنبلہ (کنوار)
قوس (پوس) حوت (چیت)

## ابجد قمری

شائقین عملیات (جو ناواقف اور نوآموز ہیں) پر اس بات کا انکشاف ضروری ہے کہ از روے علم جفر تعداد ابا جد مثل ابجد شمسی - ابجد عددی عربی - ابجد ملفوظی - ابجد ایقغ - وغیرہ بہت زیادہ ابجدیں ہیں انہیں میں سے ایک ابجد قمری بھی ہے جو عملیاتی دنیا میں ہر منزل پر کام آتی ہے - اس جگہ اسی ابجد کا تذکرہ کیا جا رہا ہے - کہتے ہیں کہ ملک عرب میں مرامر نامی ایک شخص کے آٹھ بیٹے بنام ابجد - ہوز - حطی - کلمن - سعفص - قرشت - ثخذ اور ضظغ تھے لہذا حروف سے اعداد کی تشکیل انہیں ناموں سے ہوئی جو درج ذیل ہے

| حروف | ا | ب | ج | د | ہ | و | ز |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ |
| حروف | ح | ط | ی | ک | ل | م | ن |
| اعداد | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۲۰ | ۳۰ | ۴۰ | ۵۰ |
| حروف | س | ع | ف | ص | ق | ر | ش |
| اعداد | ۶۰ | ۷۰ | ۸۰ | ۹۰ | ۱۰۰ | ۲۰۰ | ۳۰۰ |
| حروف | ت | ث | خ | ذ | ض | ظ | غ |
| اعداد | ۴۰۰ | ۵۰۰ | ۶۰۰ | ۷۰۰ | ۸۰۰ | ۹۰۰ | ۱۰۰۰ |

## حروف اور اعداد کی مزاجی کیفیت

اس باب میں معلوم ہونا چاہیے کہ حروف تہجی جن کی تعداد کل ۲۸ ہے ان کو ۷-۷ کر کے چار حصوں میں آتش، آب، خاک اور باد کا درجہ دیتے ہوئے مع ان کی سمت کے عاملین نے تقسیم کیا ہے اس کی تفصیل صفحہ آئندہ پر ملاحظہ فرمائیے - حروف تہجی کے اقسام اور ان کی -

سمت کا تعین اس وجہ سے کیا گیا ہے کہ طالب اور مطلوب کے نام کے پہلے حرف وغیرہ کے بابت عامل پوری آگاہی حاصل کرنے کے بعد عمل یا مرتبی نقوش کی طرف متوجہ ہو۔ اگر دونوں کے نام کا پہلا حرف اور سمت ایک ہے نیز سارا عمل بہتر طور پر انجام پذیر ہوا ہے تو مقاصد میں ناکامی کی کوئی وجہ نہیں یہ پہلے بیان کیا جاچکا ہے کہ دوست کو دوست سے رغبت ہوتی ہے اور دوستی اور دشمنی کے بیان میں آتش۔ باد۔ خاک اور آب زیر بحث لائے جا چکے ہیں۔ یہاں پر مزید صرف اس قدر لکھنا مناسب معلوم ہوا کہ دوست یا دوست کے معاون ہمیشہ خیرخواہ رہیں گے ان سے دشمنی کی توقع کرنا درست نہیں اس لئے آتشی حروف، بادی حروف اور خاکی حروف، آبی حروف کے ہمیشہ دوست رہیں گے۔ اور برخلاف اس کے ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے۔ عناصر اربع کے لحاظ سے ۷ حروف آتشی، ۷ حروف بادی، ۷ حروف آبی، اور سات حروف خاکی ہیں تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

تفصیل حروف آتشی جو مشرقی ہیں۔

ا ۔ ہ ۔ ط ۔ م ۔ ف ۔ ش ۔ ذ جملہ ۷

تفصیل حروف خاکی جو جنوبی ہیں۔

ب ۔ و ۔ ی ۔ ن ۔ ص ۔ ت ۔ ض جملہ ۷

تفصیل حروف بادی جو غربی ہیں۔

ج ۔ ز ۔ ک ۔ س ۔ ق ۔ ث ۔ ظ جملہ ۷

تفصیل حروف آبی جو شمالی ہیں۔

د ۔ ح ۔ ل ۔ ع ۔ ر ۔ خ ۔ غ جملہ ۷

نوٹ:۔ طریقہ استعمال بروج ثابت وغیرہ آئندہ صفحات میں ملاحظہ ہو

## تشریح بروج ثابت وغیرہ

تذکرہ بروج ہائے ثابت منقلب اور ذوجسدین وغیرہ کا پچھلے اوراق میں کیا جا چکا ہے یہاں صرف اس امر کا اظہار منظور ہے کہ ان ہر سہ زمانوں میں کون کون سے کام کس زمانے میں انجام دینا چاہئیں، لہذا معلوم ہو کہ زمانہ برج... ثابت میں جبکہ آفتاب بروج ثابت میں قیام پذیر ہو تو اس وقت کشائش رزق، حصول دولت، ترقی عزوجاہ اور ایسے ہی دیگر امور خیر انجام دینے اور نفع حاصل کرنے کیلئے عمل وغیرہ کرنا چاہیئے۔

اور جب آفتاب بروج منقلب میں مقیم ہو تو اس وقت، عداوت مقہوری دشمن اور نفاق و دیگر امور شر کیلئے وظیفہ خوانی، چلہ کشی کرے یا نقوش وغیرہ پر کرے۔

اور جب آفتاب بروج ذوجسدین میں سکونت پذیر ہو تو یہ زمانہ تسخیر مطلوب کیلئے بہتر ہے۔

## حروف اور سیارے

عملیات کے حصہ میں سیاروں اور حروف کی وابستگی بھی بہت بڑی اہمیت کی حامل ہے۔ کامیابی کا یہ بھی ایک بہت بڑا ذریعہ ہے اگر طالب و مطلوب کا ایک ہی سیارہ اور ایک حرف ہو اور اگر سر اسم کا ایک حرف نہ ہو تو پھر ان حروف میں سے کوئی بھی حرف ہو جو اس سیارے سے وابستہ ہو جو مندرجہ ذیل ہیں یا پھر ان دوست سیاروں کے متعلقہ حروف میں سے کوئی بھی حرف ہو جب بھی مقصد براری کی امید ہے اور اگر دشمن سیارے اور مخالف حروف سے واسطہ برآمد ہو رہا ہو تو پھر چلہ کشی، اور مرتبی نقوش یا وظیفہ خوانی کا خیال ترک کردے کیونکہ اسی مخالفت

کی وجہ سے نتیجہ خاطر خواہ برآمد نہ ہوگا۔ تفصیل ستارگان اور حروف کی حسب ذیل ہے۔

## دائرہ حروف وستارگان

| نمبر شمار | ستارہ | حروف متعلقہ |
|---|---|---|
| ۱ | زحل | ا ۔ ب ۔ ج ۔ د |
| ۲ | مشتری | ہ ۔ و ۔ ز ۔ ح |
| ۳ | مریخ | ط ۔ ی ۔ ک ۔ ل |
| ۴ | قمر | ذ ۔ ض ۔ ظ ۔ غ |
| ۵ | زہرہ | ف ۔ ص ۔ ق ۔ ر |
| ۶ | عطارد | ش ۔ ت ۔ خ ۔ ث |
| ۷ | شمس | م ۔ ن ۔ س ۔ ع |

### حروف اور موکلات

اس باب میں معلوم ہونا چاہیئے کہ حروف ہجی کے ۲۸ حروف جن کی نشاندہی صفحہ گذشتہ کے علاوہ دائرہ مندرجہ بالا میں بھی کی گئی ہے ان حروف سے ایک۔ ایک موکل بھی وابستہ ہیں ان سے روشناسی اس لئے بھی ضروری ہے کہ عامل کو ادائے ذکوٰۃ حروف ہجی میں سب سے پہلے انہیں موکلات سے واسطہ پڑے گا۔ چلہ کشی تو بعد کی بات ہے لہذا بذریعہ دائرہ صفحہ نمبر ۱۹ پر ان سے شناسائی حاصل کیجئے۔

# دائرہ حروف وموکلات

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ا<br>اسرافیل | ب<br>جبرائیل | ت<br>عزرائیل | ث<br>میکائیل | ج<br>کلکائیل | ح<br>تنکفیل |
| خ<br>مہکائیل | د<br>دردائیل | ذ<br>اہرائیل | ر<br>امواکیل | ز<br>سرفائیل | س<br>ہمواکیل |
| ش<br>ہمزائیل | ص<br>ہجمائیل | ض<br>عطکائیل | ط<br>اسمائیل | ظ<br>لوزائیل | ع<br>لومائیل |
| غ<br>لونائیل | ف<br>سرحمائیل | ق<br>عطائیل | ک<br>حروزائیل | ل<br>طاطائیل | م<br>روحائیل |
| * | ن<br>حولائیل | و<br>رفتمائیل | ہ<br>دوریائیل | ی<br>سرکتائیل | * |

## تذکرہ طالع بروجی

طالعجات انسانی کے بارے میں علماء فرماتے ہیں کہ اس کے دریافت کرنے کے کئی طریقے بتاتے ہیں جسمیں دو طریقے زیادہ مروج ہیں جنہیں کوکبی اور بروجی کہتے ہیں ان دو طریقوں میں بھی بروجی زیادہ مستعمل ہیں۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ جب ضرورت ہو تو سائل کا نام اور اس کی ماں کا نام دریافت کرکے ان کو مفرد کرے جو حروف مشدد ہوں ان کو علیحدہ کردے اس لئے کہ تشدید والے حروف شامل نہیں کئے جاتے۔ مفرد حروف کے اعداد بحساب ابجد قمری دونوں ناموں کے حاصل کرکے ان کو قانونی عدد بارہ سے تقسیم کرے۔ اگر

بعد تقسیم ایک کا عدد بچے تو طالع شخص مذکور کا برج حمل ہوگا۔ دو بچنے پر برج ثور۔ تین بچنے پر برج جوزا۔ چار بچنے پر برج سرطان۔ پانچ بچنے پر برج اسد۔ چھ بچنے پر برج سنبلہ۔ سات بچنے پر برج میزان۔ آٹھ بچنے پر برج عقرب۔ نو بچنے پر برج قوس۔ دس بچنے پر برج جدی۔ گیارہ بچنے پر برج دلو۔ اور جب اعداد برابر برابر تقسیم ہو جائیں اور کچھ نہ بچے تو برج حوت ہوگا مثالیں حسب ذیل ہیں:۔

مثال:۔ نام سائل رفیق ماں کا نام جنت: مفرد کیا گیا۔

| ر | ف | ی | ق | | ج | ن | ت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۰۰ | ۸۰ | ۱۰ | ۱۰۰ | | ۳ | ۵۰ | ۴۰۰ |

میزان ۳۹۰ میزان ۴۵۳

میزان کبیر:۔ ۸۴۳

تقسیم کیا گیا۔ ۱۲) ۸۴۳ (۷۰ بعد تقسیم تین بچے اور تیسرا برج جوزا ہے تو معلوم ہوا کہ رفیق کا طالع جوزا ہے

۸۴
۳

مثال ۲

نام سائل۔ کریم بخش۔ نام مادر سائل۔ سلیمہ (نام مفرد کیا گیا اور ان کے اعداد بحساب ابجد قمری اس طرح سے حاصل کیے گئے

| ک | ر | ی | م | ب | خ | ش | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۰ | ۲۰۰ | ۱۰ | ۴۰ | ۲ | ۶۰۰ | ۳۰۰ | = میزان | ۱۱۷۲ |
| س | ل | ی | م | ہ | | | | |
| ۶۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۴۰ | ۵ | = میزان | | = | ۱۴۵ |

میزان کبیر ۱۳۱۷

میزان کبیر کی تقسیم قانونی ۱۲ کے عدد سے عمل میں آئی۔

۱۰۹)۱۲۱۷)۱۲

بعد تقسیم باقی ۹ بچے اور عدد ۹ برج قوس کیطرف اشارہ کرتا ہے لہذا معلوم ہوا کہ کریم بخش کا طالع قوس ہے جو نواں برج .... دائرۃ البروج کا ہے۔ علیٰ ہذا القیاس اسی صورت سے طالع دریافت کرلیا کیجیئے انشاء اللہ کبھی غلطی نہ ہوگی۔

## شرف وہبوط

معلوم ہونا چاہیئے کہ شرف کے لغوی معنی "بزرگی" اور "ترجیح" کے ہیں اور ہبوط کے معنی "گرنے اور اترنے" کے ہیں لیکن عملیات کی دنیا میں شرف کے معنی سعد یعنی نیک اور ہبوط کے معنی نحس یعنی بد کے ہیں اس ستاروں کے عروج اور زوال سے بھی ہمہ وقت عند الضرورت باخبر رہنا پڑے گا۔ دوسرے یہ کہ مہینے بھی دو حصوں میں منقسم ہیں ہر مہینے کی پہلی تاریخ سے ۱۴ تاریخ تک کو عروج ماہ اور ۱۵ تاریخ سے مہینہ کی آخری تاریخ تک کو زوال ماہ کہتے ہیں پس جب صاحب طالع کا ستارہ برج شرف میں ہو اور عروج ماہ کی تاریخیں ہوں تو ترقی کاروبار۔ وسعت رزق۔ محبت۔ شفائے امراض۔ واپسی معزور اور امور خیر کیلئے اور اتفاق۔ تباہی و بربادی دشمن اور امورات شر کے لئے عمل خوانی و وظیفہ خوانی کرے اور نقوش وغیرہ پر کرے اور یہ عمل اس وقت موجب تاثیر ہوگا جب صاحب طالع کا ستارہ منزل ہبوط میں ہو اور زمانہ ... زوال ماہ کا ہو۔ نقشہ شرف اور ہبوط کو دائرہ مندرجہ صفحہ نمبر ۲۲ میں ملاحظہ فرمایئے۔

## دائرہ شرف وہبوط

| نام سیارہ | شرف: نام برج | شرف: تعداد درجہ | ہبوط: نام برج | ہبوط: تعداد درجہ |
|---|---|---|---|---|
| آفتاب | حمل | ۱۹ درجہ | میزان | ۱۹ |
| قمر | ثور | ۳ | عقرب | ۳ |
| مریخ | جدی | ۲۸ | سرطان | ۲۸ |
| عطارد | سنبلہ | ۱۵ | حوت | ۱۵ |
| مشتری | سرطان | ۱۵ | جدی | ۱۵ |
| زہرہ | حوت | ۲۷ | سنبلہ | ۲۷ |
| زحل | میزان | ۲۱ | حمل | ۲۱ |
| ذنب و راس | جوزا | تمام برج ہیں | قوس | تمام برج ہیں |

## قران اور اس کی قسمیں

قراں کی تشریح کرنے سے پہلے ناواقف حضرات کی واقفیت کیلئے ضروری ہے کہ عملیاتی دنیا میں کچھ الفاظ ایسے بھی ہیں جنکی تشریح ضروری ہے ورنہ ناواقفیت سدراہ بن کر رکاوٹ کا سبب بنے گی لہذا آگاہ ہو کہ تثلیث کامل دوستی کو ۔ تسدیس نیم دوستی ۔ تربیع نصف دشمنی اور مقابلہ کامل دشمنی کو کہتے ہیں اور قراں اس منزل کو کہتے ہیں ۔ جب دو ستارے ایک برج میں یکجا ہوں ۔ یہ قراں تین طرح کے ہوتے ہیں جن کی تشریح حسب ذیل ہے :۔

۱ ۔ قران السعدین اس قسم کو کہتے ہیں جب کہ دو نیک ستارے

کا ایک برج میں یکجا ہونا۔ جیسے زہرہ اور مشتری اگر ایک برج میں دورہ کرتا ہوا یکجا ہو جائیں تو یہ قران السعدین کی تعریف میں آئیں گے۔

۲۔ ملیح السعدین :۔ واضح ہو کہ یہ قران کی دوسری قسم ہے تعریف اس قران کی یہ ہے جب ایک نحس ستارہ دوسرے سعد ستارے کے ساتھ ایک ہی وقت میں ایک برج میں مقیم ہوں تو ان کا یہ باہمی قیام ملیح السعدین کہا جائے گا۔

۳۔ قران النحسین :۔ یہ قران کی تیسری قسم ہے۔ تعریف اس قران کی یہ ہے کہ جب دو نحس ستارے دورہ کرتے ہوئے ایک ہی وقت میں ایک برج میں مقیم ہوں تو ان کا یہ قیام قران النحسین کی تعریف میں آئے گا۔

علاوہ آفتاب کی رفاقت کے بقیہ ستاروں کا ساتھ قران مندرجہ کی تعریف میں آئے گا۔ لیکن آفتاب کی رفاقت کسی سیارے ساتھ جب ہوگی تو اسے "احتراق" کہیں گے۔

## طریقہ تدارک نحوست کواکب

یہ دیکھا گیا ہے کہ نو آموز حضرات کو جب چلہ کشی یا وظیفہ خوانی نیز تعویذات کے ذریعے سے حصول مطالب میں ناکامی ہوتی ہے تو وہ بجائے اس کے کہ اسباب ناکامی کو تلاش کریں۔ عمل کو بدنام کرتے ہیں یہ انکی سراسر زیادتی ہے کیونکہ آیات و ادعیہ معاذ اللہ ناقص ہوں غیر ممکن ہے ہاں دوسرے اسباب سبب ناکامی ہو سکتے ہیں اس لئے پہلے انہیں تلاش کرنا چاہیئے۔ ان ناکامیوں کے اسباب میں ایک زبردست سبب سیاروں کی نحوست کا بھی ہوتا ہے چنانچہ جب تک اس نحوست کے دفع ہونے کا تدارک نہ کیا جائے گا۔ عمل خواہ وہ کسی قسم کا کیوں نہ ہو کامیاب نہیں ہو سکتا۔

لہذا جب ایسا مرحلہ پیش آجائے تو نہ تو بددل ہونے کی ضرورت ہے۔ نہ گھبرانے کی۔ عاملین نے ایسے مواقع پیش آنے پر صدقہ جاری کرنے کی ہدایت کی ہے۔ نحوست سیارگان کو زائل کرنے کیلئے صدقہ کا اجراء کس طرح کیا جائے اس لئے لازم ہے کہ پہلے اس بات سے واقفیت حاصل کرے کہ نحوست کس سیارے کی درمیان میں حائل ہو کر سبب رکاوٹ حصول مقصد بنی ہوئی ہے۔ جب یہ علم ہو جائے تو ذیل کے لکھے ہوئے طریقے پر صدقہ جاری کرے اور اسم باری تعالیٰ کا ورد کرے اللہ تبارک و تعالیٰ اس سیارے کی نحوست کو دور کرے گا۔

بدریافت اگر نحوست سیارہ زحل کی معلوم ہوئی ہے تو اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے اور درمیان میں ۵۰ ہزار اَللّٰہُ - بَارِیُ - جَوَادُ - قَائِمُ بروز ہفتہ شمال کی طرف رُخ کرکے پڑھے اور صدقہ میں سیاہ اشیاء - تیل - ماش - گڑ - لوہا وغیرہ مع پارچہ سیاہ کے ادا کرے۔ یہ ارکان بروز ہفتہ ساعت زحل میں ادا کرے

اور اگر نحوست سیارہ شمس کی دریافت ہوئی ہے تو بروز اتوار بجانب مشرق سیارہ شمس کی ساعت میں رُخ کرکے بطریق مندرجہ بالا اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف بعدہٗ درمیان میں مُکَرَّمُ - نَافِعُ سَمِیْعُ - عَلِیُّ ۔ ۴۰۰ بار پڑھے اور صدقہ میں سُرخ اشیاء مثل سونا - تانبہ گیہوں وغیرہ پارچہ سُرخ میں باندھ کر صدقہ دے۔

اگر نحوست سیارہ قمر کی دریافت ہوئی ہے تو بروز دوشنبہ بجانب مغرب رُخ کرکے اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کا ورد کرے اور درمیان میں ذَاکِرُ - ضَامِنُ - ظل - غِیَاثُ ۳۴۰ بار پڑھے

اور سفید اشیاء مثل چاندی - آٹا - دودھ وغیرہ سفید پارچہ کے ہمراہ صدقہ دے - جملہ ارکان قمر کی ساعت میں ادا کرے -

اگر نحوست مریخ کی ظاہر ہوئی ہے تو چاہیئے کہ بروز سہ شنبہ بساعت مریخ بجانب جنوب رخ کرکے اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کا ورد کرے اور درمیان میں طاهِرُ - یَحْیٰی - کَرِیْمُ - لَطِیْف ۸۵۰ بار پڑھے اور سرخ اشیاء مثل نیا گڑ - مونگا - تانبہ وغیرہ سرخ پارچہ میں باندھ کر صدقہ دیوے -

اگر عطارد درجہ نحوست میں ہے تو چاہیئے کہ بروز چہارشنبہ بساعت عطارد بجانب مغرب رُخ کرکے اولاً گیارہ - گیارہ بار درود شریف کا ورد کرے درمیان میں ۹۱۴ بار شہید - توّاب - ثابت خبیر کا ورد کرے اور اشیائے سبز مثل مونگ - گھی - مصری پارچہ سبز میں باندھ کر صدقہ دیوے -

اگر سیارہ مشتری پر نحوست غالب ہے تو چاہیئے کہ بروز پنجشنبہ بساعت سیارہ مشتری بجانب مشرق رُخ کرکے گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے اوّل اور آخر بار درمیان میں ۹۵۰ بار ھادِی - وھّاب - ذرّاع - حمید کا ورد کرے اور اشیائے زرد مثل سونا - دال نخود ہلدی پارچہ زرد میں باندھ کر صدقہ دیوے -

اگر سیارہ زہرہ نحوست میں مبتلا ہو گیا ہے تو چاہیئے کہ بروز جمعہ بساعتِ زہرہ بجانب مشرق رُخ کرکے اوّل و آخر گیارہ - گیارہ بار درود شریف کا ورد کرے اور درمیان میں فاطر - صابر - قائم - رب کی ۲۱۷ بار تلاوت کرے اور سفید اشیاء مثل پارچہ سفید - دہی - دودھ

دہی، ہیرا وغیرہ پارچہ سفید میں باندھ کر صدقہ دیوے۔

**طریقہ استخراج شمس** عند الضرورت جب اس امر کو دریافت کرنا پڑے کہ اس وقت آفتاب کس برج میں کتنے درجہ پر تھا تو اس کا حساب انگریزی مہینوں سے کیا جائے گا۔ طریقہ اس استخراج کا یہ ہے، ماہ جنوری سے وقت سوال تک کے ایام دریافت کرے، جب کل ایام مطلوبہ حاصل ہو جائے، تو ان اعداد میں قانونی دس دن کا اضافہ کرے اور میزان کل کو بقاعدہ یونانی مندرجہ نقشہ ذیل برج جدی سے تقسیم کرے۔ نقشہ یہ ہے۔

| اسماء بروج | جدی | دلو | حوت | حمل | ثور | جوزا |
|---|---|---|---|---|---|---|
| دنوں کی تعداد | ۲۹ | ۳۰ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۱ | ۳۲ |
| اسماء بروج | سرطان | اسد | سنبلہ | میزان | عقرب | قوس |
| دنوں کی تعداد | ۳۱ | ۳۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۲۹ |

**مثال قیام آفتاب:۔** اگر سوال کیا جائے کہ ۲۸ ر اگست کو آفتاب کس برج میں کتنے درجے پر ہوگا تو استخراج اس طریقہ پر ہوگا۔

ایام موصولہ

| | | | |
|---|---|---|---|
| جنوری | ۳۱ دن | جون | ۳۰ دن |
| فروری | ۲۸ دن | جولائی | ۳۱ دن |
| مارچ | ۳۱ دن | میزان | ۲۱۲ دن |
| اپریل | ۳۰ دن | اگست | ۲۸ دن |
| مئی | ۳۱ دن | میزان کل | ۲۴۰ دن |
| | | ایام قانونی | ۱۰ دن |
| | | میزان کل | ۲۵۰ دن |

کل اعداد موصولہ ۲۵۰ کی تقسیم اسطرح ہوئی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| برج جدی کو دیا گیا | ۲۹ دن | برج سرطان کو دیا گیا | ۳۱ دن |
| برج دلو کو دیا گیا | ۳۰ دن | کل اعداد منقسمہ | ۲۴۵ ایام |
| برج حوت کو دیا گیا | ۳۰ دن | تعداد ایام موصولہ | ۲۵۰ ایام |
| برج حمل کو دیا گیا | ۳۱ دن | تعداد ایام منقسمہ | ۲۴۵ ایام |
| برج ثور کو دیا گیا | ۳۱ دن | تعداد ایام جو بعد | |
| برج جوزا کو دیا گیا | ۳۲ دن | تقسیم باقی بچے | ۵ یوم |
| برج اسد کو دیا گیا | ۳۱ دن | " | " |

اس نقشہ کے بموجب از برج جدی تا برج اسد جملہ آٹھ برجوں پر حسب قاعدہ ۲۴۵ ایام تقسیم کرنے کے بعد ۵ دن باقی بچے اور بموجب نقشہ برج اسد کے بعد برج سنبلہ کا نمبر آتا ہے لہذا معلوم ہوا کہ آفتاب ۲۸ ر اگست کو برج سنبلہ کے ۵ درجہ پر تھا۔ علیٰ ہذا القیاس۔

## ماہ و تواریخ انگریزی

| نام ماہ | جنوری | فروری | مارچ | اپریل | مئی | جون |
|---|---|---|---|---|---|---|
| تعداد ایام | ۳۱ یوم | ۲۸ یوم | ۳۱ یوم | ۳۰ یوم | ۳۱ یوم | ۳۰ یوم |
| نام ماہ | جولائی | اگست | ستمبر | اکتوبر | نومبر | دسمبر |
| تعداد ایام | ۳۱ یوم | ۳۱ یوم | ۳۰ یوم | ۳۱ یوم | ۳۰ یوم | ۳۱ یوم |

تعریف سنکرات:۔ سنکرات کی تعریف یہ ہے کہ جب آفتاب ایک

برج سے نکل کر دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے تو اس وقفہ داخلہ کو سنکرات کہتے ہیں

## ساعات روز و شب کا طریقہ استخراج

ساعات یومیہ کے دریافت کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اولاً اپنا اطمینان اس امر پر کر لے کہ دن رات برابر ہے یا نہیں اس لئے کہ دن اور رات برابر ہیں تو ساعات بھی رات اور دن کے برابر۔ برابر ہوں گے یعنی بارہ ساعتیں دن کی اور اسی قدر رات کی اور اگر دن بڑا ہے اور رات چھوٹی ہے تو دن کی ساعات بڑی اور رات کی چھوٹی اور اگر رات بڑی ہے تو ساعات بھی رات کی بڑی اور دن کی چھوٹی۔ دن کی ساعتوں انحصار از طلوع آفتاب تا غروب آفتاب اور رات کی ساعات کا دارومدار از غروب آفتاب تا طلوع آفتاب پر ہے لہذا پورے وقفہ کو مع منٹ اور سیکنڈ کے حاصل کر کے انکو بارہ سے تقسیم کر دے فی ستارہ وقفہ ساعت برآمد ہو جائے گا یہ ساعت نامہ دن اور رات کی برابری کی بنیاد پر چار حصوں میں مرتب کیا گیا ہے۔

| دن | پہلا گھنٹہ | دوسرا گھنٹہ | تیسرا گھنٹہ | چوتھا گھنٹہ | پانچواں گھنٹہ | چھٹا گھنٹہ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| جمعرات | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر |
| جمعہ | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ |
| ہفتہ | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد |
| اتوار | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری |
| پیر | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ |
| منگل | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل |
| بدھ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس |

نقشہ ساعات مندرجہ صفحہ نمبر ۲۸ از وقت طلوع آفتاب کہ وقت طلوع ۶ بجے صبح قرار دیا گیا ہے۔ بارہ بجے دن تک کی ساعتیں لکھی گئی ہیں اس نقشہ میں ۱۲ بجے دن تا ۶ بجے شام تک کی ساعتیں لکھی جا رہی ہیں۔ بقیہ دو ۲ حصوں میں رات کی ساعتوں کا تذکرہ کیا جائے گا۔

## نقشہ ساعات حصہ دوم بوقت دن

| دن | ساتواں گھنٹہ | آٹھواں گھنٹہ | نواں گھنٹہ | دسواں گھنٹہ | گیارہواں گھنٹہ | بارہواں گھنٹہ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| جمعرات | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد |
| جمعہ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری |
| ہفتہ | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ |
| اتوار | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل |
| پیر | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس |
| منگل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر |
| بدھ | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ |

## نقشہ ساعات حصہ ثالث و رابع

معلوم ہونا چاہیے کہ اوپر کے دو نقشے ساعت کے (اوّل و ثانی) دن کی ساعات کے بموجب از ۶ بجے صبح وقتِ طلوعِ آفتاب تا غروب آفتاب مرتب کئے گئے ہیں لہذا دو نقشے ساعات شب کے اسی بنیاد پر مرتب کئے

جاسکتے ہیں ملاحظہ فرمایئے۔

## حصہ ثالث (رات)

| رات | پہلا گھنٹہ | دوسرا گھنٹہ | تیسرا گھنٹہ | چوتھا گھنٹہ | پانچواں گھنٹہ | چھٹا گھنٹہ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| جمعرات | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری |
| جمعہ | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ |
| ہفتہ | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل |
| اتوار | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس |
| پیر | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر |
| منگل | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ |
| بدھ | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد |

## حصہ رابع (رات)

| رات | ۷واں گھنٹہ | ۸واں گھنٹہ | ۹واں گھنٹہ | ۱۰واں گھنٹہ | ۱۱واں گھنٹہ | ۱۲واں گھنٹہ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| جمعرات | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل |
| جمعہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس |
| ہفتہ | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر |
| اتوار | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ |
| پیر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد |
| منگل | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری |
| بدھ | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ |

# باب ۲

## بیان حصار

معلوماتِ عامہ سے کم و بیش اطلاع دینے کے بعد اب سب سے پہلے جس امر کی وضاحت کرنی ہے وہ حصار ہے۔ حصار کی مختصر تعریف یہ ہے کہ ایک ایسا باطنی قوی قلعہ جس کے اندر عامل بیٹھ کر اپنے قوی سے قوی تر ذات پر قبضہ حاصل کرے اور پھر اس طاقت کے ذریعہ سے محیر العقول کارناموں کو انجام دے۔

حصار جس کو کنڈلی بھی کہتے ہیں اس کے قائم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جب عامل کسی عمل کیلئے چلہ کشی کی منزل پہ آتا ہے تو سب سے پہلے اپنے ارد گرد مخصوص آیات کریمہ پڑھتے ہوئے گول دائرہ کھینچتا ہے چنانچہ اسی دائرے کو حصار کہتے ہیں اور اسی کنڈلی کے اندر عامل بیٹھ کر عملخوانی کرتا ہے اس کو قلعہ اس لئے کہتے ہیں کہ کوئی کیسی ہی کتنی بڑی طاقت کیوں نہ ہو اس قلعہ کے اندر داخل ہو کر عامل کو نقصان نہیں پہونچا سکتی اور اگر داخلے کی جرأت کرے گی تو جل کر خاک ہو جائے گی لہذا ہدایت ہے کہ کوئی عمل[1] خواہ وہ کیسا ہی مختصر یا طویل کیوں نہ ہو بغیر حصار کے اس کی چلہ کشی نہ کرنی چاہیئے ورنہ وہ سزا کے طور پر نقصان کثیرہ یعنی جسکو رجعت کہتے ہیں مبتلا ہو جائے گا جسکی معمولی سزا پاگل پن ہے۔

---

[1] عمل جلالی۔ جمالی۔ مشترک۔

## طریقہ دعائے حصار

عامل کو چاہیئے کہ عمل کرنے سے پہلے حصار کو جو ہر عمل میں کام آتا ہے حفظ کرے اور اس کا عامل بنے پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ ادائیگی زکوٰۃ کا یہ ہے کہ پہلے قطعی طور پر ترک لذات جمالی و جلالی کرے اور پھر چالیس ہزار بار ایک جلسہ میں پڑھے تب عامل حصار ہوگا۔ پھر جب عمل خوانی کرے اور زکوٰۃ دینے کیلئے بیٹھے تو اپنے گرد یہی حصار کرے انشاء اللہ اس کو کوئی نقصان نہ پہونچے گا اور وہ یہ ہے۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِؕ آگے محمدؐ پیچھے محمدؐ سیدھے ہاتھ کو امام حسنؑ الٹے ہاتھ کو امام حسینؑ کلید داود۔ قفل سلیمان پیغمبر نگہبان پاک ذات لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ یَاحَافِظُ یَاحفیظ یاناصر یا نصیر یارقیب یاوکیل یااللہ یااللہ علیقا ملیقا خالقاً مخلوقاً کافیاً شافعاً مرتضیٰ بحق یا بدوح وننزل من القرآن ماھو شفاء ورحمۃ للمومنین ما لالوسادرضات دودعوۃ رد بلیۃ در رجال الغیب بحق حضرت محمد مصطفیٰؐ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کہلا کہلا ارحم ارحم ترحم عقد نم نوفلیس یااللہ بحق سلیمان بن داود علیہما السلام بندشو۔ بندشو۔ بندشو۔ بندشو۔

## دوسرا طریقہ حصار

حصار درود تنجینا جو ایک بہتر حصار ہے طریقہ اس کا یہ ہے کہ قبل وظیفہ خوانی۔۔ اوّل اکیس ۲۱ بار اس درود شریف کو پڑھے یہ درود شریف بذات خود حصار بھی ہے اور دعا بھی اور بعد اتمام وظیفہ گیارہ مرتبہ پڑھے اور جو کوئی زکوٰۃ اس کی دے گا تو کوئی بلا عامل کے پاس نہ آوے گی اور نہ اس کو کسی قسم کا گزند پہونچا سکے گی۔ عامل اس دعا کا جو مطلب رکھتا ہوگا حق تعالیٰ پورا کرے گا اور عامل

کی حفاظت اس درود شریف کے تحت جو موکلات ہیں وہ کرتے ہیں اور وہ درود شریف یہ ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ بَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط اور بعد اس درود کے چاروں قل پڑھتا رہے طہارت کا خاص خیال رکھے اگر غفلت برتی تو نقصان اٹھائے گا۔ برآمدگی حاجات کے لئے متعدد مستند عملیات کی کتابوں میں اس درود شریف کے بہترین اوصاف تحریر ہیں۔ ایک کتاب کا عامل بقسم کہتا ہے کہ اگر چالیس دن تک ایک جلسہ میں ایکہزار بار یہ درود شریف پڑھا جائے گا تو جس مطلب کیلئے وظیفہ خوانی ہوگی وہ انشاءاللہ ضرور پورا ہوگا۔

## برآمدگی حاجات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط کی عظمت و بزرگی کے بابت مختصر عرض ہے کہ انسان کی کیا مجال ہے اس کی صفت و ثنا کرسکے جبکہ فرشتے تک عاجز ہیں۔ علماء لکھتے ہیں کہ جو کوئی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو چھ سو مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو مخلوق خدا کے دلوں اس کی ہیبت اور اس کا وقار بہت زیادہ ہوگا اور بعض صالحین روایت کرتے ہیں کہ جو شخص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو بارہ ہزار بار پڑھے اور ہر ایک ہزار کے بعد دو رکعت نماز بجالاوے اور صلوٰۃ و درود نبی صلعم پر بھیجے اور حق تعالیٰ سے حاجت کے پورا ہونے کا سوال

کرے اور پھر بصورت مندرجہ بالا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی ایکہزار بار قرأت کرے بعد پوری ہونے تعداد مقررہ کے دو ۲ رکعت نماز بجالاوے اور بارگاہ رب العزت میں اپنی حاجت براری کی استدعا کرے یہاں تک کہ بارہ ہزار کی تعداد اسی طور سے پوری ہوجائے تو جو کوئی اس عمل کو اس طرح سے بجالاوے گا کیسی ہی حاجت کیوں نہ رکھتا ہوگا انشاءاللہ ضرور پوری ہوگی۔ دیگر۔ جب کسی کو کوئی حاجت پیش آوے تو اس کو چاہیئے کہ وہ قمری مہینے کی نوچندی جمعرات کو روزہ رکھے اور اپنے وقت مقررہ پر روزہ چھوہارے سے افطار کرے۔ نماز مغرب کے ادا کرنے کے بعد بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۷۸۶ بار کہ عدد بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ہیں تلاوت کرے پھر بعد ختم کے نماز عشاء پڑھ کر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتے پڑھتے پڑھتے سو جاوے۔ پھر صبح کو بعد نماز صبح کو بقدر مذکور پڑھے اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھ کر اپنے دائیں بازو پر بعد کرلے سوم جامہ کے مثل تعویذ کے بازو پر باندھے انشاءاللہ اس کی حاجتیں برآئیں گی۔ دیگر بعد نماز صبح قبلہ رو بیٹھ کر سو۱۰۰ بار درود شریف پڑھ کر لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ پانچ سو مرتبہ پڑھ کر سو۱۰۰ مرتبہ یَافَتَّاحُ اور سو۱۰۰ بار یَاوَھَّابُ اور سو۱۰۰ بار یَارَزَّاقُ اور سو۱۰۰ بار یَامُعِزُّ اور سو۱۰۰ بار یَاسَلَامُ پڑھ کر اپنی حاجت بارگاہ رب العزت میں بیان کرے انشاءاللہ حاجت برآئے گی۔ دیگر:۔ جب کسی کو کوئی مشکل پیش آئے تو بروز نوچندی جمعرات روزہ رکھے اور بحالت صوم بعد نماز عصر تین سو۳۰۰ بار حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ؕ پڑھے اسی صورت سے دو۲ اور پھر تیسرے مہینے کی نوچندی جمعرات کو یہی عمل کرے انشاءاللہ مشکل

ہو جائے گی۔ دیگر:۔ علامہ دیربی اپنے مجربات دیربی میں تحریر کرتے ہیں کہ جو کوئی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو موافق اعداد حروف عدد مذکورہ کے تلاوت کرے اور چھ رکعت تین سلام سے یعنی دو۔ دو رکعت سے ادا کرے اول ہر ایک رکعت میں سورۂ الحمد و الم نشرح پندرہ۔ پندرہ بار پڑھے اور پھر اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَۃِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِ وَثَنَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ اَسْئَلُكَ بِھَیْبَۃِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ بِحُرْمَۃِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ بِجَبَرُوْتِ وَمَلَكُوْتِ وَكِبْرِیَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ بِعِزَّۃِ وَ قُوَّۃِ وَقُدْرَۃِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِرْفَعْ قَدْرِیْ وَ یَسِّرْ اَمْرِیْ وَ اَجْبِرْ كَسْرِیْ وَ اَغْنِ فَقْرِیْ وَ اَطِلْ عُمْرِیْ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ وَ اِحْسَانِكَ یَا مَنْ ھُوَ كٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ الٓمٓ الٓمٓرٰ بِسِرِّ اِسْمِ اللّٰہِ الْاَعْظَمِ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْاَكْرَمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِ الْھَیْبَۃِ وَ بِعِزِّ الْعِزَّۃِ وَ اَسْئَلُكَ بِكِبْرِیَاءِ الْعَظَمَۃِ وَ بِجَبَرُوْتِ الْقُدْرَۃِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ وَ اَسْئَلُكَ بِدَوَامِ الْبَقَاءِ وَ ضِیَاءِ النُّوْرِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ وَ اَسْئَلُكَ بِحُسْنِ الْبَھَاءِ وَ بِاِشْرَاقِ وَجْھِكَ الْكَرِیْمِ اَنْ تُدْخِلَنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ سَلَّمَ۔ چنانچہ جو شخص اس عمل کو باقاعدہ منذ رجہ مذکورہ بالا بجا لاوے گا

تو جس حاجت کو وہ طلب کرے گا اللہ تعالیٰ اپنے لطف وکرم کے طفیل اس کو پورا کرے گا۔ دیگر:۔ علامہ خواجہ احمد دیربی کی کتاب مجربات دیربی مطبوعہ نولکشور (لکھنؤ) میں تحریر ہے کہ کسی شخص نے حضرت علی علیہ السلام سے دریافت کیا کہ کون سی دعا برائے برآمد گی حاجات بہترین دعوات میں سے ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ جب تو اپنی حاجت کے طلب کرنے کا ارادہ بارگاہ صمدیت سے کرے تو چھ آیتیں اوّل سورہ حدید سے تلاوت کر۔ اور وہ یہ ہیں سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ تا عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ و آخر سورہ حشر ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ تا آخر اس کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ ھُوَ کَذَا وَکَذَا وَلَا یَزَالُ ھٰکَذَا وَلَا یَکُوْنُ ھٰکَذَا اَحَدٌ غَیْرُہٗ اِفْعَلْ بِیْ کَذَا وَکَذَا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوگا اس لئے کہ اللہ تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے۔ دیگر:۔ اگر تجھ کو حاجت یا امر مشکل درپیش ہوا اور کسی صورت مطلب برآری نہ ہو رہی ہو تو چاہیئے کہ چار رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد کے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ سو بار۔ دوسری رکعت میں رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ سو مرتبہ تیسری رکعت میں وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ ۝ سو بار۔ چوتھی رکعت میں حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ سو مرتبہ پڑھ کر سلام پھیرے پھر رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ سو بار پڑھے پھر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کے پوری ہونے کی دعا مانگے۔ انشاء اللہ مطلب جائز حاصل ہوگا۔

## بابت غنی ہو دل کے لئے

عاملین لکھتے ہیں کہ غنائے قلب کے لئے بہتر ہے ورد کرنا یا مُغْنِیُ کا گیارہ بار بعد ادائے نماز فجر کے۔ پس غنی کرے گا اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کے دل کو۔

دیگر۔ کتب عملیات میں سورہ مزمل کی عظمت و بزرگی کے بارے تحریر ہے کہ اس سورہ مبارکہ کا ہر روز ۴۱ بار یا گیارہ بار بلا ناغہ تلاوت کرنا کفایت کرتا ہے غنائے قلب کے۔

## برائے فتوحات

روایت ہے کہ برائے حصول فتوحات سورہ مبارکہ مزمل کی اس طور سے تلاوت کرے اوّل اس درود کو ایکسو گیارہ بخلوص دل پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْمُزَمِّلِ وَالْخَصَائِلِ بعد اس کے یہ دعا سو بار پڑھے یَاحَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَتًا وَّ عِلْمًا یَاحَنَّانُ۔ اور اس کے بعد سورہ مزمل ایکسو گیارہ بار پڑھے اور اس کے بعد ایکسو بار پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تُخَرِّلِیْ خُدَّامَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پھر درود شریف مذکور ایکسو گیارہ بار اوّل چلہ میں اس سورت شریف کو ایکسو گیارہ بار پڑھے اور دوسرے چلہ میں ۸۱ بار اور تیسرے چلہ میں ۴۱ بار پڑھے مگر دعائیں موصوفہ اور درود مذکورہ اسی طور سے پڑھے جائیں گے جیسا کہ اوپر مذکور ہو چکا ہے تو فتوحات بدرجہ کمال ہونگی۔ مجرب ہے۔

## دافع غربت

مفاخر الاسلام میں وارد ہے کہ یہ حدیث مستند ہے کہ جو کوئی جمعرات کے دن ایکسو بار درود شریف کی تلاوت کیا کرے گا اور کبھی اس ورد کو ترک نہ کرے گا تو وہ انشاء اللہ

وہ اپنی زندگی میں محتاج نہ ہوگا۔

**تحفظ اولاد** اگر کسی کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو تو چاہیئے کہ کسی پاک وصاف کورے کاغذ بعد ادائے دو رکعت نماز حاجت اسی مصلّے پر روبقبلہ بیٹھ کر پاک اور تازہ روشنائی سے بخلوص اکسٹھ بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ایک کاغذ پر بخورات کی روشنی میں لکھ کر... مثل تعویذ بعد کرلے موم جامہ حسب مقدرت صدقہ دیکر ایسی عورت اپنے بازو پر باندھے تو انشاء اللہ اس کی اولاد زندہ رہے گی۔

**برآمدگی حاجات** احیاء العلوم میں تحریر ہے کہ جو کوئی شب دوشنبہ کو چار رکعت نماز ادا کرے اور پہلی رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ اخلاص دس بار اور دوسری رکعت میں بیس بار اور تیسری رکعت میں تیس بار اور چوتھی رکعت میں چالیس بار پڑھے اور بعد سلام کے پچھتر بار سورۂ اخلاص پڑھے اور استغفار کرے اپنے لئے اور اپنے والدین کیلئے اور درود بھیجے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر پچھتر بار بعد اس کے جو حاجت کہ رکھتا ہے بارگاہ رب العزت اس کے پورے ہونے کی استدعا کرے انشاء اللہ اپنے مقاصد میں کامیاب ہوگا۔

**تحفظ از مرگ ناگہاں و شرِ شیطان** منقول ہے کہ جو کوئی شخص بوقت شب روزانہ اکیس بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی تلاوت بلاناغہ کرتا رہے گا تو وہ شر شیطان اور مرگ ناگہاں سے محفوظ رہے گا۔

**دافع کند ذہنی** اگر کوئی شخص کند ذہن ہے اور کوئی بات اپنے حافظہ میں محفوظ نہیں رکھ سکتا تو اس کے حق میں

بہتر ہے کہ ایک نئے کوزۂ آب پر ۸۶ بار پڑھ کر دم کرے اور کند ذہن کو پلادے اور روزانہ یہ عمل بلاناغہ سات روز تک کرے تو انشاءاللہ ایسے شخص کا حافظہ انتہائی قوی ہو جائے گا۔

## مختصر خواص سورہ مبارکہ فاتحہ

علماء عملیات اس سورۂ فاتحہ الکتاب یعنی سورۂ الحمد کے بابتہ تحریر فرماتے ہیں کہ خواص اس کے بہت ہیں جنکو مختصراً اگر ایک جگہ بھی قلمبند کیا جائے تو وہ بذات خود ایک ضخیم کتاب کی صورت اختیار کر جائے گا۔ اس سورہ مبارکہ کی عظمت و بزرگی کے مختصر دلائل یہ ہیں اس سورہ کو کلام پاک میں دو جگہ نازل فرمایا اور یہی وہ سورہ ہے جو ہر نماز میں نماز کا لازمی جز قرار دیا گیا اگر نماز کی رکعتوں میں اس سورت کی تلاوت نہ کی جائے تو پھر وہ نماز درست نہیں ہو سکتی چنانچہ ضروری امور کے بابت اس کے خواص حسب ذیل ہیں :۔

نمبر ۱ :- مجربات دیربی میں مرقوم ہے کہ ارشاد فرمایا جناب رسولخدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو سونے سے پہلے شب میں مع سورۂ اخلاص اور سورہ ہائے معوذتین پڑھا کرے تو وہ سوائے موت کے باقی ہر آفات سے امن میں رہے گا۔

نمبر ۲ :- نیز اگر مریض کے پاس بیٹھ کر برائے حصول شفا لاتعداد بار جس کی گنتی یاد نہ رہے تین سے پانچ روز تک پڑھی جائے تو علاوہ موت کے ہر مرض کیلئے حصول شفا کا باعث بنے گی۔

نمبر ۳ :- علماء لکھتے ہیں کہ جو کوئی ظروف پاک و پاکیزہ میں دھو کر اس کاغذ کو جس پر سورہ فاتحہ لکھی گئی ہو ایسے شخص کو پلادے جو۔۔۔

مرضِ نسیان میں مبتلا ہو تو انشاء اللہ اس کا نسیان جاتا رہے گا۔

نمبر ۴:۔ جو کوئی سورۂ فاتحہ کو اکتالیس بار درد چشم پر پڑھ کر بخلوص دم کرے صحت پاوے اور اگر بعد اسی قراءت کے آب دہن لگا دیوے تو عارضۂ چشم کو نافع ہے۔

نمبر ۵:۔ اگر کوئی دافع درد کا خواہ کہیں بھی یہ مرض ہو مبتلا شی ہے ہلے تو چاہیئے کہ درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر سورہ فاتحہ کی تلاوت کرے اور سات مرتبہ یہ دعا تلاوت کرے انشاء اللہ صحت ہوگی اور وہ دعا یہ ہے:۔ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّيْ سُوْءَ مَا اَجِدُ وَفُحْشَهٗ بِدَعْوَةِ نَبِيِّكَ الْمُبَارَكِ الْاَمِيْنِ عِنْدَكَ

نمبر ۶:۔ لبعض خواص سورۂ الحمد سے عاملین رقمطراز ہیں کہ واقعۂ گزند نیش زنی عقرب میں چاہیئے کہ ایک برتن میں تھوڑا پانی لے کر اس میں ایک کنکری نمک لاہوری ڈال دے پھر اس پر سات مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھے اور اس پانی کو نیش زدہ کو پلا دے انشاء اللہ اثر زہر زائل ہو جائیگا

نمبر ۷:۔ کتب ہائے عملیات میں مذکور ہے کہ جب کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو اور اس کا سفر کو گیا ہوا ور چاہتا ہو کہ وہ آدمی بہ خیریت کامیاب واپس آوے یا کوئی اس کا بیمار ہو اور چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کو شفا دے تو چاہیئے کہ سورۂ فاتحہ اکتالیس بار درمیان سنت اور فرض نماز فجر کے بہ خلوص ادا کرے انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔

نمبر ۸:۔ یہ نسخہ علاج روحانی عطا کردہ جناب شیخ محمد یوسف صاحب جونپوری کا ہے جسکو شامل رسالہ ہذا کیا جا رہا ہے۔ اگر کوئی مرضِ تپ میں مبتلا ہے اور بخار شدت اختیار کرتا جا رہا ہے یعنی سوائے بڑھنے

کے گھٹنے کا نام نہیں لیتا معالجین عاجز آچکے ہوں تو ایسی حالت میں ایک شخص باوضو ہو کر مریض کے سرھانے بیٹھ جائے اور تسبیح ہاتھ میں لے کر اس طرح رکھے کہ ایک دانہ تسبیح کا مریض کی پیشانی پر رہے پھر سورہ فاتحہ کی تلاوت کرے جب سورہ ختم ہو مریض پر دم کرے اور ایک دانہ تسبیح کا گرا دے اسی صورت سے سورہ مذکور پڑھ پڑھ کر دم کرتا جائے اور دانہ گراتا جائے تسبیح ختم نہ ہونے پائے گی کہ اسکا بخار اتر جائے گا۔

## باب ۳

## مختصر خواص سورہ مبارکہ آیۃ الکرسی

واضح ہو کہ اس گرانقدر سورہ مبارکہ کے خواص کو مکمل طور سے قلمبند کرنا انسانی قوت سے باہر ہے۔ اگر کوئی اس سورہ کا عامل ہو تو وہی اس کے اسرار و رموز سے کسی حد تک واقف ہو سکتا ہے۔ مختصر یہ کہ:۔

نمبر ۱:۔ واضح ہو کہ حروف آیۃ الکرسی کے ایک سو ستر ہیں اور کلمات اس کے پچاس اور فصول سات ہیں اور بعضوں نے سترہ بتائے ہیں۔ چنانچہ جو کوئی اس کی تلاوت صبح کے وقت کرے تو وہ امان خدا میں رہے گا اور یہی وصف شام کی تلاوت میں رات کیلئے ہے۔

نمبر ۲:۔ صالحین ناقل ہیں کہ اگر کسی شخص کے سینے پر کف منجمد ہو گیا ہے اور اس کے اخراج میں مشکل پیدا ہو رہی ہے تو چاہیئے کہ سفید نمک کی چھوٹی چھوٹی سات کنکریاں لے کر ہر ایک کنکری پر سات مرتبہ یہ آیۂ مبارکہ

پڑھ کر دم کرے اور نہار منہ استعمال کرے۔ سات روز تک یہ عمل جاری رکھے انشاء اللہ تعالیٰ کف کا اخراج بآسانی ہو کر شفا حاصل ہو جائے گی۔

نمبر ۳:۔ اگر کوئی شخص بحالتِ خواب، خوابہائے پریشان دیکھا دیکھا کرتا ہے تو اس کو چاہیئے کہ جب وہ سونے کیلئے اپنے بستر پر آوے تو پہلے تین بار اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھے اور پھر تین بار آیۃ الکرسی پڑھے اور جب اس کلمہ پر پہونچے ولا یؤدہ حفظھما و ھو العلی العظیم تو اس کی بھی تکرار تین بار کرے اور سو رہے انشاءاللہ خواب پر ہول دیکھنے سے نجات پا جائے گا۔

نمبر ۴:۔ مختصر خواص آیۃ الکرسی میں ایک صفت یہ بھی ہے کہ اگر کسی مصروع کے سر گیارہ بار یہ آیہ مبارکہ پڑھ کر دم کی جائے تو فوراً اس کو افاقہ ہوگا اور اگر کچھ عارضہ باقی رہ گیا ہے تو وہ جل جائے گا۔

نمبر ۵:۔ علماء و صالحین رقمطراز ہیں کہ اگر ہر نماز میں آیۃ الکرسی کی تلاوت کی جائے اور عقب میں بھی اس کی تلاوت جاری رکھی جائے تو جو کچھ گناہ تلاوت کرنے والے کے ذمہ ہیں وہ سب محو عفو کر دیئے جائیں گے۔

نمبر ۶:۔ اگر کوئی درد جگر، دھڑکن دل و اور دیگر دوسرے اقسام کے درد و برائے رفع ہونے خفقان بہتر طریقہ یہ ہے کہ ایک ظرف طاہر میں تین بار لکھے اور دھو کر مریض پی لیوے اور پیتے وقت یہ کلمے کہے۔ نویت الشفاء من العلۃ الفلانیۃ یعنی نام مرض کا لیوے اللہ تعالیٰ اس آیۂ مبارکہ کی برکت سے شفا عطا فرمائے گا۔

نمبر ۷:۔ عاملین تحریر فرماتے ہیں کہ خواص مخصوصہ آیۃ الکرسی میں سے ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ جب کسی مکان یا جلئے خوفناک میں

گذرہو تو وہ زمین پر بیٹھ جاوے اور جو لوگ اس کے ساتھ ہوں وہ سب
ایک دوسرے سے بیٹھ ملا کر بیٹھ جائیں اور گرد ان کے ایک دائرہ یعنی کنڈلی
کھینچ دے اور پھر آیۃ الکرسی سات بار تلاوت کرے اور بعد ختم سات
مرتبہ تلاوت کے ان آیات کو پڑھے۔ ولا یؤدہ حفظھما وھو
العلی العظیم وحفظا من کل شیطان مارد وحفظا ذلک
تقدیر العزیز العلیم وحفظناھا من کل شیطان رجیم
انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون لہ معقبات من بین
یدیہ ومن خلفہ یحفظونہ من امر اللہ اللہ حفیظ علیہم
وما انت علیہم بوکیل ان کل نفس لما علیہا حافظ بل
ھو قرآن مجید فی لوح محفوظ فان تولوا فقل حسبی اللہ
لا الٰہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم بعد ازاں
کہنا چاہیئے یا حفیظ تین بار یا حافظ احفظنا اللھم احرسنا
بعینک التی لا تنام واکنفنا الذی لا یرام یا اللہ تین بار
یا رب العلمین بعد ازاں تم سب خاموش رہو ایک دوسرے سے کلام
نہ کرو چنانچہ اگر تمہارے پاس جماعت جن والنس جمع ہو کر آویں تو وہ
لوگ تم کو نہ دیکھیں گے اور کچھ ضرر و ایذا نہ پہونچا سکیں گے اور حق تعالےٰ
تم کو ان کی نگاہوں سے محفوظ رکھے گا بیشک حق تعالےٰ ہر شے پر
قادر ہے۔ (یہ عمل بارہا کا آزمودہ ہے)

نمبر ۸:۔ بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ ہر گاہ تو کسی جابر
اور حاکم ظالم کے پاس جاوے تو اپنے داخل ہونے کے اس کے نزدیک اس
آیت کو تلاوت کر اور اس کے بعد ان کلمات کو پڑھ یا حی یا قیوم

یابدیع السمٰوات والارض یاذالجلال والاکرام اسئلك بحق ھذہ الاٰیہ الکریمۃ ومافیھا من الاسماء العظیمۃ ان تلجم فاہ عنی وتخرس لسانہ حتی لا ینطق الا بخیر او یصمت خیرك یاھذا بین یدیك وشرك تحت قدمیك

بعد ازاں تو اس کے پاس جا حق تعالیٰ تیری طرف سے اس کے منہ میں لگام دے گا اور اس سے تجھ کو کچھ ضرر اور گزند نہ پہونچے گا باذن اللہ تعالیٰ

نمبر ۹:۔ علماء فرماتے ہیں کہ جس وقت کسی کو کسی سے کسی طرح کے ضرر پہونچنے کا اندیشہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ بعد نماز مغرب دو رکعت نماز ادا کرے اور دونوں رکعتوں میں سورۂ الحمد پڑھنے کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے اور جب آخری سجدہ ہو تو حالتِ سجدہ میں تین بار آیۃ الکرسی پڑھے اور جب ولا یؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم پر پہونچے تو اس کی تین بار تکرار کرے اور درمیان قرأت اس آیت کے یہ بھی کہے اللھم حل بینی وبین فلان بن فلانۃ کما حلت بین السماء والارض والجم فاہ عنی کما الجمت السباع عن دانیال علیہ السلام بحق ھذہ الاٰیۃ الشریفۃ چنانچہ اس عمل سے تو اس کے شر سے امن میں رہیگا اور حقتعالیٰ تیری طرف سے اس کی شر پسند زبان کو بند کردے گا کہ وہ امور خیر کے علاوہ اور کوئی مضرت رساں بات کریگا۔

نمبر ۱۰:۔ درباره تباہی و بربادی دشمن عاملین بیان کرتے ہیں کہ جب دشمن تیرا درپے آزار ہو اور تمام راستے مفاہمت کے تجھ پر بند ہو چکے ہوں تو چاہیئے کہ سورہ مبارکہ (آیۃ الکرسی) کو تین سو ساٹھ بار تلاوت کرے اور اس کے ساتھ یہ کلمات اضافہ کیے یا قاھر

یا ذالبطش الشدید ۔ بعدازاں اس دعا کو پڑھے کہ مطلب حاصل ہوگا اور وہ یہ ہے اللھم کما لطفت ما فوق عرشك وما بین سمواتك وكانت وساوس الصدور كالعلانية عندك و علانية القول كالسر في علمك وانقاد كل شئ لعظمتك وخضع كل ذی سلطان لسلطانك وصار امر الدنيا والاخرة بیدك اللھم اجعل لی من كل هم اصبحت وامسيت فيه فرجا ومخرجا اللهم ان عفوك عن ذنوبی وتجاوزك عن خطیئتی وسترك ما قصرت فيها عن عملی ادعوك امنا واسئلك ۔۔۔ انك المحسن الی وانا المسئ الی نفسی فیما بینی وبینك مود الی بالنعم تبغض الیك بالمعاصی ولکن الثقة بك حملتنی علی الجرءة علیك فجد علی بفضلك واحسانك وتب علی انك علی كل شئ قدیر وانت التواب الرحیم۔

## خواص سورہ یٰسین

معلوم ہونا چاہیئے کہ سورہ یٰسین وہ بزرگ و برتر سورہ ہے کہ کلام پاک کا دل کہا جاتا ہے منقول ہے کہ اس سورہ مبارکہ کے خواص اس قدر عظمت اور بزرگی کے حامل ہیں کہ انکی مکمل تشریح غیر ممکن ہے۔ مختصر طور پر چند خواص کا تذکرہ حسب ذیل ہے۔ (۱) نہ پڑھے گا اس کو گرسنہ مگر یہ کہ وہ آسودہ و سیر ہوگا اور (۲) نہ پڑھے گا اس کو تشنہ مگر وہ سیراب ہوگا (۳) اور نہ پڑھے گا اس کو عریاں جس کو لباس میسر نہ ہوگا مگر اس کی تن پوشی ہوگی۔ (۴) اور جو مرد بے زن بے مرد اس سورہ کی تلاوت کریگا اس کو عقد ازدواج حاصل ہوگا۔ (۵) اور جو شخص خوفناک اس کو پڑھے گا وہ امین ہوگا (۶) اور

جو مریض پڑھے گا وہ شفا پاوے گا۔ (۷) اور جو شخص محبوس وقیدی اسکو پڑھا کرے گا وہ مخلصی پاوے گا۔ (۸) اور جو مسافر اس کو پڑھا کرے گا اس کے سفر میں اعانت کی جاوے گی۔ (۹) اور جو شخص غمدیدہ اور اندوہ گیں اس کی تلاوت کرے گا اس کا غم وہم دور ہوگا۔ (۱۰) اور جس کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو اور وہ اس سورہ کی تلاوت کرے گا تو وہ شے گم شدہ اس کی مل جائے گی۔ (۱۱) اگر جانکنی وسختی موت پر پڑھی جائے گی تو وقت سکرات آسان ہوگا۔ وغیرہ وغیرہ یہ ہیں وہ مختصر اوصاف جو بیان کئے گئے۔

نمبر ۱۲:۔ بعض خواص سورۂ یٰسین سے یہ ہے کہ جب کوئی شخص ارادہ اپنی حاجت کی بابت کسی امیر یا صاحب مرتبہ شخص سے رکھتا ہو تو تو چاہیئے کہ سورہ کو پچیس ۲۵ بار پڑھ کر اس کے پاس جاوے تو انشا اللہ تعالےٰ وہ اس کی عزت کرے گا اور اس کی حاجت بر لاوے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

نمبر ۱۳:۔ بعض خواص سورۂ یٰسین سے یہ ہے کہ جو شخص گرفتار زندان ہو یا قرضدار یا کسی سے خائف ہو اور وہ اس سورہ کو اس نیت سے تین بار تلاوت کرے تو قید سے اس کی مخلصی اور خوف سے امن ہوگا اور دین سے ادا ہوگا۔

نمبر ۱۴:۔ بعض خواص سورہ یٰسین سے یہ ہے کہ جمیع مہمات میں اس سورہ کو سات ۷ بار تلاوت کرے اور اس دعا کو بھی سات بار پڑھے بعد قرأت مرتبہ اولیٰ کے خواہ بعد قرأت ہر مرتبہ کے ایک ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے اور وہ کلمات یہ ہیں۔ یَا اَیُّھَا الْجَمَاعَۃُ الْمُسَخَّرُوْنَ الْمُطِیْعُوْنَ بِھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الْمُبَارَکَۃِ بِحَقِّ اَنْبِیَاءِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَاَوْلِیَائِہٖ وَبِحَقِّ خَالِقِکُمْ اجْعَلُوْا کَلِمَتِیْ سَارِیَۃً وَقَوْلِیْ

مَسْمُوْعًا مَقْبُوْلًا اِکْفُوْا فِیْ مُهِمَّاتِیْ وَامُدُّوْنِیْ وَاَعِیْنُوْنِیْ فِی الْاُمُوْرِ کُلِّهَا الْکُلِّیَّةِ وَالْجُزْئِیَّةِ بِحَقِّ اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْوَحَا اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَۃَ۔

نمبر ۱۵:- بعض خواص سورہ یٰسین سے یہ ہے کہ جب کسی حاجت کیلئے سورہ یٰسین اکتالیس ۴۱ بار پڑھیں تو کسی طرح کی حاجت ہو برآمد ہوگی۔

نمبر ۱۶:- بعض صالحین سے منقول ہے کہ جو شخص سورہ یٰسین اکتالیس ۴۱ بار بغیر کسی سے بات کئے ہوئے مع اس دعا کے جس کا ذکر آگے کیا جا رہا ہے پڑھ کر سو رہے تو اپنے زیر بالیں سے اپنا نفقہ اور خرچ کافی پاوے گا اور وہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَ اِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَ اِنْ کَانَ فِی الْبَحْرِ فَاَطْلِعْهُ وَ اِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْهُ وَ اِنْ کَانَ عَسِیْرًا فَیَسِّرْهُ وَ اِنْ کَانَ قَلِیْلًا فَکَثِّرْهُ وَ اِنْ کَانَ کَثِیْرًا فَهَوِّنْهُ وَ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَ ارْزُقْنِیْ مِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ رِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا غَدَقًا سَیْحًا طَبَقًا مُبَارَکًا فِیْهِ حَتّٰی لَا یَکُوْنَ لِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ عَلَیَّ فِیْهِ مِنَّةٌ وَاجْعَلْ یَدَیَّ عُلْیَا بِالْاِعْطَآءِ وَلَا تَجْعَلْ یَدَیَّ سُفْلٰی بِالْاِسْتِعْطَآءِ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

نمبر ۱۷:- بعض خواص سورہ یٰسین سے یہ ہے کہ جس کسی کا کوئی دشمن ہو یا کوئی ظالم اس پر ظلم کرتا ہو اور یہ شخص مظلوم کی تباہی اور ہلاکی چاہتا ہے تو چاہیئے کہ ایک خشت (اینٹ) لیوے اور لب نہر

یا کنارے حوض کے قبلہ رخ ہو کر اس خشت کو اپنے روبرو رکھے اور اس سورت کو اکتالیس بار تلاوت کرے اور ہر مرتبہ جب سورہ ختم ہو تو ایک خط اس خشت پر کھینچ دیوے اور جب قرأت جملہ ان سے فارغ ہو تو اس خشت پر نماز جنازہ پڑھے اور خشت کو اپنا عدو تصور کرے بعد ازاں اس خشت کو اس نہر یا حوض میں پھینک دے انشاء اللہ وہ دشمن یا وہ ظالم بہت جلد ہلاک ہو جائے گا۔

(نوٹ) بہتر ہے کہ اس عمل کو نہ کرے اور سب سے اچھی صورت یہ ہے کہ اپنے دشمن کو معاف کر دے اور اگر ایسا نہ کر سکے تو اپنے معاملہ کو حافظ حقیقی کے سپرد کر دے کہ وہ بہتر انتقام لینے والا ہے۔ مؤلف

نمبر ۱۸:- علمائے عملیات روحانی ناقل ہیں منجملہ اور خواص سورہ یٰسین میں سے ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ اس سورۂ مبارکہ کو... مشک اور زعفران سے لکھے اور ایسے شخص کو دھو کر پلاوے جو کند ذہن ہو اور یہ عمل سات روز متواتر بجا لاوے انشاء اللہ اس کا حافظہ قوی ہو جائے گا اور جو کچھ وہ سنے گا اس کو یاد رکھے گا۔

باب ۴

## مختصر خواص سورہ مبارکہ ملک

سورۂ تبارک الذی ایک ایسا گراں قدر سورہ ہے جس کی... فضیلت مشہور ہے۔ چنانچہ ان فضائل میں یہ سورہ اپنے تلاوت کرنے والے کی شفاعت بروز قیامت خلاق عالم کے حضور کرے گا

یہاں تک کہ وہ بخشا جاوے گا اور وہ یہی سورہ تبارک الذی ہے اور ایک روایت میں اس طرح مرقوم ہے کہ ایک سورہ قرآن میں وہ ہے جس کی تیس آیتیں ہیں اور یہی وہ سورہ ہے جو اپنے پڑھنے والے کیطرف سے مخاصمت کرے گا یہاں تک کہ وہ اس کو داخل جنت کرا لے اور نجات دلائے گا عذاب قبر سے اور مروی ہے کہ جو کوئی نماز کی دو رکعتوں میں الم تنزیل السجدہ و تبارک الذی پڑھے اور اس کے بعد کلمات مندرجہ ذیل کہے اور حق تعالے سے اپنی حاجت کا سوال کرے مستجاب ہوگی اور وہ کلمات یہ ہیں یَا دَائِمُ یَا حَیُّ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا قَدِیْمُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

## مختصر خواص سورۃ الواقعہ

علمائے عملیات اس منزل پر راقم ہیں کہ در بارہ حصول غنا و تونگری و دفع فقر اور عسرت ہے۔ لکھا ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی بلا ناغہ اس سورہ مبارکہ کی تلاوت کیا کرے گا وہ کبھی فقر و فاقہ کی مصیبت میں مبتلا نہ ہوگا۔

برآمدگی حاجات:۔ بعض علماء فرماتے ہیں کہ جو کوئی اس سورہ مبارکہ کو ایک نشست میں اکتالیس ۴۱ بار روزانہ تلاوت کریگا اور کبھی ناغہ نہ کرنے کی نیت رکھتا ہوگا تو انشا اللہ اس کی ہر جائز حاجت پوری ہوتی رہے گی

برائے تونگری:۔ منقول ہے کہ سورہ واقعہ کو بعد ہر نماز عشاء اور صبح کے تین تین بار تلاوت کرے اور اس کے بعد مندرجہ ذیل دعا کو پڑھا کرے تو حقتعالی اس کو توانگر کرے گا اور اس کو ایسی جگہ سے روزی دے گا جہاں سے اس کو گمان بھی نہ ہوگا (دعا صفحہ نمبر ۵۰ پر دیکھے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا مهمهوب مهمهوب ذِي
لُطْفٍ خَفِيٍّ لصعصع صعصع ذِي النُّوْرِ وَالْبَهَاءِ بسهسهوب
سهسهوب ذِي الْعِزِّ الشَّامِخِ وَالْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْقُدْرَةِ
وَالسُّلْطَانِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْمَرْفُوْعَةِ الَّتِيْ
اَعْطَيْتَهَا مَنْ شِئْتَ مِنْ اَوْلِيَائِكَ وَاَلْهَمْتَهَا مَنْ اَرَدْتَ
مِنْ اَصْفِيَائِكَ وَخَصَصْتَ بِهَا مَنْ اَحْبَبْتَ مِنْ اَحْبَابِكَ اَنْ
تُعْطِيَنِيْ رِزْقًا مِنْ عِنْدِكَ تُغْنِيْ بِهِ فَقْرِيْ وَتَقْطَعُ بِهِ عَلَائِقَ
الشَّيْطَانِ مِنْ صَدْرِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ الْوَهَّابُ
الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْبَاسِطُ الْجَوَادُ الْكَافِي الْغَنِيُّ الْمُغْنِي الْكَرِيْمُ
الْمُعْطِي اللَّطِيْفُ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ الْوَاسِعُ الشَّكُوْرُ الرَّبُّ الْغَفُوْرُ
ذُو الْفَضْلِ وَالنِّعَمِ وَالْجُوْدِ وَالْكَرَمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ
وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ اَنْ تَمُدَّنِيْ مِنْ جُوْدِكَ وَكَرَمِكَ
وَفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ وَلُطْفِكَ وَامْتِنَانِكَ يَا صَادِقَ الْوَعْدِ يَا
مُعْطِيْ بِلَا حَدٍّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لِيْ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا وَاَجِبْ دَعْوَتِيْ بِحَقِّ سُوْرَةِ
الْوَاقِعَةِ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْمَعْصُوْمِيْنَ وَبِحَقِّ
نِعْمَتِكَ فَتَّاحٌ قَادِرٌ جَابِرٌ مُعْطِيْ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ مُغْنِيُ
الْبَائِسِ الْفَقِيْرِ تَوَّابٌ لَا يُؤَاخِذُ بِالْجَرَائِمِ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لِيْ
رِزْقًا حَلَالًا مِنْ عِنْدِكَ وَعَجِّلْ بِهِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
يَا كَافِيْ يَا كَفِيْلُ ارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَ سَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

## مختصر خواص سورۂ قدر

علما اس سورۂ مبارکہ خواص کے بابت رقمطراز ہیں کہ مختصر سے مختصر حاجت اس سورہ جلیل القدر کی یہ ہے کہ اس بابرکت سورہ کی تلاوۃ کرنے والا کبھی تنگدست نہ ہوگا نیز کتابوں میں لکھا ہوا ہے کہ جس کسی کوئی... حاجت درپیش ہو وہ بخلوص نیت اکتالیس بار اس سورہ کی تلاوت کرے اور بعد ازاں دعائے مندرجہ ذیل بھی اکتالیس بار تلاوت کرے انشاءاللہ حاجت حاصل بر آئے گی اور وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ یَکْتَفِیْ عَنْ جَمِیْعِ خَلْقِہٖ وَلَا یَکْتَفِیْ عَنْہُ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِہٖ مَنْ لَا اَحَدَ لَہٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْکَ وَخَابَتِ الْاٰمَالُ اِلَّا فِیْکَ وَسُدَّتِ الطَّرَائِقُ اِلَّا اِلَیْکَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ اور اغثنی کی تکرار سات بار کرے۔

بعض خواص سورۂ قدر سے ہے کہ جو شخص کسی آدمی کے ایک ٹکڑے کپڑے پر اس سورہ کو مع اس کے نام اور نام اس کی ماں کا زعفران خالص سے لکھ کر اس ٹکڑے کو لپیٹ کر جس وقت کہ وہ سوتا ہو اس کے سینہ پر رکھ دیوے تو جو کچھ اس نے عمر بھر میں کیا ہے سب کچھ بیان کر دے گا

## برائے عزت و تکریم

عاملین لکھتے ہیں کہ جو کوئی بہ نیت تا زندگی اس سورہ مبارکہ کی بخلوص تلاوت کریگا اور اس کے نقش کو لکھ کر بازو پر باندھے انشاءاللہ خلائق کی نظروں میں صاحب عزت و تکریم ہوگا۔

## مختصر خواص سورہ الم نشرح وتبل

سورہ مبارکہ الم نشرح کے مختصر خواص کو علماء اس طرح بیان فرماتے ہیں کہ جو کوئی اس سورہ مبارکہ کو کسی ظرف آبگینہ میں لکھے اور اس کو گلاب سے دھو کر پی لیوے تو اس شخص سے غم وہم اور ہول وخوف دور ہو جائیں گے۔

## برائے آسانی مشکل

سورہ مذکورہ کے خواص میں سے ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ جو کوئی بعد نماز پنجگانہ کے تلاوت اس سورہ کی کرے تو حق تعالیٰ مشکل اس کی آسان کرے گا اور اس کو رزق ایسی جگہ سے دے گا جہاں سے گمان بھی نہ ہوگا۔ بعض خواص سورہ مبارکہ کے بابت علماء لکھتے ہیں کہ جس پر کوئی امر امور دنیا اور آخرت سے تنگ ہو تو چاہیئے کہ وضو کرکے دو رکعت نماز ادا کرے اور دو۲ رکعتوں میں بعد سورۂ فاتحہ کے جو سورہ اس پر آسان ہو پڑھے بعد ازاں قبلہ رو ہو کر بیٹھے اور پروردگار کی طرف متوجہ ہو کر اس سورہ کو ایک سو باون مرتبہ موافق اس کے عدد حروف کے تلاوت کرے بعد ازاں حق تعالیٰ کی جناب سے اپنی حاجت طلب کرے البتہ حاجت حائلہ پوری ہوگی۔

## ترقی حافظہ

بعض عاملین کا یہ بیان ہے کہ ایسے لوگوں کے لئے جن کا حافظہ کمزور ہے اور انہیں کوئی بات یاد نہیں رہتی بہتر ہے کہ وہ اس سارے سورہ کو لکھے اور آب طاہر سے محو کرکے پی جائے انشاءاللہ یادداشت قوی تر ہو جائے گی اور پھر ساری باتیں ذہن میں محفوظ ہوتی جائیں گی۔

**دافع تپ** اس سورہ مبارکہ کے خواص کے بارے میں منقول ہے کہ ایک ڈورہ سوت کا لے کر اس پر سورت کو پڑھے اس سورہ میں ۹ تو کاف ہیں تو جب کاف پر پہونچے تو ایک گرہ اس ڈورے میں لگا دیوے یہاں تک کہ ۹ تو گرہ اس ڈورے میں ہو جاویں گی تب اس ڈورے کو بصورت گنڈہ مریض کے بائیں ہاتھ کی کلائی میں باندھ دیوے انشاءاللہ مریض اچھا ہو جائے گا۔

**خواص سورہ فیل** امن و امان :۔ کے بارے میں علماء فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اس سورہ کو شقہ کہنہ میں لکھ کر کسی مکان یا باغ وغیرہ میں جو آسیبی طور پر مخدوش ہو دفن کر دے تو جب تک وہ اسمیں دفن رہے گا وہ مقام امن و امان میں رہے گا۔

**ہلاکی دشمن** بعض علماء تحریر فرماتے ہیں کہ اگر کسی کو اس کے دشمن نے پریشان کر رکھا ہو اور کوئی صورت مقابلہ کی باقی نہ رہ گئی ہو اور اس کی ایذا رسانی بھی ترقی پذیر ہو تو چاہیئے کہ دس روز تک متواتر ہر روز ایکہزار بار اس سورہ کی تلاوت کرے اور قصد دل میں اسی کی تباہی کا ہو جو ایذا پہونچاتا ہو چنانچہ جب دسواں روز ہو تو کنارے آب رواں یعنی لب دریا یا نہر پر بیٹھ کر یہ دعا پڑھے :۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَاضِرُ الْمُحِیْطُ بِمَکْنُوْنَاتِ الضَّمَائِرِ اَللّٰھُمَّ عَنِ الظَّالِمِ وَقَلَّ النَّاصِرُ وَ اَنْتَ الْمُطَّلِعُ الْعَالِمُ اَللّٰھُمَّ اِنَّ فُلَانًا ظَلَمَنِیْ وَاٰذَانِیْ وَ لَا یَشْھَدُ بِذٰلِکَ غَیْرُکَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ مَالِکُہٗ فَاَھْلِکْہُ اَللّٰھُمَّ سَرْبِلْہُ بِسِرْبَالِ الْھَوَانِ وَ قَمِّصْہُ بِقَمِیْصِ الرَّدٰی وَالْخُسْرَانِ اَللّٰھُمَّ قَمِّصْہُ دو بار کہے اَللّٰھُمَّ اَھْلِکْہُ تین بار

اَللّٰھُمَّ اقْطَعْ دَابِرَہٗ چار بار کہے فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ پانچ بار کہے فَاَخَذَ ھُمُ اللّٰہُ بِذُنُوْبِھِمْ وَمَا کَانَ لَھُمْ مِّنَ اللّٰہِ مِنْ وَّاقٍ چھ مرتبہ اور اس دعا کو اسی طرح دس بار تکرار کرے تو البتہ قدرت خدا سے دشمن ہلاک ہوگا۔ دیگر: یہ طریقہ بھی واسطے ہلاک کرنے ظالم کے ہے کہ دس روز تک روزانہ ایک ہزار بار بلاناغہ وقت مقررہ پر تلاوت کرے اور سورہ پڑھتے وقت تصور دشمن کی ہلاکت کا رہے اور جب ایک ہزار کی تعداد پوری ہو تو یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ ارْمِ فُلَانَ بِنْ فُلَانَ (نام دشمن اور اس کی ماں کا لیوے) رَمْیَۃً لَا اٰخِرَ لَھَا وَاٰیَۃِ الْعَذَابِ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَخُذْہُ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ اور ہر ہزار پر اسی طور سے پڑھتا رہے۔ یہ قرأت شش دانہ نخود پر ہوگی۔ دسویں روز دس ہزار کی تعداد جب پوری ہو جائے تو ان چنوں کو پرانے کنوئیں میں ڈال دے اور وقت ڈالنے کے یہ کلمات کہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ غَنِیٌّ عَنِ الْاَعْوَانِ اَللّٰھُمَّ عَزَّ الظَّالِمُ وَقَلَّ النَّاصِرُ وَاَنْتَ الْمُطَّلِعُ الْعَالِمُ الْعَدْلُ الْحَلِیْمُ اَللّٰھُمَّ اَنَّ فُلَانَ الظَّالِمُ عَبْدُکَ قَدْ کَفَرَ نِعْمَتَکَ وَمَا شَکَرَھَا وَتَرَکَ اٰیَاتِ الْعَدْلِ وَمَا ذَکَرَھَا اَطْغَاہُ حِلْمُکَ وَتَعَدّٰی عَلَیْنَا ظُلْمًا وَعُدْوَانًا فَخُذْ اَللّٰھُمَّ بِنَاصِیَتِہٖ وَاجْعَلْنَا مَنْصُوْرِیْنَ عَلَیْہِ اِنَّکَ عَلٰی مَا تَشَآءُ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ تَبِّتْ عَضُدَہٗ وَقَلِّلْ عَدَدَہٗ وَاھْدِمْ اَرْکَانَہٗ وَاخْذُلْ اَعْوَانَہٗ وَشَتِّتْ جَمْعَہٗ وَاعْدِمْ سُلْطَانَہٗ وَاھْبِطْ بُرْھَانَہٗ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَہٗ وَاَرْعِبْ قَلْبَہٗ وَکُبَّہٗ عَلٰی مِنْخَرِہٖ وَاجْعَلْ

کَیْدَہٗ فِیْ نَحْرِہٖ وَاسْتَدْرِجْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَعْلَمُ ـــ

دیگر:- بابت ہلاکی وتباہی دشمن کے بابت علماء تحریر فرماتے ہیں کہ خواص سورہ فیل میں تباہی وہلاکی دشمن کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ دوشنبہ کے دن روزہ رکھے اور چالیس روز تک روزانہ بعد زوال چالیس بار اس سورہ مبارکہ کی تلاوت بہ رجوع قلب کرے اور وقت تلاوت دشمن کی تباہی کا تصور قائم رکھے انشاء اللہ مقصد پورا ہوگا لیکن حقتعالےٰ سے خوف کھا اور اپنا معاملہ اس کے سپرد کر دے کہ وہ سب سے بہتر سزا کا دینے والا ہے۔

**ظفر یاب ہونے کیلئے دشمن پر** واقفکاران علم روحانیات سے منقول ہے کہ جو کوئی فجر کی دو رکعت نماز میں اس طور پر کہ پہلی رکعت میں سورہ الم نشرح اور دوسری رکعت میں سورہ الم ترکیف پڑھے تو حقتعالےٰ اس کو دسترس دشمن سے باز رکھے گا اور دشمن مجبور محض ہو کر رہ جائے گا۔

**خواص سورۂ عصر** علماء بیان کرتے ہیں کہ اس سورۂ مبارکہ کے خواص بھی بہت ارفع و اعلیٰ ہیں منجملہ ان کے تحفظ ذخیرہ غلے کے بابت ان کا کہنا ہے کہ چار خذف سفال (مٹی کے پختہ ٹھیکروں) پر اس سورہ مبارکہ کو لکھ کر اپنے غلے کے ذخیرہ میں چاروں کونوں میں رکھ دیوے تو جس قدر غلے کا ذخیرہ اس جگہ ہوگا وہ ہر ایک آفت سے محفوظ رہے گا باذن اللہ تعالےٰ۔

**خواص سورۂ ہمزہ** اس سورۂ مبارکہ کے خواص کے بابت عاملین لکھتے ہیں کہ اگر کوئی شخص بدنظری

کا شکار ہو گیا ہو تو چاہیئے کہ اس سورہ مبارکہ کو پڑھ کر کم از کم تین دن دم کرے انشاء اللہ مرض جاتا رہے گا۔

## دریافتگی آزار مریض

اس سورہ مبارکہ کی خاصیت یہ بھی بتائی جاتی ہے کہ اگر کوئی شخص بیمار ہے اور بیماری کا پتہ نہیں چل رہا ہے تو چاہیئے کہ مریض کے نمایاں طور پر کہ شک کی بھی گنجائش باقی نہ رہ جائے نقش پا کی پیمائش خاکِ قدم سے کرے اور ایک یا تین بار اس سورہ کی تلاوت کرے اور بعد فراغت تلاوت کے ان کلمات کو تین بار کہے۔ اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ یَا مَیْمُوْنُ یَا اَبَا نُوْحٍ اَنْ تَنْزِلَ عَلٰی هٰذَا اِلَّا تَرَوْا تَبَیَّنَ مَا یُصْلِحُهٗ مِنَ الْمَرَضِ اِنْ كَانَ مِنَ الْجِنِّ اَوْ مِنَ الْاِنْسِ اَوْ غَیْرِهِمْ فَاِنْ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَطَوِّلْهُ وَاِنْ كَانَ مِنَ الْاِنْسِ فَقَصِّرْهُ وَاِنْ كَانَ مِنَ اللّٰهِ فَاَبْقِهٖ عَلٰی حَالِهٖ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ اَوْحَا دو بار کہے اَلْعَجَلُ دو بار کہے اَلسَّاعَةُ دو بار کہے بعد ازاں اس اثر کا اندازہ کرے اگر وہ چھوٹا ہو گیا ہے تو اس کیلئے یہ آیت لکھے وَاِذْ اَتَیْنَا اٰیٰتِ الْقُرْاٰنِ تا آخر غَفُوْرًا و قولہ تعالیٰ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ تا آخر آیۃ و قولہ تعالیٰ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ تا آخر فَلَا تَنْتَصِرٰنِ اور ان سب کے ساتھ سورہ معوذتین اور سورہ فاتحہ بھی لکھے اور مریض کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ مریض تندرست ہو جائے گا اور اگر بعد قرات کے وہ اثر دراز ہو گیا ہے تو یہ علامت گزند انسانی ہے لہذا اس کے لئے پوری سورہ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ لکھنی چاہیئے اور اس کے علاوہ وہ چیزیں لکھی جائیں جو واسطے چشم زخم یعنی نظر بد کے لکھی جاتی

ہیں اور اگر وہ بیماری منجانب اللہ ہے تو اس کے لئے آیاتِ شفا لکھے اور آخر سورہ حشر لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ تا آخر لکھی جائے اور مریض کے گلے میں ڈالی جائے تو خدا کے فضل سے شفا ہوگی۔

**تریاق زہر** سورہ مبارکہ قریش کے خواص کے بابت علماء ارشاد فرماتے ہیں کہ منجملہ دیگر خواص کے یہ سورہ دافع زہر کی خاصیت بھی رکھتا ہے۔ اس کو لکھے اور دھوکر پلانے سے زہر کے اثرات خواہ وہ کسی قسم کے ہوں زائل ہو جائیں گے۔ سورہ کو ظرف پاک و پاکیزہ پر زعفران سے لکھے

**دافع خفقان وغیرہ** اور دیگر اوصاف کے ساتھ علماء فرماتے ہیں کہ خفقان، ہول دل، کم عقلی، سہو کی کسی کو شکایت لاحق ہو تو چاہیے کہ ایک ظرف پاک و پاکیزہ پر اس سورہ کو لکھے اور آب طاہر سے دھوکر نہار منہ پلائے انشاء اللہ شکایت جاتی رہے گی۔

**تحفظ از شر جن والنس** علماء فرماتے ہیں کہ جو شخص سورہ معوذتین یعنی قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کو کسی حاکم جابر و ظالم کے پاس جانے سے پہلے تلاوت کرلے تو حق تعالیٰ اس ظالم کے شر سے اس کو محفوظ رکھے گا۔ اور بعض علماء ناقل ہیں کہ اگر ان دونوں سورتوں کو لکھ کر گلے میں ڈال دیویں تو وہ حشرات الارض اور جنات کے گزند سے محفوظ رہیں گے۔

**تحفظ از سلاح** ۔ سورہ مبارکہ ہود کے بابت علماء لکھتے ہیں

جو کوئی اس سورہ کو لکھے بشرطیکہ کوئی حرف اس کا ناقص نہ ہو یعنی کہیں سے مٹنے نہ پاوے اور بہ اعتقاد صادق بطور حرز اپنے پاس رکھے تو اس کے بدن پر ہتھیار (سلاح جنگ) کچھ کام نہ کرے گا اس کا رعب سب پر غالب رہے گا اور فتح و ظفر ہر اس کا قبضہ ہوگا۔

**ولادت فرزند جمیل** عاملین سے منقول ہے کہ بعض خواص سورہ یوسف سے یہ ہے کہ اس سورہ مبارکہ کو بصدق لکھ کر بطور تعویذ زن حاملہ کے گلے میں ڈال دیویں تو وہ انشاء اللہ تعالیٰ فرزند خوبصورت سعید اور پرہیزگار جنے گی۔

**رہائی از حبس** اگر کوئی مظلوم بلاوجہ کسی ظالم کی قید میں ہو اور کسی صورت سے اس کی رہائی ممکن نہ ہو اور اس مظلوم کے دشمن بہت ہوں تو اس کو چاہیئے کہ وہ ان آیات کو لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لے انشاء اللہ بہت جلد رہائی پائے اور اشارۃً وہ یہ ہیں۔ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰی یُوْسُفَ اٰوٰی اِلَیْہِ اَبَوَیْہِ تا اَلْحَکِیْمُ (یہ دو آیتیں سورہ یوسف کے رکوع یازدہم میں ہیں) اور انکی بکثرت تلاوت بھی کرے۔ مجرب ہے۔

**برائے حاجت براری** وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَیْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ تا قَضٰهَا تک یہ آیہ مبارکہ سورہ یوسف میں ہے۔ اوصاف مختصر دیہ ہیں کہ جب کسی کو کسی شخص سے کوئی حاجت درپیش ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ اس شخص کے پاس جانے وقت سات بار آیت مندرجہ بالا کی برجوع قلب تلاوت کرے اور پھر اس سے ملاقات کرے انشاء اللہ وہ کمال مہربانی سے پیش آئے گا

اور اس کی ضرورت کو پوری کرے گا۔

## باب ۵

## دربابِ ترقیٔ رزق وغیرہ بذریعہ آیاتِ قرآنیہ

واضح ہو کہ اس باب میں علمائے روحانیات کے آیات قرآنیہ کے وہ منتخب شدہ طریقے سپرد رسالہ ہٰذا کئے جا رہے ہیں جن کے ذریعے سے وہ مستفیض ہو چکے ہیں۔

سورۃ الحجر کی خاصیت کے بارے میں علماء فرماتے ہیں کہ دربابِ ترقی رزق اگر کوئی اس سورت کو تمام لکھ کر اپنے گلے میں بطور تعویذ کے پہنے گا تو اس کی برکت سے صاحبِ تعویذ کے حق میں کثرتِ رزق اور اگر تاجر ہے تو افزائش خرید و فروخت ہوگی اور لوگوں میں محبوب ہوگا۔ لوگ اس سے خوشی کے ساتھ معاملہ کریں گے۔

دیگر:۔ منقول ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی زراعت و باغ وغیرہ کو سرسبز و شاداب اور بارآور دیکھنا چاہتا ہے تو اس کو چاہیئے کہ وہ ایک مٹی کے کورے برتن پر آیت مندرجہ ذیل کو لکھ کر کسی گوشے میں رکھ دے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی سرسبزی اور بارآوری میں فراوانی ہو اور وہ یہ ہے۔ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ الْاٰيَةَ۔ (یہ آیت بھی سورۂ بقر کے شروع رکوع چھتیس میں ہے)

دیگر:۔ منقول ہے کہ اگر کسی شخص پر رزق کی تنگی غالب آگئی ہو اور بظاہر تمام راستے مسدود ہو چکے ہوں تو اس کو چاہیئے کہ وہ

عبادت الٰہی میں اضافہ کرے اور رازقِ برحق سے لو لگائے۔ بارہ رکعت نماز بہ خلوص بجا لاوے۔ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورۂ اخلاص تین بار پڑھے اور بعد سلام کے ستّر بار درود شریف اور ستّر بار کلمۂ تمجید پڑھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ خالقِ مطلق دروازہ ہائے رزق کشادہ کردے گا۔ دیگرہ۔ علمائے کرام ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کا رزق تنگ ہوگیا ہو اور سارے وسائل مسدود ہوچکے ہوں تو چاہیے کہ قبل صبح صادق دو رکعت نماز بجا لائے اور ہر رکعت میں سورۂ کوثر اکتالیس بار اور بعد تشہد کے سجدے میں جاکر اکتالیس بار بخلوص لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ کہے پھر سجدے سے سر اٹھاوے اور دایاں رخسار زمین پر رکھے اور سات بار کہے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ دیگرہ۔ کتب ہائے عملیات میں مرقوم ہے کہ اگر کوئی شخص اس آیت کو ہر روز ستّر بار پڑھا کرے تو حق تعالیٰ اس کے امور اہم دنیا و آخرت میں کفایت و کفالت کرے گا۔ اور وہ آیت یہ ہے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ دیگرہ۔ بعض اہل خلوت سے منقول ہے کہ جب ارادہ برآمد حاجت ہو تو اسم لطیف کو بہ عدد اسم مذکور بحساب ابجد قمری ۱۲۹ ہوتے ہیں ذکر کریں اور جس حاجت کیلئے کریں اس کو وقت ندا پیش نظر رکھیں بعد فراغ سورۂ فاتحہ سات بار تلاوت کریں اور سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجیں بعد ازاں سات بار اس دعا کو پڑھیں اور اپنی حاجت کے برآنے کا

سوال کریں باذن اللہ تعالیٰ مراد برآویگی اور وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ یَارَبَّ الْاَرْبَابِ مُرَبِّیَ الْکُلِّ بِلُطْفِ رُبُوْبِیَّتِکَ تَکَانَ اَسْرَعَ لِیْ بِسِرِّ لُطْفِکَ الْخَفِیِّ بِلَا مِحْنَۃٍ وَقَلْبِیْ بَیْنَ اِصْبَعَیْنِ مِنْ اَصَابِعِ لُطْفِکَ حَتّٰی اَشْھَدَ لُطْفَ لُطْفِکَ فِیْ کُلِّ جِھَۃٍ وَتَعَتِ الْاِشَارَۃُ اِلَیْھَا وَعَجِزْتُ عَنْھَا حَتّٰی اَغْرَقَ فِیْ بِحَارِ لُطْفِکَ مُبْتَھِجًا بِحَلَاوَۃِ ذٰلِکَ الْبَحْرِ حَلَاوَۃً تَغْذُ اَرْوَاحَ الْمُرْتَاحِیْنَ لِفَھْمِ اَسْرَارِکَ وَامْنَحْنِیْ مِنْ اَسْمَائِکَ وَنُوْرًا مِّنْ نُّوْرِکَ الَّذِیْ مَنْ تَدَرَّعَ بِہٖ شَرَّ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْھَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْھَا اِنَّکَ اَنْتَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ط

دیگر:۔ اور بعض علماء فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص بسلسلہ برآمدگی حاجات کے اس اسم مبارکہ یَا لَطِیْفُ کی وظیفہ خوانی کرنے کا ارادہ کرے تو سب سے پہلے باوضو ہو کر دو رکعت نماز حاجت بجالادے اور بہ عدد مذکور جیسا کہ طریقہ اوّل میں بیان کیا جا چکا ہے وظیفہ خوانی کرے انشاء اللہ جائز حاجت پوری ہوگی یہ وظیفہ خوانی اکیس ۲۱ روز کی ہے۔ جگہ اور وقت کا تعین خود کرلے۔ چونکہ یہ وظیفہ خوانی ہے لہٰذا بہ ہنر کی قید نہیں ہے نیت وظیفہ خوانی کی کرے گا۔

دیگر:۔ بابت برآمدگی حاجات کے منقول ہے اگر ضرورت جائز کے حل کرنے میں مشکلات حائل ہوں تو چاہیئے کہ عبادت میں کثرت کرے اور بعد ہر نماز کے سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ کی بکثرت تلاوت

کرے اور یہ تلاوت اتنی بار کرے کہ تعداد یاد نہ رہے انشا اللہ جلد مطلب حاصل ہوگا۔ دیگر:۔ وسعتِ رزق کے بابت علماء و عاملین لکھتے ہیں کہ جب رزق و روزی کی تنگی محسوس کرے متوجہ ہو عبادت اور ریاضت کی کثرت پر علاوہ ازیں علماء فرماتے ہیں کہ سورہ قدر اور سورہ اخلاص کو دس دس بار پڑھ کر آبِ طاہر پر دم کرے اور اس آب دم شدہ کو اپنے لباس نو پر چھڑک کر اس کو زیب تن کرے لکھا ہے کہ جب تک اس لباس کا ایک تار بھی باقی رہے گا اس کے عیش و عشرت میں کمی نہ ہوگی۔ دیگر:۔ منقول ہے کہ کسی شخص نے جناب حضرت امیر المؤمنین علیؑ ابنِ ابیطالب علیہ السلام سے سوال کیا کہ بہترین دعوات میں سے کون سی دعا حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مخصوص آپکو تعلیم فرمائی ہے آپ نے ارشاد فرمایا کہ جب تو ارادہ طلب اپنی حاجت کا کرے تو چھ آیتیں اوّل سورہ حدید سے تلاوت کر اور وہ یہ ہیں سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ تا عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ و آخر سورہ حشر هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ تا آخر سورہ حشر بعد ازاں یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ هُوَ كَذَا وَ كَذَا (ظاہر کذا و کذا سے مراد صفات حق تعالیٰ سے ہے تو بجائے کذا و کذا کے سورہ حدید کہنا چاہیئے) وَلَا يَزَالُ هٰكَذَا وَ لَا يَكُوْنُ هٰكَذَا اَحَدٌ غَيْرُكَ اِفْعَلْ بِيْ كَذَا كَذَا چنانچہ ایسا ہی ہوگا موافق تیری حاجت کے کہ حق تعالےٰ ہر شے پر قادر ہے۔

---

اے کذا سے مراد صفات باری تعالیٰ ہے یہاں پر آخر آیاتِ حشر پڑھے۔

دیگرہ:- برائے مستجاب ہونے دعا کے منقول ہے کہ اگر سائل نے بخلوص دعا بارگاہِ الٰہی میں مانگی یقیناً پوری ہوگی جیسا کہ علماء نے مثالاً ایک واقعہ کو جو قبولیت دعا سے متعلق ہے سپرد قلم فرمایا ہے۔ لکھتے ہیں کہ ایک شخص زیدؔ نامی کو ایک کردی نے گھیرا اور اس کے قتل کے درپے ہوا چنانچہ زید نے اس سے دو رکعت نماز پڑھنے کی مہلت مانگی۔ مختصر یہ کہ زید نے وضو کر کے دو۲ رکعت نماز ادا کی اور اس دعا کے ساتھ دعا مانگی کہ اس کی برکت سے ملائکہ نے زید کو گھیر لیا اور وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ یَا وَدُوْدُ تین۳ بار یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ وَجْھِکَ الَّذِیْ مَلَاَءَ اَرْکَانَ عَرْشِکَ وَبِقُدْرَتِکَ الَّتِیْ قَدَّرْتَ بِھَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِکَ وَرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ تین بار بعد ازاں زید پر کردی نے حملہ کیا اور حربہ اپنا قتل کے لئے اس پر اٹھایا ناگاہ ایک شہسوار گھوڑا دوڑاتا ہوا اور صدا دیتا ہوا کہ خبردار اس کو قتل نہ کرنا آپہونچا یہ سن کر کردی نے جب اس طرف توجہ کی تو دیکھا کہ وہ سوار اس پر جھپٹا اور اس نے اپنے حربہ سے کردی کو قتل کر ڈالا اور زیدؔ سے کہا کہ تو نے جب اوّل مرتبہ دعا کی تو جبرئیل نے آواز دی کہ اس بیچارہ عاجز کے لئے کون مددگار ہے۔ میں نے کہا کہ میں ہوں اور اس وقت میں آسمانِ ہفتم میں تھا۔ جب تو نے دوسری بار دعا کی تو اس دم میں آسمان دنیا تک پہونچا تھا اور جس وقت تو نے تیسری بار دعا کی ہے تو تیرے پاس پہونچ کر اس کو قتل کیا ہے

اور اے زید تو خوب جان لے کہ جو کوئی تیری اس دعا کے ساتھ دعا مانگے گا
تو اسی وقت مستجاب ہوگی۔ چنانچہ جب زید نے مدینہ کو مراجعت کی اور
بحضور جناب رسالتماٰب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس کیفیت سے خبر دی
تو فرمایا اے زید! البتہ حق تعالیٰ نے تجھ کو اپنا اسم اعظم تعلیم کیا ہے
اور وہ اسم اعظم کہ جس سے جب دعا کی جائے مستجاب ہوا ور جب اس
کے ذریعہ سے سوال کیا جاوے مقصود برآوے۔ علماء بیان کرتے ہیں کہ
جب کوئی دعا کرنے کا ارادہ کرے تو چاہیے کہ روز پنجشنبہ کو روزہ رکھے اور
شب جمعہ کے تیسرے حصۂ اخیر میں وقت سحر ان اسماء کے ساتھ میں دعا
مانگ قسم ہے اس حق تعالیٰ کی جس کے سوا کوئی لائق الوہیت نہیں ہے
جو بندۂ مومن اس کے ساتھ دعا مانگے گا بالضرور حق تعالیٰ مستجاب کرے گا
یہاں تک کہ اگر وہ شخص برائے رفتار بالائے آب یعنی پانی پر چلنے کا سوال
کرے گا یا ہوا پر یا بین آسمان و زمین کے قصد سیر کریگا تو البتہ یہ دعا بھی
اس کی مقبول ہوگی اور وہ اسماء مبارکہ یہ ہیں۔ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ
یَا رَحِیْمُ یَا مَالِکُ یَا مُحِیْطُ یَا قَدِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا
تَوَّابُ یَا بَصِیْرُ یَا وَاسِعُ یَا بَدِیْعُ یَا سَمِیْعُ یَا کَافِیْ یَا رَؤُفُ
یَا شَاکِرُ یَا اِلٰہُ یَا وَاحِدُ یَا غَفُوْرُ یَا حَلِیْمُ یَا قَابِضُ یَا بَاسِطُ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا وَلِیُّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا وَھَّابُ
یَا قَائِمُ یَا سَرِیْعُ یَا رَقِیْبُ یَا حَسِیْبُ یَا شَھِیْدُ یَا عَفُوُّ
یَا مُقِیْتُ یَا وَکِیْلُ یَا فَاطِرُ یَا قَاھِرُ یَا قَادِرُ یَا لَطِیْفُ یَا خَبِیْرُ
یَا مُحْیِیْ یَا مُمِیْتُ یَا نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ یَا حَفِیْظُ یَا
رَقِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا قَوِیُّ یَا مَجِیْدُ یَا وَدُوْدُ یَا ذِی الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ

یَا فَعَّالُ لِّمَا یُرِیْدُ یَا کَبِیْرُ یَا مُتَعَالِ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا خَلَّاقُ یَا رَزَّاقُ یَا صَادِقُ یَا وَارِثُ یَا شَکُوْرُ یَا غَافِرُ یَا قَابِلَ التَّوْبِ یَا شَدِیْدَ الْعِقَابِ یَا ذَا الطَّوْلِ یَا ذَا الْقُوَّۃِ یَا مَتِیْنُ یَا بَرُّ یَا مَلِیْکُ یَا مُقْتَدِرُ یَا بَاقِیْ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَوَّلُ یَا آخِرُ یَا ظَاہِرُ یَا بَاطِنُ یَا قُدُّوْسُ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُہَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا خَالِقُ یَا بَارِیُٔ یَا مُصَوِّرُ یَا مُبْدِیُٔ یَا مُعِیْدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ - تمام ہوئے یہ اسماء شریفہ جو مستنبط ہیں قرآنِ عظیم سے اور بعض علماء فرماتے ہیں کہ ختم قرآن مجید برائے برآمد حاجات مجرب ہے اور طریقہ ختم کلام پاک کا یہ ہے کہ پہلے روز سورۂ بقرہ سے ختم سورۂ مائدہ بروز جمعہ شروع کرے دوسرے روز یعنے بروز شنبہ سورۂ انعام سے شروع کرے اور آخر سورۂ توبہ پر ختم کرے پھر بروز یکشنبہ (اتوار) سورۂ یونس سے قرأت شروع کرے اور آخر سورۂ مریم پر ختم کرے پھر بروز دوشنبہ (پیر) سورۂ طٰہٰ سے سے شروع کرے اور سورۂ قصص پر آخری آیت پر قرأت ختم کرے پھر بروز سہ شنبہ (منگل) سورۂ عنکبوت سے قرأت کی ابتدا کرے اور آخری سورۂ صٓ پر ختم کرے پھر بروز چہارشنبہ (بدھ) شروع سورۂ زمر اور آخر سورۂ رحمٰن پر قرأت ختم کرے پھر بروز پنجشنبہ (جمعرات) سورۂ واقعہ سے تا اختتام قرآنِ مجید قرأت کرے اور سجدے میں جا کے اور حق تعالےٰ سے اپنی حاجت طلب کرے انشاء اللہ مقصود دلی... حاصل ہوگا - بخلوص قرأت کرے ناغہ نہ کرے اگر کسی وجہ سے ناغہ کیا از سر نو شروع کرنا پڑے گا -

**تحفظ از شخص جابر** جناب ابوالحسن شاذلیؒ سے منقول ہے اگر کوئی شخص خوفزدہ ہو کسی شخص جابر ظالم سے تو اس کو چاہیئے کہ تو وہ بخلوص سورہ یٰسین کی تلاوت کرے اور بعد قرأت کے یہ کہے۔ بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم بسم اللّٰہ الذي لا الٰہ الا ھو الحي القیّوم بسم اللّٰہ الذي لا الٰہ الا ھو ذو الجلال والاکرام بسم اللّٰہ الذي لا یضر مع اسمہ شیٔ فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم۔ اللّٰھم انّی اعوذ بک من شر فلان بن فلان (فلان کی جگہ نام شخص ظالم و جابر کا اور بن فلان کی جگہ نام اس کی ماں کا) لکھے یا پڑھے اور پھر اس ظالم کے پاس جاوے انشاءاللہ اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ مجرب ہے۔

**دیگر برائے جمیع مہمات:۔** منقول ہے کہ بعض خواص سورہ مبارکہ یٰسین سے کفایت ہے واسطے جمیع مہمات کے سو طریقہ اس کا اس طرح لکھا ہوا پایا کہ بعد نماز عشاء کے باوضو دو۲ رکعت نماز پڑھ کر پھر اکتالیس ۴۱ بار اس سورہ کو تلاوت کرے اور ہر مرتبہ کے عقب یہ کلمے کہے یا من یقول للشیٔ کن فیکون افعل بی کذا وکذا (کذا وکذا کی جگہ اپنی حاجت کو بیان کرے) چنانچہ مقصد اس کا ضرور حاصل ہوگا... انشاءاللہ تعالےٰ۔

**دیگر برائے تحفظ از مار و عقرب و دیگر از جانوران موذی** بعضے علماء سے منقول ہے کہ اگر سورہ انشقاق کو گھر کی دیوار میں ایک پاک کاغذ پر لکھ کر لگا دیا جاوے تو اس گھر میں عقرب

اور مار دیگر زہریلے و موذی جانوران وغیرہ اِنْشَاءَ اللہُ تعالےٰ داخل نہ ہو سکیں گے۔ دیگر تحفظ از ظلم و جور:- بعض خواص اس آیۂ مبارکہ آیت سے یہ ہے لَا یُحِبُّ اللّٰہُ الْجَھْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ وَكَانَ اللّٰہُ سَمِیْعًا عَلِیْمًا۔ اگر کوئی اس آیت کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور کسی ظالم جفا کار کے پاس جاوے اور اس آیت کو بار بار تلاوت کرتا رہے تو وہ بکمال مہربانی پیش آوے گا اور ظلم اس کا رفع ہو جائے گا

---

# باب ۶

## درباب چشم زخم و درد سر و درد شقیقہ

چشم زخم یعنی بدنظری کے بابت منقول ہے کہ وہ سخت اور خطرناک بیماری ہے جس کا علاج اطبائے حاذق کے پاس بھی نہیں ہے اور نہ کوئی ڈاکٹر ہی ایسے مریض کے صحت یاب ہونے کی ضمانت دے سکتا ہے۔ البتہ ایسے مریضوں کا علاج روحانیات میں ہے اور ضمانت شفایابی کی باذن اللہ تعالیٰ دی جا سکتی ہے۔ چنانچہ علماء لکھتے ہیں کہ اگر کوئی شخص چشم زخم میں مبتلا ہو تو یہ دعائیں لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں انشاء اللہ شفا ہو گی اور وہ یہ ہیں۔ اولاً انکو دم کرے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط خَرَجَتْ عَیْنُ الْحَسُوْدِ مِنْ اَحْدَاقٍ بِیْضٍ وَسُوْدٍ تَلَقَّتْھَا جِبْرَئِیْلُ وَمِیْكَائِیْلُ وَلَہٗ اِزَارٌ بِیْضٌ عَزَمْنَا عَلَیْكِ اَیَّتُھَا الْعَیْنُ اِنْشَاءَ لَا تَكُوْنِیْ عَلٰی حَامِلٍ

کیا بی ھذا بحق قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ تا آخر کلام پاک سے کچھ کر صحت کے ساتھ اگر یاد نہ ہو پڑھے اور آیات مندرجہ ذیل جو حرز چشم زخم یعنی بدنظری مجرب ہیں۔ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تا لَا یَعْلَمُوْنَ (یہ آیہ سورۃ المؤمنون کے چھٹے رکوع میں ہے) فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ تا وَهُوَ حَسِیْرٌ (یہ آیت سورۃ الملک کے پہلے رکوع میں ہے)۔ وَاِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ تا لِلْعٰلَمِیْنَ (یہ دونوں آیتیں سورۂ نون کے آخر میں ہیں) **دیگر:۔** منقول ہے کہ جس وقت کوئی بدنظری کا شکار ہو تو اس نظر لگانے والے سے خطاب کر کے اس کا نام لے کر پکارے انشاءاللہ نظر لگانے والے کی بدنظری کے اثرات باطل ہو جائیں گے پکار اس طرح جائے گا " اے فلاں ۔۔ فلاں کی بیگ نام لیا جائے"۔ یہ واقعہ کئی کتابوں میں جس کا تذکرہ اس وقت کیا جا رہا ہے مرقوم ہے کہ خراسان میں ایک شخص کاری نظر لگانے والا تھا وہ ایک روز اپنی جماعت کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا ناگاہ ان کی طرف ایک قطار شتر کا گذر ہوا اس وقت اس نظر لگانے والے نے اپنے آدمیوں سے کہا کہ تم لوگ ان اونٹوں میں سے کس اونٹ کو پسند کرتے ہو تاکہ اس اونٹ کا گوشت تم سب کو کھلاؤں کہ ان لوگوں نے ایک اونٹ فربہ کیطرف اشارہ کیا جو سب میں خوبصورت تھا چنانچہ اس بدنظرے نے اس اونٹ پر نظر بد لگائی کہ وہ اسی وقت گر پڑا، لیکن اونٹ کا مالک سمجھدار اور جاننے والا تھا وہ سمجھ گیا کہ اس کا اونٹ بدنظری کا شکار ہوا ہے لہذا اس نے بآواز بلند کہا کہ جس نے میرے اونٹ کو باندھا ہے وہ اس کو فوراً کھول دے یعنی بند لبستہ کشادہ کر دے جب نتیجہ کچھ نہ دیکھا تو اس نے پھر یہ دعا

پڑھی۔ بِسْمِ اللّٰہِ عَظِیْمِ الشَّانِ شَدِیْدِ الْبُرْھَانِ مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ حَبْسَ حَابِسٌ مِنْ حَجَرٍ یَابِسٍ وَشِھَابٍ قَابِسٍ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ رَدَدْتُ عَیْنَ الْعَائِنِ عَلَیْہِ وَعَلٰی اَحَبِّ النَّاسِ اِلَیْہِ وَفِیْ کَبِدِہٖ وَکُلْیَتِہٖ لَحْمٌ رَقِیْقٌ وَعَظْمٌ دَقِیْقٌ فِیْمَا لَہٗ یَلِیْقُ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ھَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ نَا خَیْرٌ بِیْنَا لِخَیْرٍ وہ اونٹ اسی وقت اٹھ کر کھڑا ہو گیا جیسے اسے کچھ ہوا ہی نہ تھا اور آنکھیں اس بد نظر کی باہر نکل پڑیں۔ **دیگر:۔** اگر کوئی بد نظری کا شکار ہو گیا ہو تو چاہیئے سورۂ والعصر اور سورہ لایلاف قریش اور سورہ قل اعوذ برب الفلق ان تینوں سورتوں کو لکھ کر نظر زدہ کے سر پر باندھ دیویں انشا اللہ تعالےٰ شفا ہو جائے گی۔ **دیگر بابت شناخت بد نظری ۲:۔** اگر کسی شخص پر صرف شبہ ہو کہ وہ بد نظری کا شکار ہے لیکن یقین نہ ہو اور اپنے شک کو وہ دور کرنا چاہتا ہے تو چاہیئے ایک ڈورا تین انگل ناپ کر لیوے جو تمہ برابر کم و زیادہ نہ ہو پورے تین انگل کا ہو اور اس پر افسوں مندرجہ ذیل پڑھ کر دم کرے اور اب پھر ناپے اور اگر وہ ناپ میں کم یا زیادہ نہیں یعنی وہی تین انگل ہے تو بد نظری نہیں ہے اور اگر ناپ میں کم اور زیادہ ہو گیا ہے تو بد نظری ہے تو پھر یہی افسوں پڑھ پڑھ کر دم کرتا جائے تا آنکہ وہ ڈورا جب بحکم اللہ تبارک و تعالےٰ بد نظری دور ہو جائے گی تو اپنی اصلی ناپ پر آجائے گا اور وہ افسوں یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَا بَلَاغَ اِلَّا بِاللّٰہِ تین بار اس کے بعد سورۂ فاتحہ تمام اور اس کے بعد یہ کلمات کہیں عَزَمْتُ عَلَیْکِ اَیَّتُھَا الْعَیْنُ

الَّتِیْ فِیْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ اَوْفِیْ فُلَانَۃَ بِنْتِ فُلَانَۃَ بِعِزِّ
اللّٰہِ وَبِنُوْرِ عَظَمَۃِ وَجْہِ اللّٰہِ وَبِمَا جَرٰی بِہِ الْقَلَمُ مِنْ
عِنْدِ اللّٰہِ اِلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ۔ عَزَمْتُ عَلَیْکِ اَیَّتُھَا الْعَیْنُ الَّتِیْ فِیْ فُلَانِ
بْنِ فُلَانَۃَ اَوْفِیْ فُلَانَۃَ بِنْتِ فُلَانَۃَ بِحَقِّ اٰھِیًا اَشَرَاھِیًا
بَرَاھِیًا اَدُوْنَایْ اَصْبَاؤُتْ اٰلِ شَدَّایْ عَزَمْتُ عَلَیْکِ
اَیَّتُھَا الْعَیْنُ الَّتِیْ فِیْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ بِحَقِّ شَھْتِ بَھْتِ
اَشْیَھْتُ یَا تُسْطَاعُ النَّجَاءِ الَّذِیْنَ لَا تَقْوٰی عَلَیْھِمْ اَرْضٌ
وَّلَا سَمَآءٌ اُخْرُجِیْ یَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ
کَمَا خَرَجَ یُوْسُفُ مِنَ الضِّیْقِ وَجَعَلَ لِمُوْسٰی فِی الْبَحْرِ
طَرِیْقًا فَاِنَّکِ اَنْتِ بَرِیْئَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ بَرِیْئٌ مِّنْکِ اُخْرُجِیْ
یَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ
وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ
خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِیْنَ وَحَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ۔

**برائے دردِ سر:** منقول ہے کہ اگر کسی کو دوران سر کی
شکایت ہے خواہ وہ حارہو یا مزمن تو چاہیے کہ ایک پرچہ سفید کاغذ پر
حروف مندرجہ ذیل لکھ کر مقام درد پر چسپاں کردیں تو درد انشاءاللہ رفع

ہو جائے گا اور وہ حروف یہ ہیں۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔

د م ۵ م ل ھ اور جس چیز کی برکت برائے شفاء دردسر مشہور ہے وہ یہ ہے کہ ایک ورق کاغذ پر لکھ کر سر میں باندھا جائے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ كٓهٰيٰعٓصٓ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَاءً خَفِيًّا ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ حٰمٓ عٓسٓقٓ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَنْ نِعْمَةِ لِلّٰهِ عَلٰى عَبْدٍ شَاكِرٍ وَغَيْرِ شَاكِرٍ وَكَمْ مِنْ نِعْمَةٍ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ خَاشِعٍ وَغَيْرِ خَاشِعٍ وَكَمْ مِنْ نِعْمَةٍ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ عِرْقٍ سَاكِنٍ وَغَيْرِ سَاكِنٍ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ بِعِزَّةِ مَنْ لَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

دیگر:۔ برائے دردسر علمائے روحانیات سے منقول ہے کہ روحانی طریقے پر بعض چیزیں جو دردسر کیلئے مفید ہیں وہ یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّفِيْعِ الشَّانِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَشْغَلُهٗ شَانٌ عَنْ شَانٍ وَهُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِيْ شَانٍ تَشَعْشَعَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نَفَذَتْ كَلِمَةُ اللّٰهِ وَعَلَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَتَفَرَّقَتْ اَعْدَآءُ اللّٰهِ وَبَقِيَ وَجْهُ اللّٰهِ اُخْرُجْ اَيُّهَا الْوَجَعُ بِحَقِّ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ وَبِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ

بِحَقِّ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط کَمَا سَکَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ بِعِزَّۃِ مَنْ لَہٗ مَا سَکَنَ فِی اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَہٗ سَاکِنًا اِنْ یَّشَآءْ یُسْکِنِ الرِّیْحَ وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْجِبَالِ تا آخر اس دعا کو جس کا ذکر کیا گیا ہے لکھ کر سر میں باندھے انشاء اللہ شفا ہوگی۔ مجرب بتایا جاتا ہے۔ دیگر۔ علماء لکھتے ہیں کہ اگر کسی کو دوران سر کی شکایت ہے تو چاہیئے کہ کوئی دوسرا شخص جو طیب و طاہر اور نمازی بھی ہو باوضو اپنے ہاتھ سے درد سر والے کے مقام درد کو پکڑے اور یہ دعا پڑھ کر دم کرے بحکم رب العزت شفا پاوے اور وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ اِسْمُہٗ بَرَکَۃٌ وَّشِفَآءٌ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ بِیَدِہِ الشِّفَآءُ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ سَمٌّ وَّلَا دَآءٌ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ تین بار یا سات بار بہ تکرار پڑھے۔ دیگر۔ یہ آیات بھی نافع درد سر ہیں ان آیات کو لکھ کر سر میں باندھے اور دائیں ہاتھ سے مقام درد کو پکڑ کر پانچ بار بہ تکرار اس دعا کو پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ درد جاتا رہے گا اور وہ آیات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط ذٰلِکَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَرَحْمَۃٌ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یُرِیْدُ اللّٰہُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْکُمْ خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰہُ عَنْکُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِیْکُمْ ضَعْفًا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حٰمٓ عٓسٓقٓ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط کٓھٰیٰعٓصٓ تا خَفِیًّا
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ
قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَہٗ سَاکِنًا
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّھَارِ
اِلٰی قَوْلِہٖ الْعَلِیْمُ ۝

**دیگر برائے درد شقیقہ** ۔ علماء فرماتے ہیں کہ حسب ذیل دعا برائے
درد شقیقہ جس کو آدھا سیسی درد بھی کہتے ہیں نافع ہے مقام درد کو پکڑ
کر دبا دے اور پانچ بار دم کرے بحکم رب العزت درد جاتا رہے گا اور
وہ دعا یہ ہے ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط سُبْحَانَ مَنْ لَا یَنْسٰی
مَنْ نَّسِیَہٗ وَلَا یَنْسٰی مَنْ ذَکَرَہٗ کَمْ مِّنْ نِّعْمَۃٍ لَّہٗ عَلٰی
عَبْدٍ شَاکِرٍ وَّغَیْرِ شَاکِرٍ وَّکَمْ لَہٗ مِنْ مِّنَّۃٍ عَلٰی عِرْقٍ سَاکِنٍ وَّغَیْرِ
سَاکِنٍ اُسْکُنْ اَیُّھَا الْوَجْعُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَحٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ
طٰہٰ وَیٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ وَبِحَقِّ صٓ وَقٓ وَنٓ وَالْقَلَمِ
وَمَا یَسْطُرُوْنَ اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ تا یَسِیْرًا وَلَہٗ مَا سَکَنَ
تا الْعَلِیْمُ اُسْکُنْ اَیُّھَا الْوَجْعُ وَالرِّیْحُ وَالشَّقِیْقَۃُ سَئَلْتُکَ
اللّٰہُ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ تا اِلٰی قَوْلِہٖ رَحِیْمٌ
اُسْکُنْ اَیُّھَا الْوَجْعُ وَالرِّیْحُ وَالشَّقِیْقَۃُ الصُّدَاعُ سَئَلْتُکَ
اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ تا غَفُوْرًا
اُسْکُنْ سَئَلْتُکَ اللّٰہُ الَّذِیْ سَکَنَتْ بِعَظَمَتِہٖ الْبُحُوْرُ وَتَقَدَّمَتْ
مِنْ مَّھَابَتِہٖ صُمُّ الصُّخُوْرِ اُسْکُنْ بِرَبِّ جِبْرِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ

وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَآدَمَ وَسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ وَمَا بَیْنَہُمَا مِنَ النَّبِیِّیْنَ اُسْکُنْ بِقُدْرَۃِ مَنْ تَجَلّٰی لِلْجَبَلِ تَاصَعِقًا اُسْکُنْ بِقُدْرَۃِ مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ اِلٰی اٰخِرِہَا اُخْرُجْ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَبِنُوْرِ وَجْہِ اللّٰہِ وَبِمَا جَرٰی بِہِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ اِلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ اُسْکُنْ بِالْقَہَّارِ النَّافِعِ الَّذِیْ یُعْطِیْ مَنْ سَاَلَہٗ وَیَضَعُ مَنْ خَذَلَہٗ اُخْرُجْ بِقُدْرَۃِ مَنْ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِہَا وَکَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ ہُوَ الْحَیُّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ فَادْعُوْہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ۔

**دیگر برائے دھمک سر۔** کتب عملیات میں متعدد جگہ لکھا ہوا پایا گیا ہے کہ اگر کسی کو عارضہ دھمک سر کا لاحق ہو یعنی دھمک سے تکلیف پہونچتی ہو اور یہ عادت ثانیہ بن چکی ہو تو چاہیئے کہ یہ حرف ط ی ر ہ و ط ت ن مقام درد پر لکھیں پھر اگر وہ درد وہاں سے ہٹ جائے تو یہاں ہٹ گیا وہاں بھی یہی حرف لکھے جائیں اور پھر اس جگہ سے منتقل ہو کر آنکھ میں آجاوے تو ان حرفوں کو ایک پرچہ کاغذ پر لکھ کر آنکھ پر رکھے تو انشاء اللہ شکایت درد کی جاتی رہے گی۔

**دیگر برائے درد سر۔** اگر کسی شخص کو درد سر کی شکایت ہو تو آیۂ کریمہ مندرجہ ذیل پڑھ کر مقام درد پر دم کرے انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔ یہ عمل تین یا سات بار تک کرے وہ آیہ بار کہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَکُمْ حَتّٰی

يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ ط فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيْضًا اَوْ بِهٖ اَذًى مِّنْ رَّاسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ پڑھے

دیگر:۔ اگر کسی شخص کے آدھے سر میں درد ہو تو چاہیئے کہ انگوٹھے اور بیچ کی انگلی سے دونوں طرف کی کنپٹی پکڑے اور سورہ الحمد پڑھنا شروع کر دے اور تھوڑا تھوڑا انگلیوں کو سرکاتا جاوے یہاں تک کہ ختم سورہ پر انگلی اور انگوٹھا دونوں باہم مل جاویں۔ اگر ایک ہی بار میں درد کم ہو جائے تو فبہا ورنہ تین بار ورنہ تین دن تک یہ عمل کرے انشاءاللہ درد جاتا رہے گا۔

---

باب ۷

## بابت حب و بغض اور زبان بندی

عملیات کی کوئی کتاب ایسی نہیں جو عنوانات متذکرہ بالا سے خالی ہو اور جن کے متلاشی نظر نہ آتے ہوں قبل اس کے کہ نفس مضمون شروع کیا جائے شائقین سے اس قدر استدعا ضرور کی جائے گی کہ حب اور بغض کی منزل میں قدم رکھ کر اپنا کوئی کام لینا چاہیں تو دو باتوں کا ضرور خیال رکھیں نمبر۱۔ بغض، حسد اور انتقامی جذبہ کو کام میں نہ لائیں۔ نمبر۲: نفس پرستی کو کام میں نہ لائیں ہر امر جائز کا خیال رکھیں۔ اگر ان سے گریز کیا گیا اور ناجائز طریقہ سے عمل درآمد کیا گیا تو پھر بذات خود اسکا خمیازہ بھی بھگتنے کو تیار رہنا چاہیئے۔

منزل حُب:- علماء بیان فرماتے ہیں کہ محبت کو قائم کرنے یا اس میں استحکام پیدا کرنے کیلئے طیب و طاہر با وضو ہو کر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط کو بخلوص سات سو چھیاسی بار کہ یہ عدد بلانات خود بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ہیں پڑھ کر پانی پر دم کر کے جس کسی کو پلا دے وہ اس کی محبت میں بے قرار رہے گا۔

دیگر:- منقول ہے کہ اگر کسی کو اپنی محبت میں بیقرار کرنا چاہے تو اول روزہ رکھے اور اپنے کو باز رکھے ان چیزوں کے کھانے سے جن کا اطلاق پرہیز جلالی اور جمالی پر ہوتا ہے اس کے بعد اس سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ کی ہزار بار تلاوت کرے اور بعد ہر سیکڑے کے یہ کلمات کہے اَجِیْبُوْا وَ تَوَکَّلُوْا اَیُّهَا الْوَسْوَاسُ الْخَنَّاسُ وَادْخُلُوْا بِقَلْبِ کَذَا اِکَذَا (نام مطلوب و اس کی ماں کا) بِالْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ وَعَطِفُوْا قَلْبَهٗ عَلَیَّ -

اور یہ کلمات اس حالت میں کہنا چاہیئے جب ارادہ تیرا مطلوب سے الفت و محبت کا ہو۔ دیگر برائے محبت:- کتب ہائے عملیات میں متعدد جگہ لکھا ہوا پایا گیا کہ اگر کسی کو یا کسی گروہ کو اپنی محبت میں مائل کرنا ہو تو چاہیئے کہ شب جمعہ کو نصف آخر میں تیس مرتبہ اس آیت کو جو سورۂ توبہ کے آخر میں ہے صحت کے ساتھ مع صحیح اعراب کے تلاوت کرے آیہ مبارکہ کا حوالہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اور پھر ہر بار اس آیت کے آخر میں یہ کلمات پڑھ لیا کرے اَللّٰهُمَّ یَا رَبِّ اَنْتَ حَسْبِیْ عَلٰی فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ عَطِفْ قَلْبَهٗ عَلَیَّ وَ ذَلِّلْهُ لِیْ چنانچہ اس سے حق تعالیٰ اس کے

یا ان لوگوں کے قلوب کو طالب کی طرف مائل کر دے گا کیونکہ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ دیگر:۔ بعض اپنے تجربات کی بناء پر اپنے اپنے رسالہ جات میں لکھتے ہیں کہ اگر کوئی کسی کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا چاہتا ہے تو اس کو چاہیئے کہ وہ نصف شب جمعہ کو بیدار ہو کر دو رکعت نماز حاجت ادا کرے اور پھر اس آیہ کو تیس ۳۰ بار تلاوت کرے لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ تا آخر سورہ توبہ بعدہٗ سو مرتبہ صلوٰۃ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجے اور پھر یہ کلمات کہے اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانَۃَ حَتّٰی یَاْتِیَ اِلَیَّ خَاضِعًا ذَلِیْلًا مِّنْ غَیْرِ مُھْلَۃٍ وَاشْغَلْہُ بِمُحَبَّتِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

دیگر:۔ اسم مبارکہ یَاھَادِیُ بیس ہزار بار اور اس کے بعد ان کلمات کو پڑھیں یَاھَادِیُ اِھْدِنِیْ وَاھْدِ قَلْبَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ وَعَطِّفْہُ عَلَیَّ حَتّٰی یَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَھِیَ کَذَا عَلٰی مُرَادِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

دیگر:۔ منقول ہے کہ اگر باہم دو آدمیوں کے درمیان رنجش کو ختم کرانا مقصود ہو تو شب دو شنبہ کو دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے وَالضُّحٰی دس ۱۰ بار بعد فراغت کے ان کلمات کو پڑھے دونوں میں باہم دوستی پیدا ہو جائے گی۔ اَللّٰھُمَّ اَجِبْنِیْ اِلٰی قَلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ پچیس ۲۵ بار پڑھے اور فلاں کی جگہ اس کا یا ان دونوں کا نام لیوے اور بن فلاں کی جگہ ان کی ماؤں کے نام لیوے۔

دیگر:۔ علماء روحانیات اپنی کتابوں میں حب کے بارے

میں تحریر فرماتے ہیں کہ اگر زن وشوہر میں ناچاقی ہوگئی ہے، پہلی سی الفت ومحبت باقی نہیں رہی تو اس وقت چاہیئے کہ سورہ النساء کا نقش حسب مزاج (آتشی۔ آبی۔ خاکی۔ بادی) تیار کرے اور شربت پاک وطاہر میں محو کرکے دونوں زن وشوہر کو پلائے انشاء اللہ پہلی سی محبت پھر عود کر آئے گی۔ سورہ النساء کے اعداد ۱۱۳۹۲۹۳ میں پورے اصول کے ساتھ لکھا جائے گا۔

دیگر:۔ علماء لکھتے ہیں کہ اگر زن وشوہر میں باہمی الفت ومحبت کم ہوکر بدمزگی کی صورت اختیار کرگئی ہے تو چاہیئے کہ اکیس ۲۱ روز تک شربت یا شیرینی پر دم کرکے دونوں استعمال کریں انشاء اللہ محبت میں شدت پیدا ہوگی اور اگر حسب مزاج اس کا نقش مشک اور زعفران سے لکھ کر پاک شربت میں محو کرکے پلاوے تو یہی تاثیر ظاہر ہوگی اکیس ۲۱ روز کا عمل اس کا بھی ہوگا اعداد اس سورہ مبارک کے ۵۰۳۹۸۰ ہیں۔ اور یہ اوصاف سورہ یوسف کے ہیں۔

دیگر۔ یامقلب القلوب قلب قَلْبه اِلَیَّ یہ عمل برائے تسخیر انتہائی زود اثر ہے طریقہ بجالانے کا اس طریقہ پر ہے کہ قمری مہینے کے شروع میں جمعرات یا جمعہ کے دن سے اس طرح سے شروع کرے کہ شب میں دو زانو ہوکر قبلہ کی طرف آنکھیں بند کرکے بیٹھے (در خلوص) گیارہ بار آیۃ الکرسی العلی العظیم تک پڑھے بمعہ درود شریف اس کے بعد ایکہزار دس مرتبہ اسم معظم اس تصور کے ساتھ کہ مطلوب اس کے روبرو کھڑا ہے انشاء اللہ کامیاب ہوگا اور وہ اسم مبارک اوپر لکھا جاچکا ہے۔

دیگر:۔ یوں تو یہ اسم مبارکہ اگر خلوص دل سے قواعد کو مدنظر رکھ کر اس کی تلاوت کی گئی تو قاری ہر جگہ بامراد ہو سکتا ہے۔ اس اسم کا عامل بقسم کہتا ہے کہ اس پر عمل کرنے والا منزل حب اور تسخیر میں بہتر کامیابی حاصل کرتا ہے۔ اگر ایسی تمنا ہے کہ ہر منزل پر کامیابی قدم چومے تو سب سے پہلے اس اسم کا عامل بنے اور طریقہ اس کا یہ ہے کہ چالیس دن کے اندر تمام اصول و قواعد کو مدنظر اور پرہیز جلالی و جمالی کو اختیار کرتے ہوئے ایک لاکھ پچیس ہزار کی تعداد تعیین وقت مقام پوری کرے اور پھر ایکسو پانچ مرتبہ وقت شام ہمیشہ ورد کرے پھر حسب مقصد کیلئے دم کرکے دیگا پورا فائدہ دے گا اور وہ اسم پاک رَحمٰن ہے اسم مندرجہ کا نقش بھی اگر مشک و زعفران خالص سے عرق گلاب کے محلول سے تیار کرکے شربت بنا کر مطلوب کو پلایا جائے تو وہ طالب کی محبت میں سرشار نظر آئے کا اعداد اس اسم پاک کے ۲۹۹ ہیں۔

دیگر:۔ کئی ایک عامل کامل اپنے رسالہ عملیات میں اس طرح سے رقمطراز ہیں کہ اگر منزل حب یا کسی امر مشکل میں پیہم ناکامی مقدر ہو چکی ہے تو طالب کو چاہیئے کہ وہ اس عمل سے اپنی مشکلوں کو حل اور اگر حب کی منزل ہے تو اس میں خاطر خواہ کامیابی حاصل کرے لیکن شرط جائز اور ناجائز کی ہے۔ جائز کے لئے اجازت اور ناجائز کیلئے ممانعت ہے اس لئے اس امر کو بخوبی ذہن نشین کرلے کہ باوجود ممانعت بھی اگر باز نہ آیا تو ایسے نقصان میں مبتلا ہوگا کہ جس کی تمام زندگی تلافی نہ ہو سکے گی۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ پرہیز جلالی اور جمالی و نیز تمام قیود کا

پابند ہوکر ایک گوشۂ تنہائی کا جو غاصبانہ نہ ہوا نتخاب کرے نیز وہ
جگہ پاک و صاف بھی ہو لجدہٗ وقت مقرر کر کے چالیس دن کی چلّہ
کشی کرے اور ایک لاکھ پچیس ہزار (۱۲۵۰۰۰) کی تعدادان ایام میں
ختم کرے۔ آخری ایام میں کچھ خوفناک صورتیں اور واقعات پیش آئیں
گے لیکن عامل کو خوفزدہ نہ ہونا چاہیئے البتہ عامل بغیر حصار کے
چلّہ کشی نہ کرے حصار کے اندر رہے گا محفوظ رہے گا ورنہ خطرہ
جان کا ہے۔ جب مدّتِ چلّہ کشی بخیر و خوبی گزر جائے تب وہ عامل
ہوگا اس عمل میں نمک سے بھی پرہیز رکھا گیا ہے اور صرف میٹھی یا
بغیر نمک کے اس چیز کے استعمال کرنے کی اجازت دی گئی ہے جس پر کہ
مکھی نہ بیٹھی ہو۔ اب بر وقت ضرورت آدھی رات کے وقت جب سب
گھر والے سو جائیں عامل اس وقت اٹھے اور غسل کرے اور لکڑی
کی چوکی پر زیر آسمان بیٹھ کر ایک سو ایک بار درود شریف اور ۱۰۱ بار
سورۂ قل ہو اللہ مع اس عبارت اور موکلات کے جیسا کہ لکھا ہے
پڑھے اور وہ یہ ہے۔ (سورہ مذکور بھی روز اول ۱۰۱ مرتبہ پڑھا جائے گا۔

یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَلِكُ عَبْدُ الصَّمَدِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ ط قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ
يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ہ

دوسرے روز بدستور بیٹھ کر دو سو بار درود اوّل اور دو سو بار
درود آخر اور دو سو بار قل ہو اللہ احد پڑھے اور تیسرے دن تین تین سو بار
درود اور سو بار سورہ پڑھے مطلب پورا ہوگا ورنہ نو روز تک اسی طرح
عمل کرے اللہ تعالیٰ کامیاب کرے گا۔ عمل بدھ سے شروع کرے تاکہ ختم جمعہ پر ہو۔

## دربارہ لبغض

عاملین اس منزل میں رقمطراز ہیں کہ اگر کسی پر کوئی ظالم ظلم وستم روا رکھتا ہے اور عافیت اس شخص کی تنگ ہوکر ناقابل برداشت ہوچکی ہے اور کوئی مفر کی صورت باقی نہیں رہی تو چاہیئے کہ مظلوم نصف شب جمعہ کو جب کہ گھر کے اور دوسرے افراد سو چکے ہوں، بیدار ہو اور اٹھ کر وضو کرے اور دو رکعت نماز بہ نیت ہلاکی دشمن بخضوع وخشوع بجالاوے۔ پہلی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے نو مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے اور اسی طرح دوسری رکعت بھی ادا کرے، بعد سلام کے پھر نو بار آیۃ الکرسی کی تلاوت کرے بعد ازاں یہ دعا پڑھے۔ اللھم انت الشدید البطش الالخذ ذوالقھر المتعالی عن الاضداد والانداد المنزۃ عن الصاحبۃ والاولاد اسئلک قھر الاعداء وقمع الجبارین تمکر بمن تشاء وانت خیر الماکرین اللھم انی اسئلک باسمک الذی خضعت لہ النواصی والرقاب وقذفت بہ الرعب فی قلوب الاعداء واشفیت بہ ذوی الامراض واشفیت بہ اھل الشقاء والعناد اسئلک ان تمدنی برقیقۃ من دقائق ھذا الاسم تسری فی اعضائی الکلیۃ والجزئیۃ حتی اتمکن من فعل ما ارید فلا یصل الی الظالم بسوء ولا یسطو علی متکبر یجوز ولا یجد علی جبار یعدوان واجعل غضبی لک اوفیک مقرونا بغضبک واطمس علی ابصار اعدائی واشدد علی قلوبھم واضرب بینی وبینھم حجابا باطنہ فیہ الرحمۃ وظاھرہ من قبلہ العذاب انک شدید

البطش الیم العقاب وکذلک اخذ ربک اذا اخذ القری وھی ظالمۃ ان اخذہ الیم شدید اور اس مقصد کیلئے قرآن کریم کے دیگر آیۂ مبارکہ جو ہیں وہ یہ ہیں فاخذھم اللہ بذنوبھم وما کان لھم من اللہ من واق ان بطش ربک لشدید فاخذھم اخذۃ رابیۃ فقطع دابر القوم الذین ظلموا والحمد للہ رب العالمین بعد ان آیات کے پھر یہ دعا پڑھے اللھم انی اسئلک ببرکۃ ھذہ الآیات وسرما دعوتک بہ ان تقھر اعدائی ومن یرید نی بسوء وھو القاھر فوق عبادہ اللھم اقھر فلان بن فلانۃ (اس جگہ نام ظالم اور اس کی ماں کا لیوے) اللھم اردد کیدہ فی نحرہ واکفنی شرہ واصرف عنی غدرہ ومکرہ یارب العالمین۔ انشاء اللہ ظالم یا تو اپنے افعال بد سے باز آجاوے گا ورنہ ہلاک ہوجائے گا۔

دیگر :۔ درباره تباہی وبربادی ظالم کے علماء فرماتے ہیں کہ اگر کوئی ظالم کسی پر ظلم کر رہا ہو اور باوجود کوشش بسیار کے وہ اپنی حرکات ناشائستہ سے باز نہ آرہا ہو اور نوبت آبرو اور جان کے جانے تک پہونچ چکی ہو تو مظلوم کو چاہیئے کہ وہ ایک اینٹ خام حاصل کرے اور نہر یا حوض کے کنارے روبقبلہ ہو کر اینٹ کو اپنے روبرو رکھ کر اکتالیس بار سورہ یٰسٓ کی تلاوت کرے اور ہر مرتبہ جب سورہ ختم ہو تو اس اینٹ پر ایک خط کھینچ دیوے اور جب قرأت اعداد مذکورہ سے فارغ ہو تو اس اینٹ پر نماز جنازہ پڑھے اور اینٹ کو اپنا عدو مردہ تصور کرے بعد ختم نماز جنازہ اس اینٹ کو اسی نہر یا حوض میں پھینک دیوے

انشاء اللہ وہ ظالم دشمن بہت جلد ہلاک ہو جائے گا لیکن یہ عمل بہت مجبوری اور انتہائی ظلم و ستم برداشت کرنے کے بعد کیا جائے گا اور اگر بلا وجہ کیا گیا تو اس کی تمام تر ذمہ داری کرنے والے پر ہوگی۔ بہتر ہے کہ مظلوم اپنا معاملہ خدا کے سپرد کر دے کہ وہ بہتر سزا کا دینے والا ہے۔

دیگر:۔ سورہ مبارکہ الکافرون کے بابت عاملین لکھتے ہیں کہ اس سورہ مبارکہ اوصاف گراں القدر میں دشمن کو قرار واقعی سزا دینے کی صفت بھی شامل ہے لیکن ہدایت یہ ہے کہ مظلوم جوش انتقام میں محض شک کی بنا پر غیر متعلق شخص کے خلاف یا معمولی سی رنجش کی بنا پر اپنے دشمن کو ہلاکت کی منزل میں ڈالے، پہلے اس امر پر یقین کرلے کہ واقعی وہ اپنے کو اپنے دشمن کے ظلم و جور میں جان لیوا حد تک گھرا ہوا پا رہا ہے۔ اس وقت اس کو چاہیئے کہ خلوت میں باوضو ہو کر دو رکعت نماز ادا کرے اور اس کے بعد اس سورہ کی ہزار بار سینکڑہ وار کے حساب سے قرأت کرے یعنی جب اس سورہ کی قرأت سو بار کر چکے تو یہ کلمات پڑھ کر دوسرا سینکڑہ شروع کرے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ سَلَّطْتُ رُوْحَانِیَۃَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ حَادِمًا وَّ بِاَبِسِھَا عَلٰی رُوْحِ کَذَا وَ کَذَا الظَّالِمِ اَوِ الْعَدُوِّ۔

(کذا و کذا کی جگہ نام دشمن اور اگر معلوم ہو تو نام ماں کا لیو)

چنانچہ حقتعالے بہت جلد اس کو ہلاک کر دیگا۔ مگر خدا سے ڈرے اور غیر مستحق کیلئے ہر گز نہ کرے۔

دیگر:۔ اگر کوئی آمادہ بہ دشمنی کسی سے ہو اور اپنی خباثت کی بنا پر اس کا جینا حرام کر دے تو اس سے مفر کی صورت یہ ہے کہ بشرطیکہ پریشان کیا جانے والا شخص واقعی مظلوم ہو اور پھر اپنے دشمن کی تباہی

وبربادی نیز ہلاکت کا خواہش مند بھی ہے تو چاہیئے کسی قمری مہینے کی ۲۸ ر
دا ٹھائیس تاریخ سے روزہ رکھیں اور اگر دن اس روز سنیچر کا ہو تو زیادہ بہتر
ہوگا۔ پھر شام کو نان جویں ( جو کی روٹی) سے روزہ افطار کریں اور آدھی
رات کو جب خوب اندھیرا ہو تو گھر سے نکل کر کسی خالی میدان میں جاویں
اور اگر ایسا ممکن نہ ہو سکے تو کسی خالی مکان کا بالاخانہ تجویز کریں۔
وہاں پہونچ کر اولاً لوبان اور رسا روس کا بخور کریں اور ان آیات مبارکہ
کی سات بار تلاوت کریں۔ سورۂ بقر رکوع ۳ ہم الخاسرون تک اور سورہ
النحل اور بعد ہر قرأت کے یہ کلمے کہیں اَللّٰھُمَّ عَلَیْکَ بِفُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ
اَللّٰھُمَّ اعْکِسْ اَمْرَہٗ وَخُذْ نَظَرَہٗ وَلَا تُثَبِّتْ قَدَمَہٗ وَاحْلُلْ بِہٖ
مَا اَحْلَلْتَ بِکُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ۔ چنانچہ اس عمل کے کرنے سے اس کے
امور پراگندہ ہو جائیں گے اور ہلاکت کو پہنچے گا۔

**دیگر:۔** اگر کسی کو منظور ہو کہ وہ اپنے دشمن کو مالی یا زراعتی
نقصان میں مبتلا کیے تو اس کو چاہیئے کہ وہ سورۃ النحل کی پوری
کتابت کر کے باغ یا درخت میوہ دار یا زراعت میں درمیان کھیت میں لٹکا
دلوے تو وہ چیز تباہ وبرباد ہو جائے گی اور کسی کے گھر کے اندر لٹکا دلوے
تو اس گھر کے تمام لوگ منتشر ہو جائیں گے اور وہ گھر ویران ہو جائے گا
لیکن اس سے پرہیز کرے اور اپنا معاملہ خدا کے سپرد کر دے کہ وہ حافظ
حقیقی بہترین انتقام کا لینے والا ہے۔

**دیگر:۔** اگر کوئی شخص ارادہ کسی ظالم کے ہلاک کرنے کا رکھتا ہو
تو اس کو چاہیئے کہ نماز صبح پڑھ کر بیٹھے اور ابھی کسی سے کچھ بات چیت نہ
کی ہو اس وقت ان کلمات کو پڑھے سو بار پھر حق تعالیٰ کی جناب میں اس

ظالم کے حق میں دعائے بد کرے تو اس کی دعا مستجاب ہوگی اور وہ ظالم اپنے
کیفر کردار کو پہونچ جائے گا۔ اور وہ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا قَدِیْمُ یَا قَائِمُ یَا دَائِمُ یَا فَرْدُ یَا
وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا کَرِیْمُ بَلْ رَحِیْمُ
یَا سَنَدُ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ یَا مَنْ اِلَیْهِ الْمُسْتَنَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ
وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

## برائے زبان بندی وحسد

اس منزل میں چند روحانی نسخے جو بارہا عاملین کے تجربہ میں آچکے
ہیں سپرد قلم کیے جا رہے ہیں جسمیں عمل سورۃ الم نشرح کا بھی ہے جس کے
بابت عاملین لکھتے ہیں کہ اولاً اس سورۂ مبارکہ کا عامل بنے اور اس کے بعد
جب اس سورۂ مبارکہ سے استمداد چاہے گا خاطر خواہ کامیاب ہوگا۔
طریقہ ادائیگی زکوٰۃ باموکل اسطور پر ہے کہ چالیس روز میں سوا لاکھ کی
تعداد پر بپرہیز جلالی و جمالی کے ساتھ وقت معینہ اور مقام مقررہ پر حصار
کے اندر بیٹھ کر ورد کرتے ہوئے پوری کرے۔ جب چلہ بخیر و خوبی گزر جائیگا
تب عامل اس سورہ مبارکہ کا ہوگا۔ دوران چلہ کشی کچھ واقعات ہیبتناک
سے عامل کو واسطہ پڑے گا لیکن وہ اصلیت نہ ہوگی واہمہ ہوگا اس
لئے عامل کو قطعی خوفزدہ نہ ہونا چاہئیے۔ بعد ختم چلہ کشی پاک و طاہر
شیرینی پر نذر حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی دلا کر معصوم بچوں کو
جو پاک و صاف بھی ہوں تقسیم کردے (کھلادے) اور اسی روز سے
اکتالیس بار روزانہ اس سورۂ پاک تلاوت جاری رکھے (سورہ مذکور

کو کلام پاک سے صحت کے ساتھ حفظ کرلے) آیہ مبارکہ معہ موکلات کے یہ
ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ
رَبُّکَ یَاجِبْرَائِیْلُ بِاَصْحَابِ الْفِیْلِ یَامِیْکَائِیْلُ اَلَمْ یَجْعَلْ
کَیْدَھُمْ یَالُومَائِیْلُ فِیْ تَضْلِیْلٍ یَامِیْکَائِیْلُ وَّاَرْسَلَ عَلَیْھِمْ
طَیْرًا اَبَابِیْلَ یَاتَرْمَائِیْلُ تَرْمِیْھِمْ بِحِجَارَۃٍ یَاعِزْرَائِیْلُ یَابَدْھُمْ
مِنْ سِجِّیْلٍ یَاکَشْفَائِیْلُ فَجَعَلَھُمْ یَاعَجْمَائِیْلُ کَعَصْفٍ مَّاکُوْلٍ
یَاتَنْکَفِیْلُ سَامِعًا مُطِیْعًا اقض حَاجَتِیْ بِحَقِّ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ
بعدہ جب چلہ پورا ہو جائے اور کسی حاسد کی زبان اور اس کا حسد بند
کرنا مقصود ہو اور دشمنوں سے گلو خلاصی بھی مد نظر ہو تو چاہیئے کہ سب سے
پہلے چوراستے کی سات کنکریاں حاصل کرے پھر ان سات کنکریوں پر بحساب
فی کنکری ایکسو مرتبہ یعنی سات سو مرتبہ فی یوم سات یوم تک متواتر بوقت
۱۲ بجے دن اس سورہ مبارکہ کو پڑھے اور دشمنوں کے گھروں میں ڈالے
انشاءاللہ دشمنوں کی دشمنی اور حاسدین کا حسد جاتا رہے گا اور بدگویوں
کی زبان بند ہو جائے گی۔

دیگر:۔ علما بیان کرتے ہیں کہ اگر کوئی شخص سورۂ یٰسین کو الحکیم
تک بخورات کی روشنی میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جہاں اور اوصاف
اس کے حق میں بہتری کے ظاہر ہوں گے وہاں حاسدین کے حسد دشمنوں
کی دشمنی، چغلخوروں کی چغلی اور بدگویوں کی بدگوئی سے بھی اس کو
نجات ملے گی =

دیگر:۔ منقول ہے کہ اگر کوئی شخص تاطسٓ کو المبین تک
لکھ کر اپنے پاس لکھ کر اپنے پاس رکھ لے تو اس کے دشمنان اس کے روبرو

سرنگوں ہو جائیں گے۔ حاسدین حسد کرنا چھوڑ دیں گے اور بدگویوں کی زبان بند ہو جائے گی۔

دیگر:۔ کتب ہائے عملیات میں لکھا ہوا پایا گیا کہ امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے ارشاد فرمایا کہ واسطے زبان بندی دشمنوں اور بدگویوں کے اس دعا کو تین مرتبہ پڑھے اور پھر اس طرح دعا مانگے پھر جو کام کرے گا حسب خواہش انجام کو پہونچے گا اور وہ دعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا مُفَتِّحَ اَبْوَابِ الْخَيْرَاتِ يَا حَمِيْدِيْ مِنْ عِنْدِكَ مَدَدِيْ بِحَقِّ حُرْمَةِ مُحَمَّدٍ عَرَبِيٍّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ يَا طَيْهُوْجُ يَا نَاصِرُ فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ بِاللّٰهِ جَلَّ جَلَالُهٗ يَا مُحَمَّدُ مُصْطَفٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بستم برکاتہ و سلیمان بستم تیغ و تبر و نیزہ الواری و دشمنان و بد اندیشان و بدخواہان و لفرمان خدائے عزوجل و ذلکم خیر لکم بحرمت شمعون یا سیدنا یا سیدنا یا سیدنا مقصد بستم و مہر کردم زبانِ عالم حاجتے خدائے عزوجل بستہ باد مضرت اللسان حسودانِ سیاہ و سفید و دندان و بستم حرب دشمنان سرور ہوائے و پائے در زمین بستم و زبان و فعل و عقل و ہوش ہمہ بداندیشان و بدخواہان و عاقلان کرنا فہمند بستم یا خدایا بستہ باد حذا و عذابستہ باد و بستہ گردان کام کردن ایشان را و رعقل و ہوش زین دشمنان بحرمت حضرت امام حسنؑ و حضرت امام حسینؑ شہید دشت کربلا و بحرمت حضرت فاطمہ زہرا و بحرمت حضرت علیؑ مرتضیٰ ابن عم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم بستم خون بر زمین

دخون ستارہ بر آسمان و لبستم خون مرغ گردہان را لبستم بحق لا الٰہ الا اللہ وبحق سلیمان بن داؤد علیہم السلام لبستم لبستم لبستم سُبْحَانَکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّ وَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ لبستم بحق حرمت لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بدین نام یَا رَحْمٰنُ کُلِّ شَیْءٍ وَّرَاحِمَهٗ لبستم بدین نام یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ مَنْ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِهٖ وَلِقَآئِهٖ یَا اِلٰهَ الْعٰلَمِیْنَ یَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

دیگر:۔ دشمن کے مکر وفریب سے بچنے کیلئے ایکہزار ایکسو تین بار پڑھے دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط لَیْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ کَاشِفَةٌ ط اور ہر سیکڑہ کے بعد یہ کلمات کہے۔ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰیَةِ الشَّرِیْفَةِ وَمَا حَوْلَهَا اِسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَصْرِفَ عَنِّیْ شَرَّ فُلَانٍ اَللّٰهُمَّ اِنْ دُوْکِیْدَهٗ فِیْ نَحْرِهٖ اَللّٰهُمَّ اَشْغِلْهُ عَنِّیْ بِشَاغِلٍ لَا یَسْتَطِیْعُ تین بار اور اسی دعا کو بعد اتمام عدد مذکور کے بھی پڑھے۔ اور بعد ازان سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ اٹھارہ سو اٹھارہ بار پڑھے۔

---

## باب ۸

### بابت خواب بندی، بازگشت مفرور، رد سحر اور شناخت سارق وغیرہ

**خواب بندی** اگر کسی شخص کا خواب بند کرنا مقصود ہو تو چاہیئے کہ باوضو ہو کر اکتالیس (۴۱) بار سورۂ فاتحہ پڑھے اور ہر بار اس ناڑے پر دم کرے جس کو اسی مقصد کیلئے اس نے پہلے سے اپنے پاس رکھ لیا ہے دم کر لینے کے بعد گرہ دے اور اس گرہ کو... ہاتھ سے دباتا جائے اور دشمن کا نام لیتا جائے۔ جمعہ کے روز سے شروع کرے اور تین جمعہ تک کرے اور سورۂ فاتحہ کو اس طرح پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ بستم خواب فلان بن فلان الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بستم اندام فلان بن فلان مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ بستم موئے سر فلان بن فلان... اِیَّاكَ نَعْبُدُ بستم ہر دو چشمان فلان بن فلان وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ بستم ہر دو دست فلان بن فلان اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ بستم دل فلان بن فلان اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ بستم چہل و چہار استخوان... فلان بن فلان غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ بستم ہر دو پائے فلان بن فلان.. عَلَیْهِمْ وَ الضَّآلِّیْنَ اٰمِیْنَ بستم قرار و سکون فلان بن فلان بحکم اللہ عزوجل اے دیوان و پریان زیرا کہ من بستم شما نیز ببندید تا من و شما نزدیک آیند بستم سر فلان بن فلان بنام آدم علیہ السلام دانش بنام شیث علیہ السلام جسم او بنام ابراہیم علیہ السلام کلامش بنام یحییٰ علیہ السلام بستم دلش بنام حضرت عیسیٰ علیہ السلام بستم دست او بنام مہتر سلیمان علیہ السلام بستم استخوان گوشت و پوست بنام داؤد علیہ السلام بستم عقل و ہوش بنام صالح علیہ السلام بستم جان او بنام لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ تا من نکشایم شما ہم نکشایید اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى

سو بار اور سورۂ اخلاص سو بار یَا جَلِیْلُ سو بار پڑھے اور جب کھولنا منظور ہو تو سورۂ نصر کی تلاوت کرے۔

دیگرہ۔ علماء لکھتے ہیں کہ اگر دشمن کا خواب بند کرنا ہو تو ایک کورے کاغذ پر اسی طلسم کو لکھے اور نام دشمن کا لکھ کر بھاری پتھر کے نیچے دبا دے۔ مجرب ہے۔

## بازگشت مفرور وگریختہ

دربارہ واپسی مفروران واشخاص گریختہ کے علماء فرماتے ہیں کہ اگر کسی کی کنیز یا غلام و عزیزان جو بغیر اطلاع بھاگ گئے ہوں اور ان کا کوئی پتہ نہ چل رہا ہو اور نہ کسی ذریعہ سے خیر و خبر ہی معلوم ہو رہی ہو تو ورثاء میں سے کسی قریب ترین شخص یا آقائے کنیز و غلام گریختہ کو چاہیئے کہ وہ بوقت صبح بعد ادائے نماز صبح یا بوقت شب بعد نماز عشاء دو رکعت نماز حاجت بجالاوے اور بعد اختتام نماز یَا حَفِیْظُ کی قرأت ایکسو انیس بار (۱۱۹) کرے اور اس کے بعد ایکسو انیس بار یہ آیہ تلاوت کرے چند روز تک بہ پابندی وقت و مقام وظیفہ خوانی کرتا رہے انشاء اللہ تعالےٰ گم شدہ وگریختہ کو اللہ تعالےٰ واپس لاوے گا اور وہ آیہ مبارکہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ط علماء لکھتے ہیں کہ یہ عمل صحیح و مجرب ہے۔

دیگرہ۔ اگر کسی کا کوئی عزیز مفرور ہو اور اس کا کوئی پتہ نہ چل رہا ہو یا کسی کی کنیز یا غلام بجائے لامعلوم بھاگ گیا ہو اور آقا یا وارثان اسکی واپسی کے متمنی ہوں تو چاہیئے کہ وہ بروزِ جمعہ پہر دن چڑھے آٹھ رکعت نماز بہ خضوع و خشوع ادا کرے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا جَامِعَ الْعَجَائِبِ یَا رَادَّ كُلِّ غَائِبٍ یَا جَامِعَ الشَّتَاتِ یَا مَنْ مَقَالِیْدُ الْاُمُوْرِ بِیَدِهٖ اِجْمَعْ عَلَیَّ فلان بن فلانہ لَا جَامِعَ لِیْ لَهٗ اِلَّا اَنْتَ فَاِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

دیگرہ۔ برائے واپسی بندہ گریختہ علماء فرماتے ہیں کہ آیہ مندرجہ ذیل کو ایک پاک و طاہر کاغذ پر لکھ کر اس گھر میں جہاں سے کہ وہ بھاگ گیا ہے لٹکا دیں تو وہ ہمیشہ حیران و سرگردان رہے گا یہاں تک کہ وہ اپنے آقا کے پاس واپس آجاوے اور وہ آیہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَیْنَمَا تَكُوْنُوْا یَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِیْعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

دیگرہ۔ اگر کوئی غلام اپنے آقا کے پاس سے بھاگ گیا ہو یا کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو چاہیئے کہ بعد نماز عشاء ہزار بار اس آیہ کی قرأت کرے۔ انشاءاللہ شئے گم شدہ یا شخص گریختہ باز یافتہ ہوگا اور وہ آیہ مبارکہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنَّ ذٰلِكَ فِیْ كِتٰبٍ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَی اللّٰهِ یَسِیْرٌ ط

دیگر۔ برائے واپسی گریختہ وشخص گم شدہ و بازیافتگی مال مسروقہ کے علماء فرماتے ہیں کہ سورۂ طارق علی رجعہ لقادر تک سات بار پڑھیں بعدازاں یہ کلمات بھی سات بار پڑھیں اَللّٰھُمَّ یَا حَافِظُ لَا تَنْسٰی وَیَا مَنْ نِعْمَۃُ لَا تُحْصٰی اِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحَافِظُوْنَ اِحْفَظْ عَلَیَّ نَفْسِیْ وَضَالَّتِیْ بعدازاں یہ آیت پڑھیں فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ وبعدازاں سورۂ والضحیٰ وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی تک تلاوت بخلوص کریں توحقتعالےٰ اس گم شدہ کو عنقریب پھیر لادے گا۔

دیگر۔ عاملین کتب ہائے عملیات میں رقمطراز ہیں کہ برائے واپسی گریختہ اگر شات روز تک متواتر بلا ناغہ سات بار روزانہ پڑھے گا تو بھاگا واپس آجاوے گا۔ مجرب ہے۔

## بیان ردِ سحر

واقف کاران علم روحانیات اپنے تجربات کی بناء پر تحریر فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے کسی پر سحر کردیا ہے تو چاہیئے کہ جادو کرنے والے کا نام لے کر اس کو مخاطب کرے کہ اے فلاں اور یہ کلمات ادا کرے تو اس سے اس کے جادو کا اثر زائل ہوجائے گا۔ اور وہ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ عَظِیْمِ الشَّانِ شَدِیْدِ الْبُرْھَانِ مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ حَبْسٌ حَابِسٌ مِّنْ حَجَرٍ یَابِسٍ وَشِھَابٌ قَابِسٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ رَدَدْتُّ عَیْنَ الْعَائِنِ عَلَیْہِ وَعَلٰی اَحَبِّ النَّاسِ اِلَیْہِ وَفِیْ کَبِدِہٖ وَکُلْیَتِہٖ لَحْمٌ رَقِیْقٌ وَعَظْمٌ

دَقِيقٌ فِيمَا لَهُ يَلِيقُ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَىٰ مِنْ فُطُورٍ تَا حَسِيرٌ ۔

دیگر ۔ علماءِ روحانیات سے منقول ہے کہ سورۂ کرا لقدر لیٰسٓ جو قلب قرآن مجید ہے جہاں دیگر بہت سے خواص کا مالک ہے وہاں اگر پورے سورۂ مبارکہ کو تین بار پڑھ مسحور پر تین روز تک دم کرے اور لکھ کر مسحور کے گلے میں بصورت تعویذ ڈالے تو اثر زائل ہو جائیگا بہت سے عاملین آب دم شدہ سورہ مذکور پلانے کا مشورہ بھی دیتے ہیں ۔ یہ طریقہ مجرب ہے ۔

دیگر ۔ علماء بیان فرماتے ہیں کہ اگر کوئی جادو ٹونہ ٹوٹکا سحر وغیرہ کے زیر اثر آگیا ہو تو چاہیئے کہ حروف مقطعات قرآنی کو ایک پاک کاغذ پر لکھ کر بصورت تعویذ اپنے گلے میں ڈالے یا بازو پر باندھے تو انشا اللہ اثر ان چیزوں کا زائل ہو جائے گا اور وہ حروف پاک یہ ہیں ۔ الٓمٓ الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓرٰ الٓرٰ الٓرٰ الٓمٓرٰ الٓرٰ الٓرٰ کٓھٰیٰعٓصٓ طٰهٰ طٰسٓمٓ طٰسٓ طٰسٓمٓ الٓمٓ الٓمٓ الٓرٰ الٓمٓ یٰسٓ صٓ حٰمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ قٓ نٓ ۔

دیگر ۔ منقول ہے کہ جب قمری مہینے میں چودہ تاریخ کو شب جمعہ پڑے طٰسٓمٓ سے الْمُبِينِ تک ہرن کی جھلی پر بعد نماز عشاء مشک زعفران اور گلاب سے لکھ کر مسحور کے گلے میں ڈالے انشاءاللہ سحر دور ہو گا ۔

دیگر ۔ منقول ہے کہ جب کسی پر جادو یا ٹونہ و سحر وغیرہ کیا جائے اور اس کے زیر اثر آجائے تو چاہیئے کہ بعد ہر نماز کے سورہ معوذتین کی ... تلاوت کیا کرے ۔ انشاء اللہ بہت جلد اثرات سحر و جادو وغیرہ کے دور ہو

جائیں گے اور سحور اچھا ہوجائے گا۔

**دیگر:۔** اگر کوئی جادو کے زیر اثر آگیا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ مندرجہ ذیل آیہ کو پڑھا کرے اور لکھ کر یا کسی پرہیزگار اور نمازی سے لکھوا کر اپنے گلے میں ڈالے انشاءاللہ شفا ہوگی اور وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط عَلِيْقًا مَلِيْقًا خَالِقًا مَخْلُوْقًا كَافِيًا شَافِيًا اِرْتَضٰى مُرْتَضٰى بِحَقِّ يَا بُدُّوْحٍ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا بِحَقِّ اَشَافَاسَالَاسَالُوْسًا۔

**دیگر:۔** کتب ہائے عملیات میں علماء تحریر کرتے ہیں کہ دفع سحر کے لئے چالیس روز تک ۳۶۰ بار (تین سو ساٹھ بار) روزانہ یہ آیۂ کریمہ پڑھے انشاءاللہ اثرات سحر جاتے رہیں گے اور وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اِنَّا جَعَلْنَا فِىْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِىَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ۔ بعض لکھ کر گلے میں ڈالنے کا مشورہ بھی دیتے ہیں۔

**دیگر:۔** منقول ہے کہ اگر کوئی جادو سحر وغیرہ کے زیر اثر آگیا ہو تو اسکو چاہیئے کہ وہ سورۂ طٰہٰ کی تلاوت کرے اور سورہ مذکور کو پاک کاغذ پر پاک روشنائی سے لکھ کر بازو پر باندھے انشاءاللہ تعالیٰ اثرات سحر وغیرہ جاتے رہیں گے مجرب ہے۔ اس سورۂ مبارکہ کے اعداد ۳۹۹۲۸۳ ہیں حسب ضرورت نقش مربع جس چال سے کہ لکھنا ہو نقش پُر کر کے گلے میں ڈالیں یا بازو پر باندھیں۔

# عمل بابت دریافتگی سارق

کتب ہائے عملیات میں بابت دریافت سارق عمل مندرجہ ذیل کے بابت اس طرح تحریر ہے کہ اگر کسی کا کوئی مال واسباب چوری چلا گیا ہو اور وارث مال کا کچھ لوگوں پر شبہہ ہو تو چاہیئے کہ ایک کٹورہ تانبے یا پیتل کا جو پاک وصاف اور غیر استعمالی ہو لے کر اندر پلیدی سے کے بسم اللہ وسورۂ اخلاص جدا جدا لکھیں اور جو لوگ متہم ومشتبہ ہوں ان میں سے کسی ایک کا نام بھی لکھیں بعد ازاں اس پر الہ ہنہ پڑھیں اور وہ آیہ وغیرہ یہ ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اِلَّا مَا حَضَرْتُمْ وَدَرَّ تُمْ هٰذَا الْقَدَحُ عَلٰى اِسْمِ الْاٰخِذِ بِحَقِّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ السَّاعَۃ چنانچہ اگر وہی کٹورے کا تھامنے والا اگر چور ہوگا تو اس کے کف دست پر کٹورہ پھرنے لگے گا اور اگر وہ کٹورا نہ پھرے تو اس نام کو جو اس میں لکھا ہے مٹا دیویں اور کوئی دوسرا نام مشتبہ علیہم سے لکھیں یہاں تک کہ اس تھامنے والے کے نام پر کٹورہ حرکت کرے۔

**دیگر:** یہ دوسرا طریقہ بابت دریافتگی سارق (چور) کا ہے علماء لکھتے ہیں کہ بسلسلہ سرقہ اگر چور کو دریافت کرنا مقصود ہے تو چاہیئے کہ ایک کوری بدھنی مٹی کی (مٹی کا چھوٹا بغیر استعمالی لوٹا) اولاً حاصل کرے، پھر دو شخص پاک وصاف اگڑوں بیٹھ جائیں اور اس بدھنی کو اپنے اپنے دائیں ہاتھ کی کلمے والی انگلی پر اس بدھنی کو اٹھائے رکھیں اور ایک پرچہ کاغذ پر ایک آدمی کا نام معہ اس کی

ناں کے نام کے لکھیں اور ابرلق کے اندر ڈال دیں اور شروع سے سورہ
یٰسٓ میں وَجَعَلْنَا مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ تک قرأت کریں اگر وہ چور
ہوگا تو ابرلق انگشت شہادت پر گھوم جائے گا اور اگر نہ گھومے اور
نام مشتبہ علیہم کے ختم ہو جائیں تو پھر یہ یقین کر لینا چاہیئے کہ ان میں چور
کوئی نہیں ہے چور کوئی دوسرا ہے۔

دیگر:۔ یہ دوسرا طریقہ بابت دریافتگی سارق[2] ہے اگر سارق کو
دریافت مقصود ہے تو چاہیئے کہ ایک قربہ[3] حاصل کرے اور ایک
پاک کاغذ پر پاک روشنائی سے سورہ یٰسین تا یُبْصِرُوْن تک
لکھیں اور پھر سورۃ النسا مقیتا تک اور سورہ قل اوحی آخر تک
لکھیں اور اس قربہ کے اندر رکھیں اور مشتبہ علیہم کے الگ الگ نام
پرچہ کاغذ پر لکھ کر ایک ایک پرچہ اس قربہ میں ڈالیں اور اس کو
پھونکیں تو جو چور ہوگا اس کا بدن پھول جائے گا۔ بحکم حق تعالےٰ

دیگر:۔ علمائے روحانیات اپنی بیاضوں میں متفق الخیال ہو کر
بعد تجربات کے لکھتے ہیں کہ اگر کسی کا مال چوری گیا ہو اور چوری کرنے والے
کا پتہ نہ چل رہا ہو تو اس کو چاہیئے کہ طیب وطاہر ہو کر حروف ہائے
مندرجہ ذیل ایک پرچہ کاغذ پر لکھے اور اس کو اپنے بالین میں زیر
گوش رکھ کر سو رہے تو اس سارق کو اپنے خواب میں دیکھے گا
مجرب وآزمودہ ہے اور وہ حروف یہ ہیں:۔

ھم ھ ۷ ھ عد ۶

---

(۱) مٹی کی بدھنی (۲) چور (۳) چمڑے مشک۔

# باب ۹

## گریۂ اطفال، رہائی محبوس، شفائے امراض اور سلح بندی

**گریۂ اطفال** یہ عنوان گریۂ اطفال کے بیان سے مرتب کیا گیا ہے اور وہ ادعیہ تحریر کی گئی ہیں جو بلا سبب اطفالِ خوردسال یا وہ طفل نوزائیدہ جو مختصر عرصہ ہوا کہ اس دنیا میں آیا ہے بلا کسی سبب کے ہمہ وقت روتا رہتا ہے لہذا اس عنوان کے تحت جو دعائیں اور تعویذات ساتھ تدابیر کے لکھی جارہی ہیں وہ سب عاملین کی آزمودہ اور مجرب ہیں چنانچہ معلوم ہونا چاہیئے کہ اگر کوئی طفل صغیر بلا کسی سبب کے ہمہ وقت ریں ریں ریں ریں کرتا ہو اور بظاہر کسی قسم کے مرض میں مبتلا مثلاً درد شکم یا بخار یا اور کوئی مرض یا چوٹ وغیرہ نظر نہ آتی ہو تو اس قسم چاہیئے کہ آیہ مندرجہ ذیل کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر تانبے کے چونگے میں رکھ کر طفل کے گلے میں ڈالے انشاءاللہ رونا طفل مذکور کا بند ہوجائے گا۔ آیہ مبارکہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ۝

دیگرہ:۔ اگر کوئی طفل صغیر ہمہ وقت رونا رہتا ہو اور کوئی سبب سمجھ میں نہ آتا ہو تو چاہیئے کہ آیات مندرجہ کو مع اس تعویذ کے لکھ کر طفل مذکور کے گلے میں ڈالیں انشاءاللہ اسکا رونا بند ہو جائے گا اور وہ آیاتِ مبارکہ یہ ہیں:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ۔ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا

اور تعویذ مذکور یہ ہے

| | | |
|---|---|---|
| د | ط | ب |
| ج | ہ | ز |
| ح | ا | و |

دیگرہ:۔ بعضے علماء فرماتے ہیں کہ ان کلمات عیسیٰ وَلَدَتْ لَيْلَةَ السَّبْتِ فَلَا كَلْبُ يَنْبَحُ وَلَا رِيحُ تَنْفَخُ اُمُّهُ قَدْ اَيُّهَا الطِّفْلُ بِغَيْرِ بُكَاءٍ اِلٰى اَنْ نُصْبِحَ بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کو حروف مفرقہ کرکے لکھیں اور اس کو اس طفل کے گلے میں ڈال دیں جو بہت زیادہ روتا ہے لہذا

اس بچے کا رونا بند ہو جائے گا مجرب ہے۔

دیگر:- اگر بچہ بحالتِ خواب چونک پڑتا اور رونے لگتا ہو تو چاہیے کہ ان آیات کو لکھے اور بچے کے گلے میں ڈال دے انشاءاللہ اس کا چونکنا اور رونا بند ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط وَاِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ عَدَدًا تک وَ قَوْلُهٗ تَعَالٰى وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا اس کے بعد معوذتین یعنی قل اعوذ برب الفلق وقل اعوذ برب الناس پس ان سب کو لکھ کر اس طفل کے گلے میں ڈالے

دیگر:- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا يَنْسٰى مَنْ ذَكَرَهٗ وَلَا يُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ شَكَرَهٗ كَمْ مِنْ نِعْمَةٍ لِلّٰهِ عَلٰى قَلْبٍ شَاكِرٍ وَغَيْرِ شَاكِرٍ وَكَمْ مِنْ مِنَّةٍ لِلّٰهِ وَفَضْلٍ عَلٰى عِرْقٍ سَاكِنٍ وَغَيْرِ سَاكِنٍ طٰهٰ طٰسٓ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ تا يَتَفَكَّرُوْنَ لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اُسْكُنْ اَيُّهَا الطِّفْلُ وَلَمْ يَقْدِرْ ذَٰلِكَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَنَامُ بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ لکھے اور بقاعدہ تعویذ بچے میں ڈالے انشاءاللہ رونا طفل کا موقوف ہو جائے گا۔ علماء مجرب بتاتے ہیں۔

دیگر:- علماء گریہ طفلاں کے سلسلے میں ارشاد فرماتے ہیں کہ جو طفل بلا کسی سبب خاص کے اگر ہر وقت رویا کرتا ہے تو بہتر ہے

کر سورہ مطففین پڑھ کر اس طفل پر دم کر دیا کرے اور اسی سورہ کا ایک تعویذ عدد مربع لکھ کر اس کو پہنا دے انشاء اللہ رونا بند ہو جائیگا اعداد اس سورہ مبارکہ کے ۸۷۰۶ لم ہیں۔

**رہائی محبوس** اس باب میں علما ارشاد فرماتے ہیں کہ کوئی شخص جو بے گناہ ہو از راہِ دشمنی مقید بہ زندان کر دیا گیا ہو اور کوئی صورت اس کی رہائی کی نظر نہ آرہی ہو تو ایسی صورت میں۔ قیدی کو چاہیئے کہ وہ عبادتِ الٰہی میں کثرت اختیار کرے اگر طہارت کے لئے پانی میسر نہ آتا ہو تو غسل و وضو تیمم سے کرے اور دو رکعت نماز حاجت برائے رہائی بوقت صبح صادق بجا لاوے بعد ختم نماز اول و آخر پانچ پانچ بار درود شریف پڑھے درمیان میں از اول تا آخر سورہ مبارکہ یٰسین کی تلاوت سات بار کرے پھر اس کے بعد دعائے مندرجہ ذیل کی تلاوت سات بار کرے اور اگر خود نہ کر سکتا ہو تو اپنے وصی جائز سے کراوے انشاء اللہ جلد رہائی پائے گا اور وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَاأَيُّهَا الْجَمَاعَةُ الْمُسَخَّرُوْنَ الْمُطِيْعُوْنَ بِهٰذِهِ السُّوْرَةِ الْمُبَارَكَةِ وَبِحَقِّ أَنْبِيَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَأَوْلِيَائِهٖ وَبِحَقِّ خَالِقِكُمْ اجْعَلُوْا كَلِمَتِيْ سَارِيَةً وَقَوْلِيْ مَسْمُوْعًا مَقْبُوْلًا الْكُفُوَاتِ مُهِمَّاتِيْ وَامُدُّوْنِيْ وَاعِيْنُوْنِيْ فِي الْأُمُوْرِ كُلِّهَا الْكُلِّيَّةِ وَالْجُزْئِيَّةِ بِحَقِّ إِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَإِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَلْوَحَا الْعَجَلَ السَّاعَةَ۔

دیگر:۔ منقول ہے کہ اگر کوئی شخص بے خطا اور بلا قصور کسی ظالم و جفا کار کی قید میں ایام زندگی گزار رہا ہے اور رہائی کسی صورت سے ممکن نہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ ان آیات کو لکھ کر اپنے داہنے بازو پر

باندھ لیوے اور انہیں آیات کو بکثرت تمام تلاوت کرے تو انشاء اللہ وہ مخلصی پائے گا اور وہ آیات مبارکہ یہ ہیں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰی یُوْسُفَ اٰوٰی اِلَیْہِ اَبَوَیْہِ تا اَلْحَکِیْمُ۔

**دیگر:**۔ اگر کوئی شخص پابند سلاسل ہو کر قید میں بلا قصور زندگی کے ایام گذار رہا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ سورہ اخلاص کا عددی تعویذ کہ اعداد اس کے ۱۰۴۰ ہیں حسب مزاج (آتشی - آبی - خاکی - بادی) مربع پُر کرے اور چالیس روز کے اندر سوا لاکھ نقش نذر آب رواں کرے بعد ادائے زکوٰۃ اصولی طور پر لکھ کر قیدی اپنے بازو پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ غیب سے سامان رہائی پیدا ہو جائے گا۔

## شفائے امراض

اس عنوان کے تحت روحانی طریقہ کار کو ملحوظ رکھتے ہوئے چند اہم اور ضروری نسخہ جات جنکی آئے دن ضرورت پیش آتی رہتی ہے اس جگہ سپرد قلم کئے جا رہے ہیں تاکہ عند الضرورت ان سے استفادہ کیا جا سکے۔ جیسے اگر درد کا [illegible] زخم ہو اور کیسا ہی شدید اور قائم رہنے والا ہی کیوں نہ ہو معالجین اس کو کم کرنے کے حق میں عاجز آ چکے ہوں اس وقت کسی پابند صوم صلوٰۃ شخص کو چاہیئے کہ وہ باوضو ہو کر مریض کے سرہانے ایک تسبیح پورے دانوں کی اپنے داہنے ہاتھ میں لے کر اس طرح بیٹھ جائے کہ تسبیح کا صرف ایک دانہ مریض کی پیشانی پر رہے اور وہ سورہ الحمد کی تلاوت از اول تا آخر تین تین مرتبہ دم کے ساتھ کرے بعد ختم تین پھونک مریض کی پیشانی پر مارے پھر اس دانہ کو ہٹا کر دیا دانہ پیشانی مریض پر لائے اور پھر از سر نو اسی سے عمل کرے اور پھونک مارے برابر نیچے والے کو لاتے اور پر لے دانے کو اٹھاتے ہوئے عمل کرتا ہوا

چلا جائے۔ تسبیح کے پورے دانے ختم نہ ہونے پائیں گے کہ مریض کا بخار کم ہونا شروع ہو جائے گا۔ دیگر۔ اگر کوئی شخص مرضِ تپ میں مبتلا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ ایک ڈورا سوت کا لے کر اس پر سورہ مبارکہ الانشراح کو پڑھے، اس سورہ میں نو کاف ہیں تو جب تلاوت کرتے ہوئے جس کاف پر پہونچے تو دم کرتے ہوئے ایک گرہ ڈورے میں لگا دے یہاں تک کہ نو گرہ اس ڈورے میں قائم ہوں گے پھر مریض کو ہدایت کرے کہ وہ اس ڈورے کو اپنے داہنے ہاتھ کی کلائی میں باندھ لیوے بعضے بائیں ہاتھ کی کلائی کا مشورہ دیتے ہیں۔ دیگر: مرضِ تپ سے شفا حاصل کرنے کیلئے ایک طریقہ سورۂ فاتحہ کا تحریر کیا جا چکا ہے اب یہاں پر دوسرا طریقہ سپرد قلم کیا جاتا ہے معلوم ہونا چاہیئے کہ اس سورہ مبارکہ کے اعداد ۱۶۱۴۹ ہیں چنانچہ ان اعداد سے چالیس روز کے اندر سوا لاکھ نقش مربع تیار کر کے ادائیگی زکاۃ کیلئے نذر دریا کرے نقوش کو چھوٹے میں رکھ کر گولیاں بنائے اور نذر دریا کرے۔ جب زکاۃ ادا کر چکے تو سات سادہ نئی چینی کی طشتری پر زعفران اور عرق گلاب خالص کے محلول سے اس نقش کو لکھے پھر سوا روپے کی برفی پر آنحضور کی نذر دیکر برفی پاک وصاف معصوم بچوں کو کھلا دے اور سات مرتبہ بہ اوقات مختلف سات روز تک ان طشتریوں کو دھو کر مریض کو پلا دے انشاءاللہ مریض شفایاب ہوگا۔ دیگر۔ اگر کوئی شخص کسی قسم کی تپ میں مبتلا ہو اور دوا علاج سے آرام نہ ہو رہا ہو تو اس کو چاہیئے کہ نقش سورہ رحمٰن مربع یا مثلث دو عدد تیار کرے ایک کو موم جامہ کر کے چاندی کے تعویذ میں محفوظ کر کے گلے میں ڈالے اور پھر ایک ایک نقش تین روز تک لکھے

اور آبِ طاہر سے محو کر کے نوش کرے انشاءاللہ صحت ہوگی۔ اعداد اس سورہ مبارکہ کے ۱۴۲۱۲۱ ہیں خواہ نقش مربع مرتب کرے یا مثلث لیکن اولاً زکوٰۃ ادا کرے جیسا کہ پیشتر تحریر کیا جا چکا ہے۔

**درد دندان** - اگر کوئی شخص دانتوں کے درد میں مبتلا ہے تو سورہ فاتحہ کی قرائت اس طریقہ سے کرے انشاءاللہ شفا ہوگی۔

**ترکیب** - ایک تختی طاہر پر قدرے ریگ پاکیزہ چھڑک کر لوہے کی کیل یا لکڑی یہ حرف لکھے (ا ب ج د ہ ذ ز ح ط ی) یہ حروف بروفق ثلاثی کے ہیں یعنی ان کے اسماء میں تین تین حرف ہیں اور حروف اوّل پر کیل یا لکڑی کو زور سے گڑائے اور سورہ فاتحہ ایک مرتبہ پڑھے اور وہ شخص جو درد سے متاثر ہو رہا ہے اپنا ہاتھ مقام درد پر رکھے چنانچہ بعد پڑھنے سورہ حمد کے مریض سے پوچھے کہ اس کو آرام ہوا یا نہیں اگر جواب نفی میں ہے تو اس کیل آہنی یا چوبی کو دوسرے حرف پر لے جا کر اس پر گاڑے لیکن مریض کا ہاتھ مقام درد سے قطعی نہ ہٹے اور اب دو مرتبہ سورہ الحمد پڑھے اگر پھر بھی درد نہ گیا ہو تو کیل مذکورہ کو تیسرے حرف پر لے جا کر اسی طرح گاڑے اور تین مرتبہ سورہ مذکور تلاوت کرے۔ درد کے نہ جانے کی صورت میں آگے بڑھتا اور حروف کو یکے بعد دیگرے بصورت مندرجہ بالا تبدیل کرتا اور قرأت میں ایک ایک بار کا اضافہ کرتا جب آخری حرف پر بھی اپنی قرأت کو مکمل کرلے گا۔ تو انشاءاللہ درد جاتا رہے گا۔

**برائے صحت از تمامی آزار جسمانی** عاملین اپنے نسخۂ عملیات میں لکھتے ہیں کہ مروی ہے حضرت رسول خدا صلی اللہ

سے کہ جو کوئی آب باراں لے کر اس پر ستر بار سورۂ فاتحہ اور ستر بار
آیتہ الکرسی اور ستر بار سورۂ اخلاص اور ستر بار معوذتین پڑھے
قسم ہے اس خداوند کی جس کے قبضے میں میری جان ہے ہر آئینہ
جبریل میرے پاس آئے اور مجھے خبر دی اس بات سے کہ جو مریض
اس پانی کو سات روز پیہم صبح کو نہار منھ پیا کرے تو حق سبحانہ تعالے
اس شخص سے جتنے آزار اس کے بدن میں ہوں گے وہ سب دور
کرے گا اور اس کو تندرستی دے گا اور ساری بیماریوں کو اس کی
رگوں اور گوشت و استخوان اور اس کے تمام اعضاء سے نکالے گا۔
دیگر :۔ علماء لکھتے ہیں کہ ارشاد فرمایا حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم نے کہ جو شخص مریض ہو تو آب طاہر پر سورۂ فاتحہ پڑھی
جائے اور آیتہ الکرسی اور معوذتین یہ سب اکہتر بار پڑھی جائے اور
وہ پانی تین روز پیہم نہار منھ مریض کو پلایا جاوے۔ حق تعالیٰ ہر بلا
سے عافیت میں رکھے گا۔

براے درد شکم وغیرہ :۔ عاملین ان عوارض کے بابت
اپنی اپنی کتب ہائے عملیات میں اس طرح سے رقمطراز ہیں کہ اگر
کوئی شخص درد شکم یا ایسے امراض میں جو نظر سے معدوم ہوتے
ہیں مبتلا ہوں تو چاہیئے کہ ایک پرچہ پاک وصاف کاغذ پر سورۂ مبارکہ
الم نشرح پوری لکھی جاوے اور اس کے ساتھ یا اللہ دس بار
لکھا جاوے اور بعد ازاں یہ کلمات لکھے جاویں اللّٰھُمَّ فَرِّجْ
عَبْدَكَ فُلَانَ وَاصْرِفْ عَنْهُ هٰذِهِ الشِّدَّةَ بِحَقِّ سُوْرَةِ
اَلَمْ نَشْرَحْ وَبِحَقِّ يَا اَللّٰهُ اور اس کے بعد اس پرچہ محمول التعویذ

کو شکم پر باندھ دے انشاءاللہ شفا ہو گی۔

**ازالہ درد دست و پا۔** ہاتھ اور پیروں کے درد کے بابت روحانی علاج سے شفا ہونے کے بابت بتایا گیا ہے کہ اگر کوئی شخص اس مرض میں مبتلا ہو تو چاہیے کہ وہ آیہ مندرجہ ذیل کو پاک و صاف کاغذ پر پاک روشنائی سے لکھے اور گلے میں ڈالے اللہ تعالے شفا دے گا اور وہ آیہ یہ ہے۔ وَمَا لَنَا اَنْ لَّا نَتَوَکَّلَ عَلَی اللّٰہِ تا فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ تک۔

**برائے دفع ہونے غم وہم و رفع ہونے آزار باطنیہ وغیرہ**

منقول ہے بعض علمائے روحانیات و محققین سے کہ:۔ ازالہ خوف و برائے دفع ہونے رنج و غم اور واسطے دفع ہونے امراض باطنیہ و ہر ایک درد کے جو جسم انسانی میں پیدا ہوتے ہیں یہ ہے کہ بعد قرأت بسم اللہ و بھیجنے درود اوپر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مندرجہ ذیل دو ۲ آیتیں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو حق تعالے اس کو جمیع احوال میں برکت دیگا۔ اس کے دشمنوں پر اس کو نصرت عطا فرمائے گا اور امراض مندرجہ بالا میں شفا عطا فرمائے گا۔ حوالہ ان آیات مبارکہ کا یہ ہے۔ اول سورۂ آل عمران سے ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَۃً نُّعَاسًا یَّغْشٰی طَآئِفَۃً مِّنْکُمْ تا الصُّدُوْرُ اور دوسری آیت سورہ فتح سے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ تا آخر سورہ۔ مجرب ہے۔

**دیگر۔ برائے درد سر و درد دندان و درد جگر و پیچش اور درد ناف وغیرہ**

منقول ہے کہ اگر کوئی شخص درد سر، درد دنداں، درد جگر درد شکم وغیرہ اور بھی امراض ہیں سے کسی مرض میں مبتلا ہے تو چاہیئے کہ پڑھے یہ دعا اور آب طاہر پر دم کر کے نوش کرے بفضل رب العزت شفا پائے۔ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ تا شَكُوْرٌ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ سَكَّنْتُكَ اَيُّهَا الْوَجَعُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ تَزُوْلَا تا غَفُوْرًا وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ۔

برائے صحت رمد۔ اگر کسی کو آشوب چشم کی شکایت ہے تو اس کو چاہیئے کہ وہ زعفران خالص کو خالص عرق گلاب میں حل کر کے اس سے آیات مندرجہ ذیل لکھ کر آب طاہر سے محو کر کے اس آنکھ میں چند قطرات وقفہ وقفہ سے ڈالتا رہے جو آنکھ متاثر ہو چکی

ہے انشاء اللہ بہت جلد صحت ہو گی دعا یہ ہے۔ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ
تمام آیہ (سورہ یوسف) فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ تمام آیہ اور
پھر یہ کلمات لکھے۔ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الرَّمَدَ وَرِيَاحَ الرَّمَدِ وَ
ضَرَبَانَ الرَّاسِ وَالشَّقِيْقَةِ بِحَق یہاں پر سورہ اخلاص کی پوری
آیت لکھے اخلاص کے بعد پھر یہ آیات لکھے اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحَابَ
الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ تا مِرْفَقًا وَ كٓهٰيٰعٓصٓ تا شَقِيًّا وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

**دیگر برائے درد چشم** ۔ روایت ہے شیخ فریدالدین
عطار سے جو بلاد ہند میں ولی مشہور ہیں انہوں نے کہا کہ:
جو کوئی ہاتھ کے دونوں انگوٹھوں کی پشت پر آیہ مندرجہ ذیل کو
سات بار پڑھے اور ہر بار آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر
درود پڑھے اور انگوٹھوں کی پشت پر دم کرے اور دونوں
انگوٹھوں کو دونوں آنکھوں پر پھرا کرے تو دافع ضرر چشم و زیادتی
نور بصر ہے اور وہ آیہ یہ ہے۔

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ

**برائے زیادتی نور بصر** ۔ بعض صالحین سے منقول ہے کہ
ان سے اور حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تو حضرت
خضر علیہ السلام نے کہا کہ جو کوئی وقت اذان کے اپنے ہاتھ کے دونوں
انگوٹھوں کے ناخونوں پر بوسہ دے اور بعد بوسے کے اور پھر دونوں
کو اپنی آنکھوں پر پھیرے تو درد آنکھوں میں اگر ہوتا ہے تو جاتا رہے
گا اور روشنی ترقی پکڑتی رہے گی اور یہ عمل اس وقت کرے جب

مؤذن اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ تو یہ سن کر کہے مَرْحَبًا بِحَبِیْبِیْ وَقُرَّۃِ عَیْنِیْ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔

دیگر:۔ مروی ہے کہ جو کوئی ضعفِ بصر یا دردِ چشم ایسے عارضہ میں مبتلا ہو اور اس سے شفا چاہتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ اول رات کے چاند پر نگاہ کرے اور اگر اس کو چاند نظر نہ آوے تو پھر دوسری یا تیسری رات کے چاند پر نظر دوڑائے اور جب چاند نظر آجائے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو دونوں آنکھوں پر پھیرے اور دس مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھتا جاوے ہر مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ پڑھے اور ختم پر آمین کہے بعد ازاں تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور آنکھوں پر ہاتھ پھیرے اور سات مرتبہ یہ کلمات کہے:۔

شِفَاءٌ مِّنْ كُلِّ دَاءٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

دافع تپ:۔ اگر کوئی شخص مبتلائے مرضِ تپ اور باوجود علاج و معالجہ کے صحت یاب نہیں ہو رہا ہے تو ذمہ دار تیماردار کو چاہیئے کہ اصولی طور پر بخورات کی حکومت میں اس دعا کو لکھے اور صاحب تپ کے بازو پر باندھ دیوے تو بحکم رب العزت اس کو شفا حاصل ہوگی اور وہ دعا یہ ہے۔ بَرَاءَۃٌ مِّنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ اِلٰى اُمِّ مِلْدَمٍ الَّتِيْ تَاْكُلُ اللَّحْمَ وَتَشْرَبُ الدَّمَ وَتَهْشِمُ الْعَظْمَ اَمَّا بَعْدُ يَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ كُنْتِ مُؤْمِنَةً فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنْ كُنْتِ يَهُوْدِيَّةً فَبِحَقِّ مُوْسَى الْكَلِيْمِ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِنْ كُنْتِ نَصْرَانِيَّةً فَبِحَقِّ الْمَسِيْحِ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنْ لَّا تَاْكُلِيْ بِفُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ لَحْمًا وَّلَا تَشْرَبِيْ لَهٗ

دَمًا وَلَا هَشِمَتْ لَهٗ عَظْمًا وَاَنْ تَحَوَّلِیْ عَنْہُ اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ مَعَ الرَّحْمٰنِ اِلٰـهًا اٰخَرَ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَلِیْمُ وَاِلَّا فَاْتِ بَرِیْئَةً مِنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ بَرِیْءٌ مِنْكَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

دیگر۔ منقول ہے کہ اگر آیاتِ تخفیف اسی طرح لکھی جائیں اور بخار والے مریض کے بازو پر باندھی جائیں تو اس کو انشا اللہ صحت ہوگی اور وہ آیات یہ ہیں۔ ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ + یُرِیْدُ اللّٰهُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِیْكُمْ ضَعْفًا سب سے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم اور اس کے بعد درود لکھ کر تب آیاتِ مذکورہ کو لکھے اور مریض کے مزاج کے مطابق بخور کو روشن کرے۔

دیگر:۔ اور بعض فوائد تپ کے بقول حافظ ابوحاتم الرازی کے کہا انھوں نے کہا کہ میں مسجد ابوالیمان الحکم بن نافع میں گیا اس وقت مجھ کو تپ آئی آخر ابوالیمان اپنے مکان سے برآمد ہوئے اور میرے پاس آکر اعوال پرسی کی میں نے تپ میں مبتلا ہونے کا تذکرہ کیا تب انھوں نے دریافت کیا تم نقش تپ کی صورت سے واقف نہیں ہو۔ میں نے جواب دیا کہ ایسا ہی ہے اور اس کی صورت کہ کس طرح سے مرتب کیا جاتا ہے اس سے مجھ کو آگاہ کردو تب انھوں نے ایک پرچہ کاغذ پر لکھ کر میرے سرہانے رکھ دیا ان کے جانے کے بعد میں نے اس کو دیکھا اس کی صورت اس طرح تھی۔ ابوحاتم نے کہا کہ بہت جلد وہ تپ

جاتی رہی بعد ازاں ابوالیمانؒ میرے پاس آئے اور مزاج پرسی کی میں نے کہا کہ اچھا ہوں اللہ تعالےٰ کے فضل وکرم سے تب انھوں نے کہا کہ اس کو یاد کرلے اور لوگوں کو تعلیم دے کہ بہت نافع ہے چنانچہ نقش یہ ہے۔

یا حی وَلاحولَ لاتضری

بسم

الوکیل
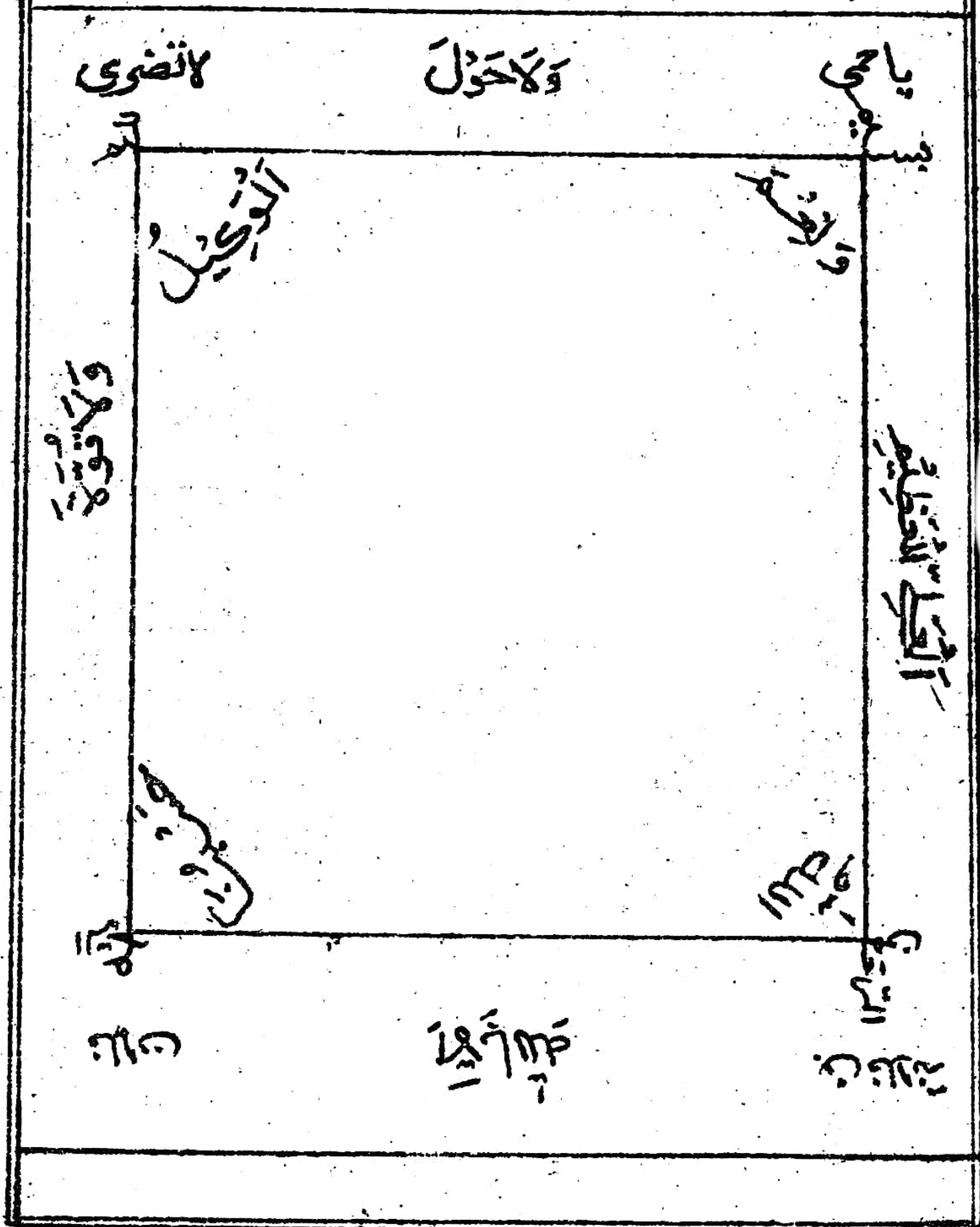
دیگر برائے تپ۔ کتب ہائے عملیات میں تپ یعنی بخار سے شفاء الہٰی کیلئے لکھا ہوا پایا گیا کہ اگر کوئی مرض تپ میں مبتلا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ اس دعا کو خود پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے یا کسی سے پڑھوا کر دم کرائے بفضلِ تعالیٰ شفا ہوگی۔ اور وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ جِلْدِیَ الرَّقِیْقَ وَعَظْمِیَ الدَّقِیْقَ مِنْ شِدَّۃِ الْحَرِیْقِ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ کُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ فَلَا تُصَدِّعِی الرَّاْسَ وَلَا تَضُرِّی الْفَمَ وَلَا تَاْکُلِی اللَّحْمَ وَلَا تَشْرَبِی الدَّمَ وَتَحَوَّلِیْ عَنِّیْ اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ

برائے دافع چیچک۔ علمائے روحانیات مرض چیچک کے بابت ارشاد فرماتے ہیں کہ حرز مندرجہ ذیل کو اگر اصولی طور پر بخورات متعلقہ کی روشنی میں پاک وصاف کاغذ پر پاک اور طاہر روشنائی سے لکھ کر بعد کرنے موم جامہ کے ایسے شخص کے گلے میں ڈالے جو کسی قسم کے مرض چیچک میں مبتلا ہے انشاء اللہ دانے جلد مرجھا جائیں گے اور جلد سے جلد شفا ہو جائے گی تعویذ یہ ہے......!

| ۸ | ۱ | ۱۴ | ۱۱ |
|---|---|---|---|
| ۱۰ | ۱۵ | ۴ | ۵ |
| ۳ | ۶ | ۹ | ۱۶ |
| ۱۳ | ۱۲ | ۷ | ۲ |

دیگر۔ اگر مرض چیچک پھیلا ہو ہے تو اس حرز مندرجہ ذیل کو لکھے اور ایسے شخص کے بازو پر باندھے جس کے چیچک نہ نکلی ہو تو اس

| سلی | سلی | والفرع |
|---|---|---|
| السر | السر | یادس |
| الفرس | اس | ... |

وقت تک اس کے چیچک نہ نکلے گی جب تک تعویذ اس کے بازو پر بندھا رہے گا اور اگر نکلے گی تو کمی کے ساتھ نکلے گی اور تکلیف میں وہ شدت نہ رہے گی اور اگر چیچک نکل چکی ہے تو دوبارہ نہ نکلے گی اور جس مکان کے دروازے پر اس حرز کو لکھ کر لٹکا دیویں تو اس گھر کے اندر جتنے لوگ رہتے ہیں وہ سب چیچک سے محفوظ رہیں گے حرز مذکور شروع ہی میں صفحہ ۱۱۱ پر تحریر کیا جا چکا ہے۔

دیگر :- اور اگر نمک پانی میں گھلا کر اس میں نشاستہ گندم ڈالے اور یہاں تک کہ وہ گھل مل کر شہد کے قوام کے مانند ہو جاوے پھر جس کے چیچک نکلی ہو اس کے بدن میں مل دیوے تو بہت جلد وہ سارے دانے پک کر مٹ جائیں اور بفضلہ شفا ہو جائے گی۔

برائے طاعون :- شہاب الدین قلیوبی اپنے رسالہ میں ذکر کرتے ہیں کہ بعض وہ چیز جو طاعون کو دفع کرتی ہیں وہ بسم اللہ کے ساتھ یہ آیت لکھے اور بعد ازاں یہ اسماء الہٰی لکھے جاویں۔ اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ الآیۃ اور اسماء الٰہیہ یہ ہیں فَرْدٌ صَمَدٌ حَيٌّ قَيُّوْمٌ حَكَمٌ عَدْلٌ قُدُّوْسٌ کو لکھ کر گلے میں لٹکا دے۔

دیگر۔ منقول ہے کہ جو کوئی تین بار ان کلمات کو پڑھے صبح اور شام تو مرض طاعون سے امین رہے گا۔ تَحَصَّنْتُ بِذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِرَبِّ الْمَلَكُوْتِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اَللّٰهُمَّ اصْرِفْ عَنَّا هٰذَا الْوَبَآءَ وَقِنَا شَرَّ الشَّدَائِدِ وَنَجِّنَا مِنَ الطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ وَالْبَلَاءِ بِلُطْفِكَ يَا لَطِيْفُ يَا خَبِيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط۔

اور دیگر کتب ہائے عملیات میں حکمائے عملیات رقمطراز ہیں کہ جب کوئی بیماری مثل ہیضہ طاعون، چیچک وغیرہ یا اور کوئی دوسری بیماری وبائی صورت اختیار کر لے تو اس وقت ان کلمات مبارکہ مندرجہ ذیل کو پاک صاف کاغذ پر بطہارت کاملہ لکھ کر مکان کے صدر دروازے پر آویزاں کر دے اور گھر کے ہر بالغ فرد کو چاہیئے کہ وہ صبح و شام باوضو درود شریف کے ساتھ بہ خلوص ان کلمات کا ورد کریں اور ایک ایک تعویذ کی صورت میں ہر فرد بالغ و نابالغ کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ وبائی اثرات سے محفوظ رہیں گے وہ کلمات مبارکہ یہ ہیں۔ لِیْ خَمْسَةٌ اُطْفِیْ بِهَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَةِ اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَ اَبْنَاهُمَا وَ الْفَاطِمَةُ

## عمل جن کو سوختہ کر لینے کا

بعض خواص آیۃ الکرسی سے جلانا اس جن کا جو کسی پر مسلط ہو اس طرح پر ہے کہ جس کسی پر جن آتا ہو اس کے دائیں کان میں سات بار اذان دے پھر اسی کان میں فاتحۃ الکتاب و معوذتین و آیۃ الکرسی و سورہ صافات تمام اور آخر سورہ حشر هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ بعدہ سورہ طارق تلاوت کرے بے شبہ

جلکر خاکستر ہو جائے گا۔ علماء اس عمل کو مجرب بتاتے ہیں۔

**برائے رفع ہونے ۹۹ آزار کے** منقول ہے کہ ذکر مندرجہ ذیل کو اگر کوئی شخص بہ توجہ خاص روزانہ بلاناغہ صبح وشام تین تین بار بعد نماز فجر و نماز عشاء ورد کیا کرے تو خلاق عالم ننانوے (۹۹) آزار سے اس کو محفوظ رکھے گا کہ منجملہ ان میں سے سب سے کمتر ہم وغم ہے اور وہ ذکر یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

**برائے دفع ہونے آزار چشم** درباب رفع ہونے آزار چشم کے عاملین اپنی کتابوں میں مندرجہ ذیل روحانی نسخہ جات کو سپرد قلم کرتے ہوئے مفید تر بتاتے ہیں اور لکھتے ہیں کہ اگر کوئی شروع ماہ قمری میں منگل کے دن لکھ کر ان حروف نورانیہ کو جن کی تعداد ۱۴ بتائی گئی ہے گلے میں لٹکا دے تو تمام اس کو کسی قسم کی آنکھ کی بیماری بحکم اللہ رب العزت کہ وہ ہر چیز پر قادر ہے نہ ہوگی اور وہ حروف نورانیہ یہ ہیں :۔

ا ل م ص ک ح ہ ی ع ط س ق ن ر

**تیرگی وتاریکی چشم** اگر کوئی شخص تیرگی وتاریکی چشم میں مبتلا ہے تو چاہیئے کہ کشنیز خشک باریک کوٹ کر سفوف کر لیویں اور اسی کے ہموزن شکر ملا کر کف دست برابر پھانک کر پانی پی کر سو رہیں کھانا وغیرہ کچھ نہ کھائیں انشاء اللہ تعالےٰ اتنے روز میں شکایت جاتی رہے گی۔

## خروج مقعد

علمائے عملیات اپنے اپنے نسخہ جات میں تحریر فرماتے ہیں کہ بچوں اور انتہائی کمزور لوگوں کو خروج مقعد کا (جسکو کانچ کا نکلنا بھی کہتے ہیں) لاحق ہو جاتا ہے تو ایسی صورت میں اس کا علاج حسب ذیل ہے۔ انشاءاللہ شفا ہوگی۔

نسخہ۔ پوست انار پانی میں جوش دے کر جب خفیف سی گرمی باقی رہ جائے تب اس پانی کے اندر مریض کو بٹھائیں انشاءاللہ شفا ہوگی۔

## برائے دفع ہونے لولاپن

جو لڑکا لولا ہو اس کے بابت کئی دیگر عملیاتی نسخوں میں پایا گیا ہے کہ اسمائے حسنیٰ میں سے اسم مبارک المتین کے نقش کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر ایسے لڑکے کے گلے میں ڈالے تو انشاءاللہ اسکو قوتِ رفتار حاصل ہو جائے گی۔ نقش لکھتے وقت خوشبو سلگانے کا خاص خیال رکھے نقش مبارکہ یہ ہے۔

۵۸۶

| ن | ی | ت | م |
|---|---|---|---|
| ۵۰ | ۱۰ | ۴۰۰ | ۴۰ |
| ۴۰ | ۵۰ | ۱۰ | ۴۰۰ |
| ۴۰۰ | ۴۰ | ۵۰ | ۱۰ |
| ۱۰ | ۴۰۰ | ۴۰ | ۵۰ |

## دافع دردِ شکم

اگر کوئی شخص دردِ شکم میں مبتلا ہو تو حصول شفا کیلئے اس کو چاہیئے کہ وہ آب طاہر

پھر اس آیت مبارکہ کو تین مرتبہ مع درود شریف پڑھ کر دم کرے اور
نوش کرے انشاءاللہ درد جاتا رہے گا اور وہ آیہ مبارکہ یہ ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْبَاسِطُ وَ اَنَا
الْمَبْسُوْطُ فَمَنْ یَّدْعُ الْمَبْسُوْطَ اِلَّا الْبَاسِطُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ ۔

## برائے کشادگی ذہن

عالمان روحانیات دربارہ علاج کشادگی ذہن رقمطراز ہیں کہ اگر کوئی کند ذہن
سات روز تک متواتر بلا ناغہ بروقت طلوع آفتاب آب طاہر پر بہ خلوص
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بعدد بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے پڑھ کر دم کرے
اور پی لیا کرے تو انشاءاللہ ذہن کشادہ ہو جائے گا مجرب ہے ۔

# باب ۱۱

## بابت قیام وقرار، تحفظ و آسانی وضع حمل

یوں تو انسان اپنی زندگی کے ہر دور میں کسی نہ کسی مشکل سے دوچار
ہوتا ہی رہتا ہے اور اپنی تدابیر کاملہ سے کامیاب و بسا اوقات ناکامی
اس کا مقدر بن جاتی ہے جس میں اس کے تجربات کو بہت بڑا دخل ہوتا
ہے ۔ یہ باب جس عنوان کے تحت مرتب کیا جا رہا ہے اگر یہ کہا جائے
کہ انسانی زندگی کا اہم ترین باب ہے تو بے جا نہ ہوگا ۔ جہاں ازدواجی
زندگیوں کو اولاد کی تمنا ہوتی ہے وہاں انکی دنیا میں تشریف آوری
پر والدین اور متعلقین کو کافی پریشانیاں بھی اٹھانی پڑتی ہیں لہٰذا
ضروری سمجھا گیا کہ ہر ضمنی عنوان کے تحت ضروری باتیں اجاگر کی جائیں

تاکہ عندالضرورت ضرورت مند کو کوئی دقت پیش نہ آئے اور یہ عنوانات اس کے حق میں حکیمانہ رائے پیش کرتے رہیں۔

## قیام حمل

مرد و عورت ازدواجی زندگی میں داخل ہونے کے بعد سب سے پہلے صاحب اولاد ہونے کی آرزو کرتے ہیں اور انکی یہ خواہش عین فطرتی امر ہے۔ چنانچہ اولاد کے ہونے میں عرصہ گزرتا ہے تو طرح طرح کے شکوک و شبہات جانبین میں پیدا ہونا شروع کر دیتے ہیں اور لبا اوقات انتہائی سنگین صورت اختیار کر جاتے ہیں۔ لہذا ہمارا مخلصانہ مشورہ ہے کہ ایسے لوگوں کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے سب سے پہلے وہ اپنے گرد و پیش پر نظر ڈالیں کہ ان میں تو کوئی نقص نہیں ہے اگر ہے تو علاج کرائیں اور اگر مکمل طور پر صحت مند ہیں اور صاحب اولاد نہیں ہیں تو پھر روحانی علاج کی طرف متوجہ ہوں، خلاق عالم انکو صاحب اولاد کرے گا۔ اس سلسلے میں چند روحانی مجرب نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

## برائے قیام حمل

اگر تمنائے اولاد ہے تو زوجہ کو چاہیئے کہ وہ سات دن بلا ناغہ سات روزہ رکھے اور ہر روز وقت افطار اکیس ۲۱ مرتبہ اَلْمُصَوِّرُ پاک پانی پر دم کر کے اس پانی کو پی لیوے اور ہر روز شوہر سے مقاربت حاصل کرے انشاء اللہ تعالیٰ فرزند نیک صورت سے حاملہ ہوگی۔

**دیگر:-** اگر تمنائے اولاد رکھتا ہے اور کوئی عیب بھی زن و شوہر میں نہیں ہے تو شوہر کو چاہیئے کہ وہ گیارہ بار مع درود شریف سورۂ مجر پڑھ کر دم کرے اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہکر داخل کرے

انشاءاللہ پہلی ہی مرتبہ اولادِ نیک سیرت سے زن منکوحہ حاملہ ہوگی۔ ورنہ تین روز متواتر میں قیامِ حمل لازم ہے۔ یہ عمل اس وقت کرے جب زوجہ ایام ماہواری سے فارغ ہوکر غسل طہارت کرلے۔

دیگر:- اگر کوئی نعمتِ اولاد سے محروم ہو اور تمنائے اولاد رکھتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ زمانۂ عروج ماہ میں تین روز متواتر سورۂ آل عمران زعفران اور گلاب سے لکھے اور پاک پانی سے محو کرکے عورت کو پلائے اور جب پلا لے تو تینوں شب ہمبستر ہو۔ انشاءاللہ حمل قرار پاجائے گا مجرب ہے۔ محو شدہ کاغذ کو نذرِ آب رواں کردے۔

**تحفظ حمل** اگر کسی عورت کا حمل ساقط ہوجاتا ہو (قبل از وقت ضائع جاتا ہو) تو اس کی حفاظت کے لئے دعائے مبارکہ مندرجہ ذیل کو باطہارت و باوضو لکھے اور زن حاملہ کے گلے میں مثل تعویذ بجوزات کی روشنی میں موم جامہ وغیرہ کرکے ڈالے انشاءاللہ تعالےٰ حمل گرنے سے محفوظ رہے گا اور وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ إِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا كَذٰلِكَ اَمْسَكْتُكَ يَاوَلَدَ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ بِاَنْ تَقَرَّ فِيْ مُسْتَقَرِّكَ وَمُسْتَوْدَعِكَ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اُسْكُنْ بِجَلَالِ اللّٰهِ تین مرتبہ اُسْكُنْ بِجَمَالِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِقُوَّةِ اللّٰهِ اُسْكُنْ يَاوَلَدَ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَمِائَةٍ

سِنِیْنَ دَاَزْدَادُوْا تِسْعًا وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

دیگر:۔ بعض صالحین لکھتے ہیں کہ اگر کسی عورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہو یعنی شکم میں قیام نہ کرتا ہو اور گر پڑتا ہو تو اس کے ٹھہرنے اور اپنے وقت مقررہ پر برآمد ہونے میں حسب ذیل دعائیں مجملہ اور معاون ہیں لکھ زن حاملہ کے گلے میں ڈالی جائیں تو حمل کی حفاظت ہوتی ہے اور وہ یہ ہیں۔ سورۂ فاتحۃ الکتاب اور آیت مندرجہ ذیل۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَۃٍ اِلٰی قَوْلِہٖ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ اَمْسَکْتُ وَلَدَ کَذَا وَکَذَا بِاللّٰہِ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ وَبِقُدْرَۃِ اللّٰہِ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَکَھُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِہٖ

بعد ازاں اس تعویذ کو زنِ حاملہ کے گلے میں پہنا دویں۔

دیگر:۔ کتب ہائے عملیات میں لکھا ہوا پایا گیا اور علامہ دیری بھی اپنی کتاب مجربات دیربی میں ناقل ہیں کہ اگر زن حاملہ کا حمل خام قبل از وقت ساقط ہو جایا کرتا ہے تو سب سے بہتر تدارک اس کا یہ ہے کہ ایک مرا ہوا بچھو لتہ میں لپیٹ کر زنِ حاملہ پر باندھ تو حمل اس کا ساقط نہ ہوگا اور اسی کتاب میں لکھا ہوا ہے کہ یہی خاصیت مرجان یعنی مونگے کی ہے کہ اگر دانہ مونگے کا زن حاملہ کے گلے میں پہنا دیا جائے تو حمل ساقط ہونے سے محفوظ رہے گا۔ مجرب ہے۔

دیگر :- اگر کسی زنِ حاملہ کا حمل اس کے رحم میں قرار نہیں پکڑتا اور ساقط ہوجاتا ہے تو اس کے قیام اور قرار کیلئے سورہ بیّنہ کو پاک اور تازہ سیاہی سے کورے کاغذ پر لکھے اور آبِ طاہر سے محو کر کے زنِ حاملہ کو وقتاً فوقتاً پلاتا رہے تو انشاء اللہ تعالےٰ حمل ساقط ہونے اور تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔

## دیگر برائے حفاظت حمل

نقش مندرجہ ذیل سورہ مبارکہ الحاقہ کا ہے جو ہر امر میں کام آتا ہے مخصوص قیام و قرار حمل میں تیر بہدف اثر کرتا ہے لکھ کر زنِ حاملہ کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ بہ برکت اس نقش کے حمل ضائع جانے سے محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۴۹۶ | ۲۴۹۹ | ۲۵۰۳ | ۲۴۸۹ |
| ۲۵۰۲ | ۲۴۹۰ | ۲۴۹۵ | ۲۵۰۰ |
| ۲۴۹۱ | ۲۵۰۵ | ۲۴۹۷ | ۲۴۹۴ |
| ۲۴۹۸ | ۲۴۹۳ | ۲۴۹۲ | ۲۵۰۴ |

## گنڈہ برائے تحفظ حمل

حمل کو ساقط ہونے سے روکنے کیلئے یہ گنڈہ فوری طور پر اثر کرتا ہے۔ ترکیب گنڈہ تیار کرنے کی یہ ہے کہ سیاہ یا نیلا کچا سوت تین تار کا از سرتا پیر زنِ حاملہ کا ناپ کر لیوے اور ایک مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر گرہ اس دھاگے میں لگاوے اور دم کرے اسی طرح چالیس گرہ لگاوے پھر ایک نقش مندرجہ ذیل تیار کر کے گنڈہ اور اس تعویذ کو کمر زنِ

حاملہ ہیں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ حمل ضائع ہونے اور ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ جب وقتِ ولادت دردِ زہ کی شدت ہو فوراً گنڈہ اور تعویذ کھول ڈالے جب تک تعویذ اور گنڈہ زن مذکورہ کی کمر سے نہ کھولا جائے گا ولادت نہ ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

٧٨٦

| ١١ | ٣٥ | ٢٤ | ٣٥ | ٢١ | ٣٥ | ١٨ | ٣٥ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ٢٢ | ٣٥ | ١٧ | ٣٥ | ١٢ | ٣٥ | ٢٣ | ٣٥ |
| ١٦ | ٣٥ | ١٩ | ٣٥ | ٢٦ | ٣٥ | ١٣ | ٣٥ |
| ٢٥ | ٣٥ | ١٤ | ٣٥ | ١٥ | ٣٥ | ٢٠ | ٣٥ |

## برائے آسانیٔ وضع حمل

آسانیٔ وضع حمل کے بارے میں صالحین تحریر فرماتے ہیں کہ اگر زن حاملہ کو دردِ زہ سے تکلیف شدید ہو اور پھر بھی ولادت نہ ہوتی ہو تو چاہیئے کہ سورۂ فاتحہ اول تا آخر پاک کاغذ پر پاک روشنائی سے اور بعد ازاں آیات مندرجہ ذیل لکھ کر عورت مذکورہ کے گلے میں بشرطیکہ وہ اس وقت پاک طاہر ہو اور کسی قسم کی نجاست میں ملوث نہ ہوئی ہو ڈال دے تو وہ باذن اللہ تعالیٰ فوراً وضع حمل سے بہ آسانی فارغ ہو جائے گی اور وہ آیات مبارکہ یہ ہیں:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْ

بَیْنَهُمْ وَمَا اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ وَمَا اَمْرُنَا اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحِ الْبَصَرِ اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَلَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ تا آخر سورہ۔ اَللّٰهُمَّ يَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْهَا وَسَهِّلْ وِلَادَتَهَا بِلُطْفِكَ وَاَضْلِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

دیگر:۔ یہ دوسرا روحانی نسخہ اس زنِ حاملہ کے لئے نیز بہارف ثابت ہوگا جو وضع حمل کے وقت پریشانی اور تکالیف میں مبتلا ہو اور۔۔ ولادت پھر بھی نہ ہو رہی ہو تو اس وقت چاہیئے کہ ایک نئے برتن میں جو استعمال نہ کیا گیا ہو یہ کلمات لکھے جائیں اُخْرُجْ اَيُّهَا الْوَلَدُ مِنْ بَطْنٍ ضَيِّقٍ وَمِنْ رَحْمٍ ضَيِّقٍ بِاِذْنِ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ اِلٰى سَعَةِ هٰذِهِ الدُّنْيَا وَنَسِيْمِهَا بِقُدْرَةِ اللّٰهِ الَّذِيْ اَنْشَاهَا وَرَبَّنَهَا اُخْرُجْ فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ وَالْحِيْنِ بِاِرَادَةِ اللّٰهِ مَنْ جَعَلَكَ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ وَلَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ جَبَلٍ تا آخر سورہ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

یہ سب لکھ کر اور آب طاہر و تازہ سے دھو کر اس عورت کو پلاویں اور یہی آب مذکور تھوڑا سا اس کے منہ پر چھڑک دیں تو حاملہ شدت وضع حمل سے نجات پاویگی اور ولادت بہ آسانی ہو جائے گی انشاءاللہ تعالیٰ۔

دیگر:۔ صالحین سے مروی ہے کہ اگر زن حاملہ بر وقت وضع حمل شدت زچگی سے بے چین ہو تو اس وقت ظرف نو میں مندرجہ ذیل آیات لکھ کر اور پاک پانی سے جو اس وقت تک استعمال میں لایا نہ گیا

ہو اس سے محو کر کے زن حاملہ کو پلا دیا جاوے تو انشاء اللہ تعالیٰ ولادت بہ آسانی اور بہت ہو جائے گی اور وہ آیات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ تا الْعَظِيْمُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ تا آخر سورۂ اخلاص اور معوذتین لکھ کر یہ آیت لکھے كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ اور اس خاتم کو بھی سب کے نیچے لکھے:۔

| د | ط | ب |
|---|---|---|
| ج | ھ | ز |
| ح | ا | و |

دیگر:۔ منقول ہے کہ اگر کوئی عورت دردِ زہ سے بےچین ہے اور ولادت نہ ہو رہی ہو تو اس وقت اس کے پاس اگر دعائے مندرجہ ذیل پڑھی جاوے تو ولادت بہ آسانی ہو جائے گی اور وہ دعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عُدَّتِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ وَاَنْتَ عُمْدَتِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ وَاَنْتَ صَاحِبِيْ عِنْدَ غُرْبَتِيْ وَاَنْتَ مُنْقِذِيْ عِنْدَ وَحْلَتِيْ وَاَنْتَ وَلِيُّ نِعْمَتِيْ عِنْدَ فَرْحَتِيْ۔

دیگر:۔ منقول ہے کہ بروقت وضع ہونے حمل کے اگر زنِ حاملہ کے نزدیک آیۃ الکرسی اور سورہ اخلاص، معوذتین، سورہ فاتحہ اور دعائے کرب کی کریں وہ یہ ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ تو بچہ بہ آسانی پیدا ہوگا۔

دیگر:۔ بعض فوائد سے یہ ہے کہ اگر وضع حمل کے وقت ولادت میں دقت پیش آرہی ہو تو چاہیئے کہ آسانی ولادت کیلئے سورۃ الانشقاق لکھ کر اس عورت کے گلے میں ڈالے تو ولادت اسی وقت ہو جائے گی۔۔۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

دیگر:۔ منقول ہے کہ اگر بروقتِ ولادت پیدائش مولود میں دقت واقع ہو رہی ہو تو زنِ حاملہ کا بال جلا کر اس کا بخور دیویں تو باذن اللہ تعالیٰ اسی وقت ولادت ہو جائے گی۔

**برائے اخراج مشیمہ** معلوم ہونا چاہیئے کہ مشیمہ اس جھلی کو کہتے ہیں جسمیں بچے کو قدرت ہر ہر طرح سے اس کے ماں کے شکم میں رکھ کر تحفظ دیتی ہے بروقت ولادت قدرتی طور پر یہ جھلی پھٹ جاتی ہے اور مولود کے دنیا میں آنے کا سبب بنتی ہے، لبعد ولادت مکمل طور پر اس جھلی کا خارج ہونا بھی بہت ضروری ہے ورنہ عدم اخراج کیصورت میں متعدد بیماریوں کے پیدا ہونے کا خطرہ رہتا ہے جو زچہ کی موت کا سبب بھی بن سکتا ہے لہذا جب لبعد ولادت اس جھلی کے اخراج میں دقت واقع ہو تو چاہیئے کہ ایک کپڑے کی چٹ پر کلمات مندرجہ ذیل کو لکھ کر عورت کے شکم (پیٹ) پر باندھ دیویں، انشاء اللہ تعالیٰ جھلی مذکورہ بہ آسانی خارج ہو جائے گی' کلمات صفحہ ۱۲۵ پر دیکھیں

کلمات متذکرہ صفحہ نمبر ۲۴ ایہ ہیں:۔ دَخَلَ جِبْرَئِیْلُ وَمِیْکَائِیْلُ وَاِسْرَافِیْلُ اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُوْسٰی وَعِیْسٰی وَمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَنْزِلِیْ اَیَّتُھَا الْمَشِیْمَۃُ صرھع ۔

**علاج زنِ عقیمہ** زنِ عقیمہ یعنی بانجھ عورت (وہ عورت جس کے اولاد نہ ہوتی ہو اس کو بانجھ کہتے ہیں) کے مرض عقیم کے دور ہونے کا علاج روحانی یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز جمعرات ایک بکری کا بچہ (نر) حاصل کرے اور اس بچہ کو بعد ادائے تکبیر و درود ۱۰۰ بار پڑھ کر ذبیحہ کریں اور دیگ میں تھوڑا سا پانی ڈال کر پکائیں اور اس گوشت میں سے بانجھ عورت جس قدر بھی کھا سکتی ہو کھائے پھر ایک پاک و طاہر برتن پر کلمات ذیل کو کافی خط سے تحریر کرے اور پاک و پاکیزہ پانی سے ان کلمات کو محو کر کے زن اور دونوں اس پانی کو پی لیویں پھر دونوں پانچ۔ پانچ صلوات اور سورہ فاتحہ پڑھیں اس کے بعد مقاربت کریں انشاء اللہ تعالیٰ حمل قرار پا جائے گا۔ اور وہ کلمات یہ ہیں:۔

اَبْجَدُ ۔ ھَوَّزُ حُطِّیْ ۔ کَلِمَنْ ۔ سَعْفَصْ ۔ قَرَشَتْ ثَخَذْ ۔ ضَظَغْ

وَقَالَ اِنَّمَا اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ لِاَھَبَ لَكِ غُلٰمًا زَکِیًّا قَالَ کَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ ھُوَ عَلَیَّ ھَیِّنٌ وَلِنَجْعَلَہٗ اٰیَۃً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَۃً مِّنَّا وَکَانَ اَمْرًا مَّقْضِیًّا فَحَمَلَتْہُ بِعَوْنِ اللّٰہِ فَحَمَلَتْ بِلُطْفِ اللّٰہِ فَحَمَلَتْ بِحَوْلِ اللّٰہِ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ فَحَمَلَتْ فَانْتَبَذَتْ بِہٖ مَکَانًا قَصِیًّا اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ

فَیَکُوْنُ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ
سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ ۔
انشاءاللہ پھر زنِ عقیمہ عقیم نہ رہیگی اور اللہ تعالیٰ اس کی گود
کو نعمتِ اولاد سے بھر دے گا۔

دیگر:۔ منقول ہے کہ اگر سورہٗ آل عمران گلاب اور زعفران خالص
سے لکھ کر زن عقیمہ باندھے اور خاوند سے ہمبستر ہو انشاءاللہ عقیمہ
نہ رہے گی ۔ بعد کرنے موم جامہ کپڑے میں سی کر عورت اپنے دائیں
بازو پر باندھے اور نجاست سے پوری طرح بچائے۔

دیگر:۔ صالحین سے منقول ہے کہ اگر شوہر سورہٗ مبارکہ آل عمران
کو پڑھ کر اور اگر پڑھ نہیں سکتا تو زوجہ کو اسی سورہٗ مبارکہ کی ہوا
دے کر مناسب وقت اور مناسب مقام پر قربت حاصل کرے تو
انشاءاللہ وہ عورت عقیمہ نہ رہے گی اور اس کی گود نعمت اولاد سے
مالا مال رہے گی۔

دیگر:۔ منقول ہے کہ اگر سورہ مبارکہ حجرات متواتر ایک ہفتہ
تک لکھ کر آب طاہر سے محو کر کے زنِ عقیمہ کو پلایا جائے تو۔۔
انشاءاللہ تعالےٰ اس کا عقم زائل ہو جائے گا۔

## جنین مردہ کی پیدائش

اس باب میں عاملین کامل اپنے روحانی نسخوں میں۔۔

رقمطراز ہیں کہ کسی زنِ حاملہ کے شکم میں کسی وقت خدانخواستہ اس کا
بچہ مر جائے تو اس مردہ بچے کی پیدائش جس قدر جلد ممکن ہو

کرانی چاہیئے ورنہ نتائج خطرناک برآمد ہو سکتے ہیں سو تدبیر اس کی یہ ہے کہ سانپ کی کینچلی کو جلا کر اس کی دھونی اس عورت کی اندام نہانی میں دیویں جس کا بچہ اس کے پیٹ میں مر گیا ہے تو انشاء اللہ وہ مردہ بچہ اس کے شکم سے باہر آجاوے گا۔

## باب ۱۱

### بابت حصول غنا، کتخدائی دختران، ادائیگی قرض، اولاد ناخلف و باز آوردن گریختہ و ملاقات کرنا شخص غائب سے حالتِ خواب میں

**برائے حصول غنا** اگر کوئی شخص مفلوک الحال ہے اور چاہتا ہے کہ غربت دفع ہو کر آسودگی حاصل ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ پابند نماز ہو اور روزانہ بعد نماز عشاء ۱۲۰ بار یَا وَھَّابُ کی تلاوت بمعہ درود شریف کرے اور سورۃ الجمعہ کو پوری لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے لئے رزق کثرت، افزائش خرید و فروخت ہوگی ایسا شخص محبوب خلائق ہوگا اس کی عزت ہوگی اور لوگ اس سے برضا و رغبت معاملات کریں گے۔ تنگدستی دور بھاگے گی۔ ہر کام دنیا کا جو جائز ہوگا اس کے حسب منشا ہوگا۔

دیگر :- منقول ہے کہ جو کوئی ان آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو حق تعالٰے اس پر کشائش جملہ خیر و برکت کی کرے گا اور وہ آیات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط فَعَسَى اللّٰهُ أَنْ يَّأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ ه رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرٰى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ه إِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَاءَكُمُ الْفَتْحُ ه وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ه وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ه رَبِّ إِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ه فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ه مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ه حَتّٰى إِذَا جَاءُوْهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا ه إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ه وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّأْخُذُوْنَهَا ه فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ه إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ

دیگر :- اگر کوئی شخص محتاج ہو جائے اور رزق و روزی میں تنگی پیدا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ عبادت میں اضافہ کرے اور اس کے ساتھ ہی صبح و شام ایک سو انیس ۱۱۹ بار یَا لَطِیْفُ کا ورد کرے اور سورہ فاتحہ کی تلاوت بھی پانچ - پانچ بار کیا کرے انشا اللہ حالات بہت جلد موافقت اختیار کریں گے۔

## برائے حصول دولت

اگر کوئی متمنی مال و دولت کا ہو تو اس کو چاہیئے کہ روزانہ بلا ناغہ بعد نماز فجر و بعد نماز عشاء دو رکعت نماز حاجت بصد خلوص بجا لا کر یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ کا ورد مع درود شریف ایکسو پانچ بار کیا کرے ایکسو پانچ بار فجر کے وقت اور ایکسو پانچ بار بعد عشاء بعد فراغت صرف عشاء کے وقت پانچ بار سورۂ رحمٰن کی تلاوت کرے اور اسی سورۂ مبارکہ کو لکھ کر بعد کرنے موم جامہ خوشبو سے معطر کر کے بازو پر (دائیں) باندھے انشاء اللہ تعالےٰ چند روز میں حالات بدل جائیں گے۔

## فروغ تجارت

اگر کسی تاجر کا مال تجارت فروخت نہ ہوتا ہو یا فروختگی میں پیدا ہو گئی تو اس کو چاہیئے کہ بعد غسل دو رکعت نماز حاجت بجا لاوے اور جمعہ کے دن آئینہ مبارکہ ذَالِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ سیپی پر نقش کرا کر اپنے مال تجارت میں رکھے انشاء اللہ تعالےٰ خریدار غیب سے پیدا ہوں گے اور نفع کثیر حاصل ہو گا۔

## فراوانی رزق کثیرہ

اگر کسی شخص کے رزق میں کمی پیدا ہو گئی ہے اور مفلسی دامنگیر ہوتی جا رہی ہے تو چاہیئے کہ عبادت میں اضافہ کرے اور ہر روز ۴۱ بار بعد ہر نماز کلمات ذیل کا ورد کرے انشاء اللہ تعالےٰ رزق میں کثیر فراوانی ہو گی حالات یکسر بدل جائیں گے مجرب ہے اور وہ کلمات مبارکہ یہ ہیں :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ۔

**حصول تونگری** اگر تمنا اس امر کی ہے کہ جائز طریقہ پر تونگر ہو تو چاہیئے کہ بصد خلوص عبادت اور ریاضت میں اضافہ کرے اور بعد نماز فجر و نماز عشاء ۹۰ (نوے) بار ہر وقت فجر اور ۹۰ (نوے) بار بعد نماز عشاء یَا مَلِکُ کا ورد کیا کرے انشاء اللہ تعالٰے تونگری قدم چومے گی۔

**قاطع محتاجی** یَا عَزِیْزُ، یہ اسم مبارک اسماء الحسنیٰ باری تعالٰے کا ایک اسم ہے جسکا ورد محتاجی کو قطع کرتے ہوئے فارغ البالی سے ہمکنار کرتا ہے اگر ہمیشہ بعد نماز فجر کے اکتالیس بار اس کا ورد کرتا رہے گا۔ کبھی محتاج نہ ہوگا۔

**حصول غنا بذریعہ سورۃ الواقعہ** منقول ہے کہ عظیم المرتبت سورۃ الواقعہ میں جہاں بہت اسرار پنہاں ہیں اور جو اس سورہ کے عامل اسباب خیر و برکت ہوید اکرتے ہیں وہاں اس مبارک سورہ کی بلاناغہ روزمرہ کی تلاوت سے سامان تونگری و غنا پیدا ہوتا ہے فقر و فاقہ اور مفلسی اور ناداری رخصت ہوتی ہے ۔ صالحین فرماتے ہیں کہ طریقہ بابت حصول تونگری اس سورہ کی تلاوت کا یہ ہے کہ سات روزے متواتر رکھے اور روز آدینہ سے شروع کرے اور یہی ہے کہ باطہارت اور باوضو ہو اور بعد ہر نماز فرض کے پچیس بار اس سورہ کی تلاوت کرے پھر جب شب جمعہ آوے اور اس سورہ کو بعد مغرب کے پچیس مرتبہ پڑھے اور مابین مغرب و عشاء کے اپنے کو امور خیر میں مشغول رکھے، پھر جب نماز عشاء پڑھ چکے تو پھر اس سورہ کو ایکسو پچیس مرتبہ تلاوت کرے بعد اس کے حضرت نبی آخر

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہزار بار درود وسلام بھیجے چنانچہ یہ عمل تمام ہوا اب ہر روز اس سورہ کو ایک بار صبح اور ایک بار شام بعد مغرب کے پڑھا کرے انشاءاللہ تعالیٰ مقاصد برآئیں گے۔

## برائے کتخدائی دختران

اگر کسی کی لڑکی غیر شادی شدہ ہو اور اس کی خواستگاری کیلئے پیغامات نہ آتے ہوں تو چاہیئے کہ عروج ماہ میں بروز نوچندی جمعرات اولاً غسل کرکے لباس پاک وپاکیزہ زیب تن کرے اور اصولی طور پر اس کو لکھ کر دختر مذکور کے گلے میں بصورت تعویذ ڈالے اور بعد ہر نماز کے اس کا ورد کیا کرے اور بعد اختتام ورد دختر مذکورہ دم کردیا کرے انشاءاللہ بہت جلد اس کا بخت کشادہ اور قابل پذیرائی ہو جائے گا۔ وہ آیات مبارکہ یہ ہیں:- بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ وَّبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَ کُمُ الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا لِّیَغْفِرَ لَکَ اللّٰہُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعْمَتَہٗ عَلَیْکَ وَیَھْدِیَکَ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا وَّیَنْصُرَکَ اللّٰہُ نَصْرًا عَزِیْزًا ؕ فَاَنْزَلَ السَّکِیْنَۃَ عَلَیْھِمْ وَاَثَابَھُمْ فَتْحًا قَرِیْبًا وَعِنْدَہٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُھَآ اِلَّا ھُوَ وَفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَکَانَتْ اَبْوَابًا اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ وَھُوَ الْفَتَّاحُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؕ

دیگر:- برائے کشادگی بخت دختران کے چاہیئے کہ سورہ مبارکہ نساء کو لکھ کر لڑکی کے گلے میں ڈالے اور ہر روز سورہ مذکور کو پچھتر بار پڑھ کر دختر مذکورہ پر دم کرتا رہے۔ کشادگی بخت کیلئے مجرب ہے۔

دیگر: صالحین سے منقول ہے کہ اگر کسی شخص کی لڑکی کا بخت کشادہ نہ ہوتا ہو یعنی اس کیلئے پیغامات شادی کے نہ آرہے ہوں تو چاہیئے کہ سورہ مبارکہ ممتحنہ کو لکھ کر دختر مذکورہ کے گلے میں ڈالے اور روزانہ پانچ بار پڑھ کر دم کر دیا کرے۔ انشاء اللہ بخت کشادہ ہو جائے گا۔

دیگر:۔ اگر کسی لڑکے یا لڑکی کی شادی اسکی خواہش کے مطابق نہ ہو رہی ہو یا فریقین کے بزرگ باہمی رضامند نہ ہو رہے ہوں تو چاہیئے کہ پاک و طاہر کورے کاغذ پر بغیر سیاہی کے یعنی صرف سادہ قلم سے سورہ آل عمران کو لکھے اور پھر اسی کاغذ پر رقعہ شادی اعلانیہ تحریر کرے۔ نقش مربع سورۂ آلِ عمران کو بغیر روشنائی کے لکھے اعداد اس سورہ مبارکہ کے ۹۵۶۸۱۸ ہیں۔

## برائے اولاد ناخلف

منقول ہے کہ اگر کسی شخص کی اولاد ناخلف ہو تو چاہیئے کہ شبِ جمعہ کو دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص تین بار پڑھے اور بعد نماز کے بمعہ درود شریف کے ایکہزار بار کلمات ذیل بعد سلام ادا کرے پھر درگاہ قاضی الحاجات میں دست بدعا مناجات کرے اور تین بار پڑھ کر اولاد ناخلف پر دم کرے انشاء اللہ اس کی ناخلفی دور ہو جائے گی۔ اور وہ یہ ہیں:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا بَدِيْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ۔ دیگر:۔ اگر کوئی اپنی اولاد ناخلف کے طور طریقوں سے پریشان و نالاں ہو گیا ہو تو اس کو چاہیئے کہ بعد نماز عشاء دو رکعت نماز حاجت پڑھ ایک سورہ رحمٰن کی تلاوت کرے اور اولاد کے صالح

ہونے کی دعا مانگے اور یہی طریقہ بعد نماز فجر اختیار کرے لیکن بوقت فجر سورہ فجر کی تلاوت کر کے خلاف عالم سے اس کے فرمانبردار ہونے کی دعا مانگے انشاءاللہ تعالیٰ فرمانبردار ہو جائے گا۔

دیگر :۔ اگر کوئی لڑکا یا لڑکی ناخلفی سے اپنے والدین اور عزیزوں کے لئے وبال جان بن گیا ہو تو چاہیئے کہ سورہ صف لکھ کر اس کے گلے میں ڈالے اور ہر روز سات بار یہی سورۂ مبارکہ پڑھ کر اس پر دم کرتا رہے تو باذن اللہ تعالیٰ اسکی ناخلفی کچھ دنوں میں دور ہو جائیگی

## ادائیگی قرض

جو کوئی قرضدار ہو اور رقم قرض کسی صورت سے ادا نہ ہو رہی ہو تو اس کو چاہیئے کہ ہر جمعہ کو چاشت کے وقت چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں آیۃ الکرسی اور کافرون، سورۂ اخلاص، معوذتین دس۔ دس بار اور بعد سلام کے استغفار اور کلمہ تمجید ستر بار پڑھے انشاءاللہ غیب سے قرض کی ادائیگی کا سامان پیدا ہو جائے گا۔

دیگر :۔ شخص قرضدار باوجود کوشش بسیار کے اگر اپنا قرض ادا نہ کر سکتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ بروز جمعرات یا جمعہ نیک ساعت میں اولاً غسل کرے بعدہٗ بعد وضو دو رکعت نماز حاجت ادا کرے پھر بخورات کو سلگا کر اس کی خوشبو میں سورہ آل عمران کا تعویذ مربع یا مثلث بخلوص نیت اصولی طور پر لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھے اور پانچ بار صبح اور پانچ بار بعد نماز عشاء تلاوت سورۂ مذکور کی کرتا رہے ناغہ نہ کرے باذن اللہ تعالیٰ کچھ ہی دنوں میں قرض کی ادائیگی کا سامان غیب سے فراہم ہو جائے گا اعداد سورۂ

آل عمران ۱۸۴۹۵۶ ہیں۔ ان اعداد سے آپ نقش مربع یا مثلث تیار کریں یہ آپکو اختیار ہے لیکن عناصر اربعہ کا خیال ہر صورت میں آپکو کرنا ہوگا۔

دیگر:۔ اگر بار قرض سے گلو خلاصی نہ ہورہی اور ساری تدبیریں بیکار ثابت ہورہی ہوں تو چاہیئے کہ عروج ماہ میں پہلی جمعرات یا پہلے جمعہ کے دن نیک ساعت میں دو رکعت نماز حاجت بجالائے اور ہر اول و آخر ایک۔ ایک بار درود شریف کے ساتھ تین بار سورۂ کہف کی تلاوت کرے انشاء اللہ تعالےٰ قرض کی ادائیگی غیب سے ہوجائے گی۔

دیگر:۔ اگر مقروض ادائے قرض کسی عنوان سے ادا نہ کرسکتا ہو اور اس مسئلے کے حل میں انتہائی پریشان ہو تو اس کے حق میں سب سے بہتر صورت یہ ہے کہ بعد ادائے نماز واجبات تین تین بار سورہ صف کی تلاوت کرتا اور بکثرت درود پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالےٰ بار قرض سے نجات ملے گی۔

## ملاقات کرنا شخص غائب سے بحالت خواب

صالحین سے منقول ہے کہ

اگر کسی شخص سے اس کے پوشیدہ حالات معلوم کرنا ہوں تو سورۂ مبارکہ قدر کو ایک پارہ پارچہ پر مع اس کے اور اس کی ماں کے نام کے لکھے اور اس ٹکڑے کو لپیٹ کر جس وقت وہ بے خبر سوتا ہو اس کے زیر سینہ یا سینہ کے اوپر رکھ دے خواہ وہ عورت ہو یا مرد تو جو کچھ اس نے اپنی اس وقت تک کی عمر میں کیا ہے وہ سب بے کم وکاست بیان کردے گا۔ اتنا یاد رکھے کہ سورۂ مبارکہ اور نام وغیرہ یہ سب

زعفران خالص سے لکھے جائیں گے۔

---

## باب ۱۲

## درباره قبضہ جن و پری و دافع آسیب و کشادگی ازبستگی و دریافتگی سارق و بازیافتگی مال مسروقہ و برائے غلام و کنیز گریختہ و نسیان۔

**قبضہ جن و پری** صالحین سے منقول ہے کہ اگر پری کو حاضر کرنا مقصود ہے تو اس کے باندھنے پر سب سے پہلے نظر رکھے اور جب پردہ آتی ہو اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر اس میں گرہ دیدے اور یہ عزیمت پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط عَقَلْمُ عَقَلْمُ عَقَلْمُ عَقَدُوْنِ عَقَدُوْنِي قُرَيْشُ قُرَيْشُ حَبسِ حَبِيْثٍ فَلَبَّكُوْا إِنَّهَا هُمْ وَالْعَادُ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ہ بستم بستم بستم بہ مہر سلیمان بن داؤد علیہم السلام بستم و مہر کردم و بند کردم تا من نکشایم کسے نکشاید بہ امر اللہ تعالیٰ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

**دیگر:** عاملین نے اپنے نسخہ روحانیات میں تحریر فرمائے ہیں کہ اگر کسی عورت یا مرد پر دیو پری، شیطان، بھوت، اجنہ وغیرہ یا اور دیگر کسی خبیث وغیرہ کا سایہ ہو اور معالجین علاج کرتے کرتے تھک

رہ گئے ہوں تو اس وقت چاہیئے کہ نقش مبارکہ سورۂ یونس کو جس کے اعداد ۵۵۰۱۰۷ ہیں۔ آبی، بادی، خاکی اور آتشی کا لحاظ رکھتے ہوئے مرتب کرے اور بروز دوشنبہ بعد نماز فجر آسیب زدہ کے بازو پر باندھے، جب تک یہ تعویذ اس کے بازو پر بندھا رہے گا۔ انشاء اللہ آسیب اس پر مسلط نہ ہو سکے گا۔ نقش مولج تیار کرے اور بعد موم جامہ خوشبو سے معطر کر کے دائیں بازو پر باندھے۔

دیگر:۔ اگر کسی کا مکان آسیب زدہ ہو گیا ہے اور مکین کا اس میں رہنا دشوار ہو گیا ہو تو چاہیئے کہ نقش سورہ جن تیار کر کے مکان کے چاروں کونوں پر ایک ایک نقش چسپاں کر دے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب سے وہ مکان پاک و صاف ہو جائے گا۔

دیگر:۔ علمائے عملیات ناقل ہیں کہ اگر جنات یا ارواح خبیثہ کسی کے مکان پر قابض ہو کر مکین کو پریشان کرتے ہیں تو اس کو چاہیئے کہ وہ نیک دن و تاریخ اور نیک ساعت میں اس گھر میں دو رکعت نماز حاجت ادا کرے اور بعد سلام ... رہ کے بارگاہ صمدیت میں عافیت کے لئے دعا مانگے بعد سات بار تلاوت کرے سورۂ مبارکہ والصافات کی اور اسی سورہ مبارکہ کی کتابت کر کے اندر مکان نمایاں مقام پر چسپاں کر دے انشاء اللہ آسیبی اثرات سے مکان ... ہو جائے گا۔

دیگر:۔ جب کوئی ارواح خبیثہ کے چکر میں پھنس گیا ہو تو چاہیئے کہ سورۂ احقاف کو مع درود شریف سات بار تلاوت کر کے پاک پانی پر دم کر کے شخص مذکور کو پلا دے اور سورہ مذکور کو لکھ کر بصورت تعویذ دائیں بازو پر باندھے انشاء اللہ ساری پریشانی جاتی

رہے گی۔

## گرہ کشائی زن و مرد از بستگی

کہتے ہیں کہ:۔
نتیجہ کار بد کا کار بد ہے" یہ خیال غلط نہیں ہے اس لئے کہ زمانہ جیتی جاگتی شہادت پیش کر رہا ہے اور ببانگ دہل پکار پکار کر کہہ رہا ہے کہ:۔

جوانی کی دعا بچوں کو ناحق لوگ دیتے ہیں
یہی بچے مٹاتے ہیں جوانی کو جواں ہو کر

کوئی شخص اس سے انکار نہیں کر سکتا کہ فی زمانہ نئی روشنی کے دلدادہ نوجوانوں کا قدم اپنی جوانی کے زعم میں غلط طریقوں پر اس جوانی کو جو قدرت کا ایک گراں بہا عطیہ ہے استعمال کرتا ہے جس کو اگر ہم عیاشی کے نام سے تعبیر کریں تو بجا نہ ہوگا۔ چنانچہ اسی عیاشی کے زیر اثر ایسی عورتیں مردوں کو اور ایسے مرد عورتوں کو لیتہ (ناکارہ) تک کر دیتے ہیں جو ایک دوسرے کے لئے بیکار ثابت ہوتے ہیں لہذا یہ فصل ایسے ہی لوگوں کے نفع حاصل کرنے کیلئے لکھی جا رہی ہے جن کو بستہ کیا گیا ہے، امید ہے کہ یہ باب ایسے لوگوں کیلئے بہت مفید ثابت ہوگا۔

دیگر:۔ اگر کوئی شخص جو واقعی مرد ہو بذریعہ جادو، سحر، ٹونا۔ ٹوٹکہ۔ منتر، جنتر۔ عملیات سفلی اپنی قوت مردمی سے محروم کر دیا گیا ہو۔ علاج معالجہ سے بھی ناکام رہا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ ہر روز تین بار سورہ ابراہیم کی تلاوت کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی نامردی دور ہو جائے گی اور مشک و زعفران سے لکھ کر گھول کر پیئے

اصلی قوت سے زیادہ قوت ہوگی، دونوں چیزوں کو اصلی ہونا چاہیئے۔

دیگر:۔ بستگی کے بابت صالحین رقمطراز ہیں کہ اگر کوئی شخص کسی عنوان سے بستہ کردیا گیا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ تین روز متواتر آب طاہر پر تین بار بمعہ درود شریف سورۂ مبارکہ مریم کی تلاوت کرکے دم کرے اور نوش کرے انشاء اللہ بستگی زائل ہوکر کشادگی پیدا ہوجائیگی۔

دیگر:۔ کتب ہائے عملیات میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص نامرد ہو (پیدائشی ہو) یا کسی نے بستہ کیا ہو تو دو روز پان پر یہ اسم لکھ کر تولہ بھر شہد خالص اور قدرے مشک خالص کے لکھ کر زعفران کے ساتھ بغیر کتھ چونا اور چھالیہ کے کھائے اور پیک نگلتا جائے۔ خدا چاہے مرد ہو جاوے۔ بروز اول:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا قَیُّوْمُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ اِلٰـھِیْ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَۃَ وَحَسَنٍ وَّحُسَیْنٍ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعِنَّۃِ وَتُقَدِّرَلِیْ عَلَی الْجِمَاعِ الْحَلَالِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

بروز دوئم:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط حٰمٓ عٓسٓقٓ یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعِنَّۃِ وَتُقَدِّرَلِیْ عَلَی الْجِمَاعِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

دیگر:۔ منقول ہے کہ برائے دفع نامردی و بستگی سے نجات حاصل کرنے کیلئے ہر روز سات بار پڑھ کر ایک غیر معینہ مدت تک پڑھ کر ایسے شخص پر دم کرتا رہے انشاء اللہ شکایات دور ہوجائیں گی اور وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا صَمَدُ یَا وِتْرُ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعِلَّۃِ وَتَقْدِرُلِیْ عَلَی الْجِمَاعِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

## دریافتگی سارق :-

دربارہ سارق (چور) پہچاننے کے صالحین اس طرح رقمطراز ہیں کہ اگر کسی شخص کا سامان چوری چلا جائے اور اس کی جستجو بھی مایوس کن ہو چکی ہو لیکن اشتباہ کچھ لوگوں پر بدستور قائم ہو تو چاہیئے کہ ایک کٹورہ لیوے اور اس کے پیندے میں بسم اللہ و سورۂ اخلاص جدا جدا حروف کے ساتھ لکھے اور جن مشتبہ علیہم پر اس کو شبہ ہے کسی ایک کا نام بھی لکھ دیوے اور اس پر آیہ ہذا کو پڑھے اور اس کٹورے کو ایک آدمی اپنے ہاتھ پر رکھ لیوے اور پھر آیہ مذکور کو پڑھ کر دم کرے اگر ہتھیلی پر کٹورہ گھوم گیا تو وہی شخص چور ہے اور اگر کٹورا نہ گھوما تو وہ شخص چور نہیں ہے تو اسکا نام مٹا کر دوسرے کا نام لکھ دیا جاوے اور مثل سابق عمل کیا جاوے جو شخص چور ہو گا اس کے نام کٹورا گھوم جائے گا اور اگر کٹورا کسی کے نام پر نہ گھومے تو ان میں سے کوئی چور نہیں ہے مال کا چوری کرنے والا کوئی دوسرا ہے اور وہ آیات جو پڑھی جائیں گی وہ یہ ہیں :-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یَاْتِ بِکُمُ اللّٰہُ جَمِیْعًا اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۵ اِلَّا مَا حَضَرْتُمْ وَدَوَّرْتُمْ ھٰذَا الْقَدَحَ عَلٰی اِسْمِ الْاٰخِذِ بِحَقِّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ السَّاعَۃَ۔

دیگر :- دوسرا طریقہ چور کے دریافت کرنے کا یہ ہے کہ مٹی کا ایک نیا کورا یعنی بغیر استعمالی لوٹا جسکو عرف عام میں بدھنی کہتے ہیں حاصل کرے

پھر دو آدمی پاک وصاف ایک دوسرے کے مقابل بیٹھ جائیں اور بدھنی یعنی لوٹے کو درمیان میں رکھ کر اپنے اپنے کلمے کی انگلیوں پر اس کو اٹھالیویں اور اس کے اندر مشتبہ علیہ کا نام مع اس کی ماں کے نام کے ایک پاک کورے کاغذ پر لکھ کر بدھنی کے اندر ڈال دیں اور سورہ مبارکہ لیٰسین وجعلنا من المکرمین تک پڑھ کر دم کرے جو چور ہوگا بدھنی اس کے نام پر گھوم جائے گی۔ بارہا کا آزمودہ اور مجرب ہے۔

دیگر:- بابت دریافتگی سارق منقول ہے اولاً ایک مشکیزہ حاصل کرے اور پھر ایک کاغذ پر سورہ لیٰسین تا یہ صرون لکھیں اور سورۂ مبارکہ النساء منقیاً تک اور سورہ قل اوحی آخر تک لکھیں اور اس کو مشکیزہ کے اندر رکھیں اور مشتبہ علیہم کے ناموں کو الگ الگ پرچہ کاغذ پر لکھ کر ایک ایک نام کر کے مشک کے اندر ڈالیں پھر اس مشک کو پھونکیں تو جو چور ہوگا اس کا بدن پھول جائے گا۔

## بازیافتگی مال مسروقہ

صالحین سے منقول ہے کہ اگر کسی شخص کا کوئی مال واسباب چوری گیا ہو تو اس کی بازیافتگی کیلئے سورۃ الطارق علی رجعہ لقادر تک سات بار پڑھیں، اور اس کے بعد یہ کلمات پڑھیں اللّٰھُمَّ یَاحَافِظُ لَا تَنْسٰی وَیَامَنْ نِعَمُہٗ لَا تُحْصٰی اِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحَافِظُوْنَ اِحْفَظْ عَلَیَّ نَفْسِیْ وَضَالَّتِیْ اس کو سات بار پڑھ کر پھر اس آیۃ کو پڑھیں فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ پھر اس کے بعد سورۂ والضحیٰ وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی تک تلاوت کریں تو باذن اللہ تعالیٰ وہ چیز واپس مل جائے گی۔

**برائے غلام و کنیز گریختہ** اگر کسی کا غلام یا کنیز بھاگ جاوے نیز اس تلاش کیا ہے بھی کچھ

پتہ نہ چل رہا ہو اور وہ اس کو واپس بلانے کا آرزومند ہو تو اس کو چاہیئے کہ اوائل ماہ قمری میں بروز جمعرات غسل کر کے پاک و صاف لباس پہن کر بخورات خاطر خواہ روشن کرے اور دو رکعت نماز حاجت ادا کرکے سورہ مبارکہ یٰسین کو لا یرجعون تک بخلوص مقصد واپسی گریختہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے تلاوت کرے اور پھر یہ آیتیں پڑھے اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ الاٰیۃ (یعنی سورہ یٰسین ان آیات تکما تا آخر شمار فما استطاعو پڑھ آیت سورۂ نور) تین بار پڑھے اس آیت کو اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ الاٰیۃ (یہ آیت سورۂ طارق کی ہے) پھر شخص گریزندہ متحیر ہو جائے اور سوائے واپس آنے کے کوئی چارہ نہ ہوگا۔

دیگر:- اگر کسی کی لونڈی یا غلام یا اس کا فرزند بھاگ جاتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ سورۂ شعراء کو سات بار باوضو پڑھ کر آب طاہر پر دم کر کے اس کو پلا دے پھر انشاءاللہ تعالیٰ وہ کبھی نہ بھاگے گا۔

دیگر:- اگر کوئی عزیز، غلام یا کنیز مفرور ہو گیا ہو تو چاہیئے کہ سورہ قصص کی اکیس روز تک تلاوت کرے اور پچھم، پورب، جنوب، شمال پھونک مارے نیز اس سورہ مبارکہ کے نقش کو ۱۲۰۷۰ ہیں پر کر کے ایسی بلند جگہ پر لٹکائے کہ ہوا اس کو گردش دیتی رہے انشاءاللہ تعالےٰ مفرور بہت جلد واپس آجائے گا۔

دیگر:- دوسرا طریقہ بازیابی مفرور کا یہ ہے کہ ماہ قمری کی نوچندی... جمعرات کو ستارہ مشتری کی اول ساعت میں سورۂ مبارکہ مرسلات

کا نقش جس کے اعداد ابجدیہ ۸۸ ۵ ۷۷ ہیں باقاعدہ تیار کرے اور پھر اس سورہ کی تلاوت پانچ بار کرے اور نقش مذکور کو بھاری پاک پتھر کے نیچے دبا دے انشاء اللہ غائب شدہ بہت جلد مراجعت کرے گا۔

دیگر:۔ صالحین سے منقول ہے کہ اگر کسی کا لڑکا، عزیز، لونڈی، غلام مفرور ہو گیا ہو اور واپسی اس کی مطلوب ہو تو چاہیئے کہ سورہ مبارکہ والضحیٰ کی دو ہزار بار تلاوت کرے اور اسی سورۂ جلیل القدر کا نقش اصولی طور پر مرتب کر کے اس کو قرآن مجید میں اسی جگہ جہاں یہ سورہ کلام پاک میں اس کو رکھ دیوے انشاء اللہ شخص غائب کی واپسی بہت جلد ہو گی اعداد اس سورۂ مبارکہ کے ۱۹۴۹۹ ہیں۔

## خواص اشکال سبعہ میں

خواص اشکال سبعہ میں ابن عباسؓ سے منقول ہے کہ یہ ساتؔ شکلیں اسم اعظم کی ہیں جو کوئی ان کو لکھے اور اپنے پاس رکھے جمیع آفات سے بچا رہے۔ مجربا کا کہنا ہے کہ جو کوئی اوّل ساعت روز جمعہ میں چاندی کی تختی پر کندہ کرا کر اپنے پاس رکھے سب لوگ اس کو دوست رکھیں گے اور اس کی حاجتیں بر لادیں گے وہ جملہ آفات سے بھی باذن اللہ تعالیٰ بچا رہے گا۔ جناب ذو النون مصری کا کہنا ہے کہ میں نے ان اشکال سبعہ کو تین بار آزمایا ہے جنکو میں نے تلوار سے زیادہ تیز پایا کہ یہ حاجات کے بر لانے میں تیر بہدف ہیں مختصر اوصاف ان کے حسب ذیل ہیں:۔

(۱) جس کشتی میں یہ نقش ہو گا وہ غرق نہیں ہوگی۔ (۲) جس گھر میں یہ اسم اعظم رہے گا وہ آتشزدگی سے محفوظ رہے گا۔ (۳) جس مال میں یہ رکھا جائے گا اسے نقصان نہ پہونچے گا۔ (۴) جو کوئی سپاہی

اس کو اپنے پاس رکھے گا دشمن کا ہتھیار اس پر اثر نہ کرے گا۔ (۵) جس لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو ان اشکال سبعہ کو لکھے اور اس کے بازو پر باندھے اس کی جلد شادی ہو جائے گی۔ (۶) جس عورت کے حمل نہ رہتا ہو تو چاہیئے کہ ان اشکال کو لکھے اور اس کے بازو پر باندھے حمل قرار پائے گا۔ (۷) جو شخص بیمار ہو لکھ کر اس کے گلے میں ڈالے اگر مرض الموت نہیں ہے تو شفا ہو گی۔ (۸) اگر سفر کو جائے اور اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھ لیوے تو سفر سے گھر میں بہ امن و امان پھر آوے اشکال سبعہ یہ ہیں۔ ⧗ ⧗ ااا И اا ااا ھ ف ۔

منقول ہے کہ جو نقش اشکال سبعہ کو اپنے پاس رکھے گا وہ جمیع آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے گا۔ یہ نقش واسطے برآمد حاجات کے نہایت سریع الاثر ہے کاملین نے بارہا تجربہ کیا اور صحیح پایا

## نقش اشکال سبعہ

| ⧗ | ق | ھ | اااا | И | م | ااا | ⧗ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ااا | ⧗ | ق | ھ | اااا | И | م | ااا |
| م | ااا | ⧗ | ق | ھ | اااا | И | م |
| И | م | ااا | ⧗ | ق | ھ | اااا | И |
| اااا | И | م | ااا | ⧗ | ق | ھ | اااا |
| ھ | اااا | И | م | ااا | ⧗ | ق | ھ |
| ق | ھ | اااا | И | م | ااا | ⧗ | ق |
| ⧗ | ق | ھ | اااا | И | م | ااا | ⧗ |

## برائے دوری نسیان

منقول ہے کہ اگر کسی کو نسیان کی شکایت ہے تو اس کو چاہیئے کہ نقش سورہ بقر لکھ کر گلے میں ڈالے اور سات روز تک بلاناغہ سورہ مذکور کو آب طاہر پر صبح درود شریف اول و آخر تین بار اور درمیان میں ایک بار سورہ مذکور کو دم کر کے نوش کرے انشاء اللہ حافظہ قوی ہو جائے گا۔

## تحفظ از نسیان

اگر کوئی شخص بنا بر حصول قوت حافظہ و تحفظ از نسیان بسم اللہ الرحمن الرحیم کو ۷۸۶ بار پڑھ کر آب طاہر پر دم کر کے وقتاً فوقتاً نوش کرتا ہے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ نسیان کا شکار نہ ہوگا۔

**دیگر:-** صالحین سے منقول ہے کہ اگر کسی شخص کا حافظہ کمزور ہو یا کند ذہنی مکمل طریقہ پر مزاج پر غالب آگئی ہو کوئی بات یاد نہ رہتی ہو یا کچھ دیر کے بعد ذہن سے غائب ہو جاتی ہو تو چاہیئے کہ مندرجہ ذیل آیت سادہ نئی چینی کی رکابی یا کورے سادہ کاغذ پر زعفران اصلی سے لکھ کر گھول کر پلاوے انشاء اللہ حافظہ درست ہو جائے گا اور۔۔ شکایات کند ذہنی و نسیانی جاتی رہے گی اور وہ آیہ مبارکہ یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَھُوْا قَوْلِیْ۔

**دیگر:-** جو شخص کند ذہن ہو تو اس کو چاہیئے کہ نقش سورہ الم نشرح کا لکھ کر پانی سے دھو کر پی جاوے ذہن کشادہ ہو جائے گا اعداد اس سورہ مبارکہ کے ۷۶۶ ۱۲ ہیں۔

باب ۱۲

# متفرقات

اس باب میں وہ تمام روحانی نسخہ جات درج ہیں جو اپنی اپنی جگہ پر مؤثر اور صادقہ کے مالک ہیں لیکن بوجہ عدم فراہمی کے ترتیب وار اس نسخہ کا اندراج نہ کیا جاسکا اس لئے اس باب میں بلا ترتیب سپرد قلم کئے جاتے ہیں

**برائے محافظت ذخیرہ:۔** اگر سورہ مبارکہ ابراھیم زراعت کی حفاظت کیلئے اگر وہ ہنوز کھیت میں ہے تو اس کا نقش ۴ عدد کورے سکوروں پر لکھ کر کھیت کے چاروں گوشوں پر دفن کر دے تو چوہے اس کو نقصان نہ پہونچا سکیں گے اور اگر گھر کے اندر ذخیرہ میں رکھا جائے تو وہاں بھی ذخیرہ محفوظ رہے گا۔ اعداد سورہ مبارکہ کے ۲۲۴۵۸۱۸ ہیں مجرب ہے۔

**برائے دافع غلبۂ گرسنگی:۔** صالحین غلبۂ گرسنگی پر حاوی ہونے کے بارے میں لکھتے ہیں کہ جو کوئی باوضو ایک سو چونتیس مرتبہ پڑھے شدت گرسنگی سے محفوظ رہے گا

**تحفظ از حشرات الارض:۔** منقول ہے کہ اگر سورۂ مبارکہ انعام کو ایسا شخص اگر تلاوت کرے جسکو حشرات الارض سے مخصوص مار و عقرب سے گزند پہونچا ہو تو اس کو درد سے تسکین ہوگی اور اگر اس سورہ مبارکہ کی کتابت کرکے اندر مکان پاک مقام پر آویزاں

کرے تو وہ گھر مور و مار سے پاک و صاف رہے گا۔

**برائے تباہی وخرابی دشمن :۔** صالحین اپنے اپنے تجربات کے پیش نظر فرماتے ہیں کہ سورۃ النحل کے بعض خواص میں سے ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ جو کوئی اس کو تمام و کمال لکھکر کسی باغ کی دیوار سے لٹکا دیوے تو کسی درخت میں کوئی میوہ باقی نہ رہے گا اور اس باغ کے تمامی درخت سال بھر تک اجڑے ہوئے رہیں گے اور اگر یہی سورہ لکھ کر کسی دشمن کے گھر کے اندر رکھ دیا جائے تو وہ گھر ویران ہو جائے گا اور مکین دربدر مارے مارے پھریں گے۔

**برائے تباہی وبربادی ظالم :۔** بعض علمائے باعمل اس باب میں تحریر فرماتے ہیں کہ برائے تباہی وبربادی شخص ظالم کے چاہیئے کہ شب شنبہ کی پچھلی تہائی رات میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہزار بار پڑھیں اور وقت ورد حضور قلب اور مقصد کو سامنے رکھیں تو پروردگار عالم اس کو بجواری ہلاک کرے گا لیکن اس عمل کو کسی کے خلاف نہ کرے ماسوا اس کے کہ جو اس کا مستحق ہے اور اگر اپنے معاملات کو اللہ تعالےٰ کے سپرد کر دے تو یہ سب سے بہتر ہے کہ گناہ سے بچ جائے گا۔

**دیگر :۔** مفکرین ناقل ہیں کہ بعض خواص اس آیت سے فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا تا بِبَعِيدٍ (یہ دو آیتیں سورہ ہود کے ساتویں رکوع میں ہیں) اگر اس آیت کو آخری روز میں کسی مہینے میں منگل کے دن ہفت خزف سفال کے یا کسی مکان یا کسی جا میں کسی توقف کے بغیر جس کی خرابی وبربادی منظور ہو لکھ کر دفن کر دیں یا وہاں کسی طرح سے رکھ دیں تو وہ جگہ یقیناً تباہ وبرباد ہو جائے گی اور اسکی تباہی ختم نہ ہوگی

## برائے رفع ہولے خیالات فاسدہ

اگر کوئی ہیبت زدہ خلل خیالات فاسدہ کا شکار ہو گیا ہو ان آیات کو ( یہ دو آیتیں سورۂ بنی اسرائیل کے ساتویں رکوع میں ہیں ) تلاوت کر کے دم کریں انشاءاللہ تعالیٰ عارضہ بالا جاتا رہے گا۔ وہ آیات یہ ہیں اِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَکَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ تا آخر وَلَّوْا عَلٰٓی اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا۔

## گلو خلاصی از جن

عاملین باعمل اپنے رسالہ جات میں لکھتے ہیں کہ اگر کوئی شخص آسیبی اثرات میں آگیا ہو یا جن مسلط ہو کر پریشان کر رہا ہو تو چاہیئے کہ ایک نئے نیلے کپڑے پر آیات مندرجہ بالا کو لکھ کر ... شخص مذکور کے گلے میں ڈال دے تو وہ جن جو آزار شخص مذکور کو پہنچا رہا ہے وہ نہ پہنچا سکے گا۔

## برائے بیداری بوقت شب

اگر کوئی شخص چاہتا ہے کہ وہ شب میں کسی وقت بغیر جگائے ہوئے از خود بیدار ہو جائے تو اس کو چاہیئے کہ شب میں سونے سے قبل جب کہ وہ سارے کام سے فارغ ہو جائے تو سوتے وقت ان آیات کی تلاوت کرے اور اس کے بعد ان کلمات کو پڑھے اور پھر کسی سے بات نہ کرے اور سو جائے جو وقت مقرر اپنے جاگنے کا کیا ہے انشاءاللہ تعالیٰ از خود اسی وقت آنکھ کھل جائے گی جیسے کسی نے جگا دیا ہو۔ وہ آیات اور کلمات یہ ہیں۔ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا تا آخر سورۂ کہف اس کے بعد یہ کلمات کہے۔
اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰیَةِ الشَّرِیْفَةِ اَیْقِظْنِیْ فِیْ وَقْتِ کَذَا کَذَا

فَاِنَّ رُوْحِیْ بِیَدِكَ وَاَنْتَ تَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِیْ لَمْ تَمُتْ فِیْ مَنَامِهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَذْكُرُكَ فَتَذْكُرُنِیْ وَاَسْتَغْفِرُكَ فَتَغْفِرُ لِیْ اِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تَخْتَارُ وَتَحْكُمُ مَا تُرِیْدُ۔

براے حفظ حمل و مولود:۔ وَالَّتِیْ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِیْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَاۤ اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ تا رٰجِعُوْنَ (یہ تین آیتیں سورۂ انبیاء کے رکوع ششم میں ہیں)۔ جب شروع میں حمل ظاہر ہو جائے تو اس وقت سے لے کر چالیس روز تک زن حاملہ کے گلے میں ڈالیں اور جب مولود پیدا ہو تو یہی تعویذ اس کے گلے میں پہنا دیویں، یہ تعویذ بحکم رب العزت حفاظت کرتا ہے زن حاملہ کی اور مولود کے پیدا ہونے میں حفاظت کرتا ہے اس کی۔

## برآمدگی آب شیریں از چاہ

اگر کوئی شخص جو تالاب یا کنواں کھدوا رہا ہے اس کی یہ خواہش ہو کہ اس میں سے آب شیریں نکلے تو اس کو چاہیے کہ وہ اس آیت کو بکثرت پڑھے ان شاء اللہ آب شیریں برآمد ہوگا اور وہ آیت یہ ہے۔ وَهِیَ تَجْرِیْ بِهِمْ فِیْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ تا مِنَ الْمُغْرَقِیْنَ (یہ آیتیں سورۂ ص کے چوتھے رکوع میں ہیں)

## براے روبکاری پیش حاکم

اگر حاکم وقت جو غضبناک اور ظالم بھی ہے اس کے روبرو پیش ہو تو اس کی شرپسندی اور غضبناکی اور ضرر سے بچنے کیلئے بعد پڑھنے بسم اللہ اور درود کے یہ آیت تلاوت کریں جو سورۂ اعراف کے

انیسویں رکوع میں ہے وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوسَى الْغَضَبُ اِلٰى يَرْهَبُوْنَ
بعد ازاں ان کلمات کو ادا کرے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِهَيْبَةِ
عَظَمَتِكَ بِسَطْوَةِ جَلَالِكَ اَنْ تَجْعَلَ مُحَبَّتِیْ فِیْ قَلْبِ هٰذَا
اَوْ فُلَانٍ وَاَلْقِ الْمَوَدَّةَ وَالْمَحَبَّةَ فِیْ قَلْبِهٖ وَعَطْفَهٗ عَلَیَّ بِفَضْلِكَ
يَا كَرِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔

## برائے دفع ہولِ خوف ظالم و درندگان

جب کسی کو کسی شخص ظالم سے خوف دامنگیر ہو یا کسی درندہ سے گزند پہنچنے کا اندیشہ ہو اپنے گھر سے نکلتے وقت سورۂ فاتحہ و آیۃ الکرسی و سورۃ القدر و سورۂ قریش اور سورہ معوذتین تلاوت کرنا شروع کر دے اور ذکر خدائے ذوالجلال زبان پر جاری کرتا ہوا چلا جائے انشاء اللہ تعالیٰ سارے معاملات سدھر جائیں گے اور خوف کا شائبہ تک باقی نہ رہے گا۔

## برائے ہلاکت ظالم

اگر کسی شخص نے انتہائی ظلم کرنے پر کمر باندھ لی ہے اور وہ نقصان جان و مال اور عزت و آبرو کے درپے ہو گیا ہے یا وہ اپنے ظلم و جور سے دین حقہ میں رخنہ ڈالنے کے درپے ہے یا دین سے قطعی انحراف کر رہا ہے چنانچہ اس عمل کو دشمن دین کیلئے کریں۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ تین دن پیہم روزہ رکھیں اور ان ایام میں پرہیز جلالی و جمالی کریں کوئی لذت کی چیز نہ کھائیں اور آخری صوم کے دن ہزار کنکری نمک کی لے کر ہر ایک پر سورہ تبت یدا پڑھیں پہلی بار بسم اللہ کے ساتھ پڑھیں پھر بسم اللہ نہ کہیں اور بعد پڑھنے کے یہ دعا پڑھیں جو ذیل میں لکھی جا رہی ہے یہاں

تک کہ ایک ہزار کی تعداد پوری ہوجائے تو جملہ نمک کی کنکریوں کو ایک سفید کپڑے میں لپیٹ کر کسی چاہ نہر یا کسی ویران جگہ میں ڈال دیں جیسے جیسے نمک گھلتا رہے گا شخص ظالم قریب موت کے پہونچتا رہے گا اور جب نمک گھل جائے گا تو شخص مذکور کی موت واقع ہوجائے گی اور وہ دعا یہ ہے جو بعد ہر سیکڑہ کے پڑھی جائے گی۔

اَللّٰھُمَّ اَھْلِكْ عَدُوِّیْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ كَمَا اَھْلَكْتَ اَعْدَآءَ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَقَھِّرْ فُلَانِ بْنَ فُلَانَۃَ فِیْ ھٰذِہٖ السَّاعَۃِ اَللّٰھُمَّ یَا قَاھِرُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَللّٰھُمَّ اَھْلِكْ عَدُوِّیْ فُلَانِ بْنَ فُلَانَۃَ بِحَقِّ سُوْرَۃِ تَبَّتْ یَدَا وَبِحُرُوْفِ تَبَّتْ یَدَا وَبِكَلِمَاتِ تَبَّتْ یَدَا اَللّٰھُمَّ بِسِرِّ حَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَالسَّلَامِ وَبِسِرِّ قَھْرِ جَلَالِكَ وَبِسِرِّ حَقِّ اَسْمَآئِكَ اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ یَا قَاھِرُ یَا قَادِرُ یَا كَبِیْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط۔

**دعائے تحفظ برائے سفر** حکمائے روحانیات روایت کرتے ہیں کہ ارشاد فرمایا جناب حضرت علی ابن ابیطالب علیہ السلام نے کہ بقصد سفر جب اپنے گھر سے نکلے تو اس وقت سورۂ فاتحہ تین بار تلاوت کرے بعد اس کے یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ سَلِّمْنِیْ وَسَلِّمْ مَا مَعِیَ وَاحْفَظْنِیْ وَاحْفَظْ مَا مَعِیَ وَبَلِّغْنِیْ وَبَلِّغْ مَا مَعِیَ اس کے بعد سورۂ قدر تین مرتبہ تلاوت کرے پھر وہی دعا پڑھے اس کے بعد آیۃ الکرسی تین مرتبہ

تلاوت کرے پھر یہی دعا پڑھے اس کے بعد عازم سفر ہو انشاء اللہ وہ شخص دوران سفر اپنے تئیں کبھی کوئی برائی نہ دیکھے گا۔

دیگر:۔ جو کوئی شخص سفر میں جاتے وقت گھر سے نکلنے سے پہلے آیۃ الکرسی تلاوت کرنے کے بعد سفر میں روانہ ہو تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ کامیاب و کامران بخیر و خوبی واپس آوے گا۔

**مانع حمل** اگر خواہش اس امر کی خواہ کسی مجبوری ہی کے تحت کیوں نہ ہو ہے کہ حمل قرار نہ پائے تو چاہیئے کہ ایک دانہ بیدانجیر اگر عورت نگل لے گی تو ایک سال تک حمل قرار نہ پائے گا۔ اور اگر دو دانہ نگل لے گی تو دو برس تک حمل قائم نہ رہ سکے گا اسی طرح سے ہر ایک دانہ ایکسال کیلئے کفایت کرے گا۔

**زائل ہونے زہر مار گزیدہ سے** اگر کسی شخص کو کسی قسم کے سانپ نے ڈس لیا ہو تو اس کے زہر کو زائل کرنے کیلئے حکماء فرماتے ہیں کہ ایک کورے پرچہ کاغذ پر جو پاک وصاف ہو سات حرف سین لکھے اور اس کے بعد اس آیت کو لکھے۔ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ وَسَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ پھر اس پرچہ کو پانی سے دھو کر مار گزیدہ کو پلائے تو وہ انشاء اللہ تعالیٰ وہ اچھا ہو جائے گا۔

**دافع زہر عقرب** روایت ہے کہ اگر کسی کو عقرب (بچھو) نے ڈنک مارا ہو تو چاہیئے کہ آب دہن جائے متاثرہ پر ملے اور اخلاص و معوذتین پڑھتا جائے انشاء اللہ زہر کے اثرات فنا ہو جائیں گے۔

## تحفظ از ضرر عقرب و مار

صالحین سے منقول ہے کہ اگر حفاظت از ضرر مار و عقرب منظور ہے تو بوقت شام ان کلمات کا ورد کرنے سے اس شب بچھو اور سانپ کے گزند پہونچانے سے ورد کرنے والا انشاءاللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا وہ یہ ہیں۔ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

## تحفظ از حشرات الارض

حکمائے روحانیات اپنے تجربات کی بناپر مشورہ دیتے ہیں کہ اگر منظور ہے کہ ہمہ اقسام مثل بچھو، سانپ و دیگر حشرات الارض سے مکان پاک و صاف رہے تو اس کو چاہیئے کہ وہ حسب ذیل چیزوں کی دھونی گھر کے اندر سلگاتا رہے کسی قسم کا کوئی زہریلا جانور پھر مکان کے اندر قیام نہ کرسکے گا (۱) ہڑتال (۲) نوساد (۳) رائی (۴) گندھگ وغیرہ کا دھواں ان سب کو نکالنے کیلئے نافع ہے۔

## دافع نسیان

حکماء لکھتے ہیں کہ اگر کسی کو بھولنے کا عارضہ لاحق ہوگیا ہو یعنی اس کو کوئی بات یاد نہ رہتی ہو تو اس عارضہ کے رفع ہونے اور فہم و فراست کے تیز تر ہونے کے لئے چاہیئے کہ قبل پڑھنے کسی چیز کے یہ دعا پڑھے پھر اس کے بعد جو کچھ پڑھے گا وہ یاد رہے گا اور وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیَّ فَتْرَحَ الْعَارِفِیْنَ بِحِکْمَتِکَ وَانْشُرْ عَلَیَّ رَحْمَتِکَ وَ ذَکِّرْنِیْ مَا نَسِیْتُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط

علماء فرماتے ہیں کہ یہ دعا بہت مجرب ہے اول و آخر درود شریف کا تین تین بار پڑھنا ضروری ہے۔

## باب ۱۴

# نسخہ جات

اس باب میں ہم ان نسخہ جات کو سپردِ قلم کر رہے ہیں جنکی تعریف و توصیف میں زبان قاصر ہے۔ ان نسخہ جات کو طب کی ضخیم کتابوں سے یکجا کیا گیا ہے باوجود اس کے ہمارا مشورہ عامۃ الناس کے لئے یہ ضروری ہے کہ ان نسخہ جات میں سے عند الضرورت جب کوئی نسخہ استعمال کرنے پر آمادہ ہو تو سب سے پہلے کسی حکیم حاذق سے مشورہ کرتے ہوئے اوزان وغیرہ کیلئے رائے لے لے۔ اس عنوان کے تحت کچھ کار آمد تجارتی نسخے بھی ہیں اور ان سے مالی فائدہ بھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔

**نسخہ درازی گیسو:۔** بہت سے لوگوں کی تمنا ہوتی ہے کہ ان کے سر کے بال ملائم اور لمبے ہوں چنانچہ ایسے لوگوں کی خواہش کے پیش نظر ایک نسخہ درج ذیل ہے۔

ایسی بھینس کی ایک سینگ جس نے پہلا بچہ دیا ہو اور جو کہیں سے ٹوٹی نہ ہو، گل روغن ایک سیر۔ بالچھڑ ڈھائی تولہ لے کر کڑاہی میں ان سب کو یکجا کر کے دھیمی آنچ پر اسقدر پکائیں کہ دونوں چیزیں تیل میں چل کر خاکستر ہو جائیں جب تیل ٹھنڈا ہو جائے تو پتھر کے بٹے سے خوب گھونٹیں جب خوب حل ہو جائے تو کسی چیز سے ڈھک کر اسے چھوڑ دیں ایک دن اور ایک رات کے بعد کڑاہی

سے آہستہ سے دوسرے برتن میں چھان کر بوتل میں رکھ لے تین روز تک اسی صورت سے چھان لیا کرے چوتھے دن سے شب میں اسی روغن کی سر میں مالش کرے بال قطعی کھلا رکھے دوسرے دن سر کو بیسن اور بھیری کی پھلی کے جھاگ سے جو پہلے نکال لیا کرے دھو ڈالے اور سیدھی مانگ نکالے اور بالوں کو کھلا رکھے نہ چوٹی گوندھے اور نہ جوڑا باندھے کچھ دنوں تک بلاناغہ اس عمل کو جاری رکھے نئے بال بھی نکلیں گے اور سر کے بال بالیدگی اختیار کرتے رہیں گے۔

## غیر ضروری بالوں کی بہ آسانی علیحدگی

فی زمانہ غیر ضروری بالوں کی علیحدگی کیلئے یوں تو بہت سی چیزیں مضرت رساں و غیر مضرت رساں ایجاد ہو چکی ہیں لیکن ایسا کوئی لوشن یا صابن وغیرہ ایجاد نہیں ہوا کہ وہ ان بالوں کو علیحدہ کرنے کے بعد ایک عرصہ تک ان بالوں کو دوبارہ اگنے سے روک سکے اس کیلئے ایک بے ضرر نسخہ درج ذیل ہے جس کے استعمال سے کافی عرصہ تک ان بالوں سے نجات ملے گی۔ اجزاء حسب ذیل ہیں ایک اعلیٰ درجہ کی ویٹ کریم جو عام طور پر جنرل اسٹور و انگریزی دوا فروشوں سے حاصل کیجاتی ہے۔ (۲) برگ شہتوت۔ (۳) جنگلی نر کبوتر۔ ترکیب:۔ اولاً برگ شہتوت کو سائے میں اچھی طرح خشک کر لیجئے تاکہ وہ مسلنے سے بالکل سفوف ہو جائے اس سفوف کو کپڑ چھان کر لیجئے بعدہٗ حسب ترکیب مندرجہ بالوں سے متعلقہ جگہ کو ویٹ کریم کے ذریعے سے صاف کر لیجئے۔ کبوتر کو ذبح کیجئے، سفوف مذکورہ کو اس کے خون میں حل کیجیے اور بالوں کی جگہ

لیپ کیجئے۔ جب لیپ خشک ہو جائے تو نیم گرم پانی سے دھو ڈالئے کافی دنوں تک بال دوبارہ نہ اگیں گے۔

**نسخہ دافع سوزاک** اگر کوئی شخص مرض سوزاک میں مبتلا ہو تو اس کیلئے حسب ذیل ادویہ شفا پہونچاتی ہیں استعمال میں لانے سے پہلے کسی حکیم حاذق سے مشورہ کر لے دوائیں یہ ہیں سفیدہ کاشغری ۸ ماشہ، گوند ببول ۵ ماشہ، نشاستہ گندم ۴ ماشہ، رسوت زرد ۴ ماشہ، افیون خالص ۳ ماشہ ان سب دواؤں کو باریک پیس کر انڈے کی سفیدی ملا کر سایہ میں خشک کریں جب ضرورت ہو دہی کے توڑ میں ملا کر پچکاری لیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔

دیگر:۔ کافور ایک ماشہ، کتھ زرد ۲ ماشہ، سنگ جراحت دو ۲ ماشہ، مردار سنگ ایک ماشہ، رسوت ۴ ماشہ، الائچی خورد ۴ ماشہ، گوگل ۴ ماشہ، پھٹکری بریاں ایک ماشہ، گیرو دو ۲ ماشہ ان سب دواؤں کو کوٹ چھان کر بکری کے دودھ میں ملا کر پچکاری لیں باذن اللہ تعالے شفا ہوگی۔

دیگر:۔ توتیا ۲ ماشہ، پھٹکری بریاں ایک ماشہ آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب پانی آدھا رہ جاوے شیشہ میں رکھ کر پچکاری لیں اگر دوا سے خون آنے لگے کوئی اندیشہ نہیں ہے، اگر درد زیادہ ہو جائے عورت کے دودھ کی پچکاری لیں، حقتعالےٰ شفا دے گا۔

**نسخہ ضعف باہ** برائے دوری ضعف باہ نسخہ جات ذیل تیر بہدف کام کرتے ہیں۔ چنانچہ بطور احتیاط استعمال کرنے سے پہلے اطباء سے مشورہ ضرور کر لیا جاوے ادویہ کی تشریح حسب ذیل ہے۔

ثعلب مصری، رومی مصطگی، دارچینی ہر ایک ۴ ماشہ، نبات سفید ۲ تولہ

باریک پیس کر ہمراہ شیر مادہ گاؤ کے حل کر کے پئیں۔ نافع ہے۔
دیگر:۔ موچرس ۶ ماشہ ہمراہ آب کو کنار کے کھائیں فائدہ ریگ ماہی کا ہے
دیگر:۔ معجون مالکنگنی جو قوت باہ کا بہتر نسخہ ہے اجزاء حسب ذیل ہیں اس کے استعمال سے باہ کو کافی قوت پہونچتی ہے۔
اجزاء:۔ مالکنگنی، عاقرقرحا، تخم کیوڑہ۔ لونگ، زعفران ہر ایک۔ ایک ایک درم اسپند آدھا درم، خشخاس سفید ۵ درم۔ تل ۱۰ درم۔ زردی بیضۂ مرغ ۵ عدد اور قند چہار چند لے کر بدستور معجون بنائیں۔
برائے امساک:۔ شنگرف۔ موچرس۔ افیون ہر ایک ۲ ماشہ سہاگہ ایک ماشہ پیس کر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنائے اور ایک گولی قبل جماع کے کھائے۔ دیگر:۔ تخم دھتورہ۔ تخم نیوار۔ باپچی۔ مغز تخم بیدانجیر سب مساوی الوزن بکری کے دودھ میں پیس کر گولیاں ایک ماشہ کی بنا کر ہمراہ شیر گاؤ کے کھاوے بعد دو گھڑی کے مشغول ہو جب تک ترشی نہ کھاوے فارغ نہ ہو۔ دیگر:۔ برائے گندگی ذکر کے دور ہونے کے گندھک پیپل مساوی الوزن کوٹ چھان کر شہد ملا کر ذکر پر مالش کریں اور گھنٹہ بھر توقف کر کے گرم پانی سے دھو ڈالیں۔
معجون عسر انزال:۔ حکماء ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ معجون عسر انزال کیلئے نافع ہے۔ پوست ہلیلہ زرد۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ خرمہ بریاں ثعلب مصری۔ میدہ لکڑی۔ گوکھرو۔ موصلی سفید و سیاہ۔ بول چھڑ تخم کونچ۔ سنگھاڑہ خشک۔ مغز کنول گٹہ۔ اندرجو شیریں املی کے بیج کا مغز ہر ایک دو درم۔ گلنار۔ شہدانہ۔ اجوائن خراسانی۔ زیرہ۔ حب الآس دھنیا۔ طباشیر۔ برگد کی کوپل۔ مصطگی رومی۔ بجیند۔ سرپالی لودھ

اسپغول بریاں ہر واحد ایک درم - تج - اسکندر - تالمکھانہ بریاں سمندر سوکھ - چینیا گوند - ناگر موتھ - گل دھاوا - موچرس - ستاور - ببول کی پھلی - کیوڑے کے بیج ہر واحد تین ماشہ - شکر برابر سب ادویہ کو ملا کر سفوف بنائیں - خوراک ایک تولہ -

دیگر :- برائے جریان منی - یہ دوائیں جریان کے حق میں بہت نافع ہیں - تالمکھانہ ایک تولہ - لاکھ خام ۶ ماشہ - گوند چینیا ۹ ماشہ - شہد خالص حسب ضرورت لے کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کھائیں -

دیگر :- برائے آتشک یہ گولیاں بہت مفید ہیں - رس کپور ایک تولہ شورہ قلمی ایک تولہ - لونگ ۵۰ عدد - ترکیب :- ان سب کو بنگلہ پان کے عرق میں گھس کر کنار دشتی کے برابر گولیاں بنائیں اور صبح کے وقت بالائی میں لپیٹ کر حلق میں چھوڑ دیں - ہر سات روز کے بعد ایک گولی کھایا کریں - اگر منہ آجائے تو چنبیلی کی پتی سے غرغرہ کریں -

(نوٹ :- رسالہ ہذا میں تمام مندرج دواؤں کو استعمال کرنے سے پہلے کسی طبیب حاذق سے مشورہ ضرور کر لیں ورنہ نفع و نقصان کے ذمہ دار وہ خود ہونگے - مؤلف)

دیگر :- برائے آتشک :- تلسی کی پتیاں سبز چار درم لونیا سبز ایک درم ان کو پیس کر بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور صبح کے وقت ایک گولی پانی سے کھائیں (اولاً طبیب سے مشورہ ضرور کر لیں)

دیگر :- درد گوش - اگر کسی کے کان میں درد ہوتا ہو تو وہ نیم کی پتیوں کا بپھارہ لیں چند بار ایسا کرنے سے درد جاتا رہے گا -

دیگر:- اطباء فرماتے ہیں کہ بیضۂ مرغ کی سفیدی کان میں ڈالنے سے درد کان کا جاتا رہتا ہے۔ مجرب ہے لیکن مشورہ ضروری ہے۔

دیگر:- پوست خشخاس ایک عدد۔ بنفشہ کشمیری ۶ ماشہ۔ برگ نیم ۹ ماشہ مکوئے سبز و برگ سنبھالو ۶ ماشہ۔ برگ صد برگ ۹ ماشہ پانی میں جوش دیکر بپھارہ لیں انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

دیگر:- عرق برگ نیم ۹ ماشہ۔ شہد ۳ ماشہ کان میں ڈالیں اگر کان میں زخم ہے تو باذن اللہ تعالےٰ اچھا ہو جائے گا۔ تجربہ کیا ہوا ہے۔

دیگر:- سرس یا انبہ کی پتی کا عرق لے کر نیمگرم کان میں ٹپکائیں۔ انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

**برائے درد دندان:-** اگر کسی کے دانت میں درد ہو تو اسکو چاہیئے کہ ہلدی باریک پیس کر دانتوں کے نیچے رکھے۔ قادر مطلق شفا دیگا

دیگر:- بنولہ دانت کے نیچے دبا کر سو رہیں درد میں تخفیف تسکین کا باعث ہوگی۔ دیگر:- درد دندان کیلئے برگ سقط و قرطلے کر خوب باریک پیس کر مانند غبار کے ہو جائے تب اسی سے دانتوں پر مالش کریں مفید ہے درد و ورم دور ہوگا ہلتے ہوئے دانت مضبوط ہو جائیں گے۔ دیگر:- عاقرقرحا۔ نوشادر۔ افیون ہر ایک پانچ ماشہ پیس کر دانتوں پر رکھے درد دور ہو کر اگر کیڑے بھی ہیں تو دور ہو جائیں گے۔

**نسخہ منجن:-** پھٹکری بریاں ۶ ماشہ۔ کرنجوا سوختہ دو عدد توتیا بریاں ۴ ماشہ۔ سیاہ مرچ ۱۲ عدد۔ کوٹ چھان کر منجن بنائیں اور استعمال میں لائیں امراض دندان کے لئے نافع ہے۔ اس کا مستقل استعمال تمامی امراض دندان کیلئے مفید ہے۔

## قدرے ہلتے ہوئے دانتوں کا استحکام

اس منجن کے استعمال سے جہاں قدرے ہلتے ہوئے دانتوں کو استحکام نصیب ہوتا ہے وہاں بالوں کے سیاہ ہونے کی بھی ضمانت دیتا ہے۔ نسخہ حسب ذیل ہے بعد مشورہ طبیب استعمال کیجئے:۔

پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست آملہ۔ نمک سنگ۔ زنجبیل، دارفلفل توتیائے سبز خام۔ مازوے سبز۔ ہر ایک ہم وزن مساوی الوزن لے کر کوٹ چھان کر قدرے مستی ملا کر منجن بنایا جائے۔ **غرغرہ** ۔ جب دانتوں میں درد ہو عاقرقرحا۔ مسور۔ پوست خشخاش جوش کر کے کئی مرتبہ کلی کریں۔ **دیگر** گیہوں کی بھوسی۔ پرانے جو کی بھوسی جوش دے کر کلی کریں۔

جب منہ آجاوے تب کتھ سفید۔ شورہ قلمی برابر پیس کر منہ میں چھڑکیں۔ **دیگرہ** ۔ گاؤزبان سوختہ۔ کتھ سفید ہموزن لے کر لغد سفوف منہ میں چھڑکیں۔ **دیگرہ** ۔ انار کی چھال۔ گولر کی چھال کتھ سفید جوش دے کر غرغرہ کرادیں۔ نافع ہے۔

## برائے کنٹھ مالا:۔

یہ ایک قسم کا موذی مرض ہے لہذا اوقات گلے میں یکے بعد دیگرے گلٹیاں نمودار ہونا شروع ہو جاتی ہیں پکتی بھی ہیں اور مواد بھی جاری ہو جاتا ہے اگر بتوجہ خاص علاج کیا جائے تو مریض اچھا ہو جاتا ہے اس کے لئے نسخہ جات حسب ذیل ہیں۔ مولی کا بیج بکری کے دودھ میں پیس کر لیپ کیجئے۔ **دیگرہ** ۔ مسور اور دھنیا سرکہ خالص میں پیس کر کئی بار لگایا کریں۔

**سرمہ مقوی البصر** ۔ واقف کاران درباب خواص سرمہ کے اس نسخہ کو بہت آسان اور بہتر فائدہ مند بتاتے ہیں لہذا بعد مشورہ طبیب اپنی

بصارت میں اضافہ اور پختگی کیلئے استعمال کیجئے - اجزاء حسب ذیل ہیں:-
زعفران اصلی - کافور اور مصری تینوں چیزوں کو مساوی الوزن لے کر حل کیجئے اور بطور سرمہ استعمال کیجئے۔ دیگر:- مروارید ناسفتہ ۲ ماشہ سرمہ اصفہانی ۲ ماشہ - پوست ہلیلہ زرد ۶ ماشہ - بنس لوچن ۶ ماشہ ورق طلاء تین عدد کھرل میں ڈال کر حل کریں گلاب خالص کے ہمراہ جب خشک ہو جائے آنکھوں میں لگائیں۔ دیگر:- سرمہ تحفہ ۲ تولہ لے کر مروارید ناسفتہ ۲ ماشہ ڈال کر آب باراں میں حل کریں جب خشک ہو جائے آنکھوں میں لگائیں۔ دیگر:- سرمہ سیاہ ایک تولہ - جست خالص ایک ماشہ - مروارید ناسفتہ ۶ ماشہ - یاقوت رمانی ۶ ماشہ - آملہ منقی اقلیمیائے فضی ۳ ماشہ اقلیمیائے ذہبی ۳ ماشہ - مامیران چینی ۳ ماشہ تین روز تک متواتر سولف کی پتی میں جسکا عرق حاصل کر لیا ہو اس میں حل کر کے ورق نقرہ ۳ ماشہ اور ورق طلاء ۳ ماشہ ملا کر بطور سرمہ کے استعمال کیجئے - مجرب ہے فقط والسلام ختم شد

نیازمند
رضی جونپوری

ارشاداتِ ربّانی
مومنو! تمہارا مال اور اولاد تم کو خدا کی یاد
سے غافل نہ کردے اور جو ایسا کرے گا
تو وہ لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں، اور جو
(مال) ہم نے تم کو دیا ہے۔ اس میں سے
اس (وقت) سے پیشتر خرچ کر لو کہ تم
میں سے کسی کی موت آجائے تو (اس
وقت) کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار
تو نے مجھے تھوڑی سی اور مہلت کیوں نہ
دی تاکہ میں خیرات کر لیتا اور نیک
لوگوں میں داخل ہو جاتا، جب کسی کی
موت آجاتی ہے تو خدا اس کو ہرگز مہلت
نہیں دیتا اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس
سے خبردار ہے۔
سورۃ المنٰفقون
(۹تا۱۱)
امین برادرس آرام باغ کراچی